درّثمین

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں :۔
" اشعار میں اپنے مضامین کو بیان کرنے کی ہمیں ضرورت اس لیے پیش آئی۔ کہ بعض طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں۔ کہ ان کو نثر عبارت میں ہزار پیرائۂ لطیف میں کوئی صداقت بتائی جائے وہ نہیں سمجھتے۔ لیکن اسی مفہوم کو اگر ایک برجستہ شعر میں منظوم کر کے سُنایا جاوے۔ تو شعر کی لطافت ان پر بہت کچھ اثر کر جاتی ہے شعر کو سُن کر پھڑک اٹھتے ہیں۔ اور حق کو شعر کے ذریعہ فوراً قبول کر لیتے ہیں۔

اس کی مثال طبیب کے اس معالجۂ جسمانی کی طرح ہے۔ کہ جب طبیب دیکھتا ہے کہ مریض کو منہ کی راہ سے اب دوا مفید نہیں ہوگی۔ تو پھر بیمار کے لئے حقنہ تجویز کرتا ہے۔ اور اس ذریعہ سے بیمار کی قبض دُور ہو جاتی ہے اور وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سو یہی حال ہمارے شعر و سخن کا ہے۔

اور تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض طبائع کے لئے مضامین شعریہ بہ نسبت مضامین نثر کے زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے قرآن شریف مقفّیٰ اور مسجع عبارت میں نازل ہوا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہمیں اشعار کہنے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ اکثر لوگوں کو بہت کچھ دلائل دے کر سمجھایا گیا مگر کارگر نہ ہوئے۔ لیکن جب انہوں نے اشعار پڑھے۔ تو یہ اشعار انہی منکرین پر بہت اثر کر گئے۔ اور فوراً انہوں نے حق کو قبول کر لیا۔"

(الحکم قادیان ۲۸ اگست ۷ ستمبر ۱۹۳۸ء صفحہ ۲)

Durr-e-Sameen
With
Glossary

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی
مسیح موعود و مہدی معہود

یکے از مطبوعات

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی بسلسلہ صد سالہ جشنِ تشکر

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Durr-e-Sameen with Glossary

A Collection of Urdu Poems of
Hadhrat Mirza Ghulam Ahmad
(1835-1908)
The Promised Messiah
Founder of The Ahmadiyya Jama'at

Published by:
Lajna Ima' illah Karachi
Ahmadiyya Hall, Magazine Lane
Saddar, Karachi

Publication No: 72

Printed at:
Y.I. Printing Press

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود

پیش لفظ

لجنہ اماءِ اللہ ضلع کراچی نے اپنے رب کے حضور سلطان القلم کی جماعت ہونے کا حق ادا کرنے کے لئے صد سالہ جشنِ تشکّر کی مناسبت سے کم از کم سو قلمی نذرانے پیش کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے اپنی کمزور بندیوں کے اس عزم و ہمّت کو قبول فرمایا، خدمت کی نئی راہیں کھولیں اور سارا بار خود اُٹھا لیا۔ اب ہم بڑے عاجزانہ فخر کے ساتھ "دُرِّ ثمین مع فرہنگ" پیش کر رہے ہیں۔ یہ اس سلسلے کی بہترویں[72] پیش کش ہے۔

اسلام کے فتح نصیب جرنیل حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیحِ موعود و مہدی معہود کی تصانیف اپنے اندر لازوال ابدی سچائی کی برکتیں سموئے ہوئے آفتاب کی مانند چمک رہی ہیں ان میں آپ کا برصغیر کی تین علمی زبانوں عربی فارسی اور اردو میں منظوم کلام بھی ملتا ہے۔ جو ہر قسم کی فانی لذّتوں سے پاک اور سراسر حق و حکمت کی طرف رہبری کرنے والا لاثانی کلام ہے۔ جیسا کہ آپ نے خود فرمایا ہے۔

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مُدّعا یہی ہے

تاریخ احمدیت میں ہمیں منشی غلام قادر صاحب فصیح سیالکوٹی، حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی (حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے ہم نام تھے) اور حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی کے اسماء" جامع دُرِّ ثمین" کے طور پر ملتے ہیں۔ انہوں نے حضرت اقدس کی زندگی میں ہی آپ کی کُتب" روحانی خزائن "میں جگہ جگہ بکھرے ہوئے اِن موتیوں کو چُنا اور" دُرِّ ثمین" مرتب کر کے شائع کی ہمیں اِن بزرگ ہستیوں کو ہمیشہ اپنی دُعاؤں میں یاد رکھنا چاہیئے۔

فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

حضرت اقدس کے اس بے مثال منظوم کلام کے متعلق ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ خدّام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ :۔

"ایک ایک شعر، ایک ایک مصرع، ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کا کلام ہی آپ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سُنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذبات عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سُن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے ... حضرت مسیح موعود کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اس کلام کی منادی کریں اور دُنیا کو بتائیں کہ وہ آگیا ہے جس کے آنے سے تمہاری نجات وابستہ ہے۔"

(روزنامہ الفضل 28 جون 1983ء)

لجنہ اماءِ اللہ کراچی کی اس پیش کش کی تیاری میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دُعاؤں اور رہنمائی کا کلیدی کردار ہے۔ خوبصورت کتابت کروانے اور گلوسری تیار کرنے کی سعادت ہماری سیکرٹری اشاعت عزیزہ امۃ الباری ناصر کو حاصل ہوئی ہے۔ ان کے کیا کہنے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیشہ خلیفہ وقت کی دعاؤں سے سرفراز رہتی ہیں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ وَ بَارِکْ محترمہ امۃ الحفیظ محمود بھٹی صاحبہ صدر لجنہ اماءِ اللہ کراچی اور شعبہ اشاعت کی ساری ٹیم خاص طور پر محترمہ برکت ناصر صاحبہ اور محترمہ رفیعہ محمد صاحبہ اپنے تعاون کی وجہ سے دعاؤں کی مستحق ہیں۔ مکرم محترم سیّد عبدالحیٔ شاہ صاحب ناظر اشاعت کی ہدایات بھی حاصل رہیں۔ انہی کی منظوری سے یہ کتاب شائع کی جارہی ہے۔ مکرم و محترم محمد ادریس صاحب نے بڑی محبت سے اپنی نگرانی میں یہ کتاب شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

خاکسار

سلیمہ میر

عرض حال

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود مرزا غلام احمد قادیانی .... کے پُر معارف روح پرور منظوم اردو کلام "دُرِّ ثمین" کی اشاعت کی سعادت حاصل ہونا غیر معمولی فضلِ خداوندی ہے ۔

یہ کیا احساں ترا ہے بندہ پرور
کروں کس مُنہ سے شُکر اے میرے داور
اگر ہر بال ہو جائے سخن ور
تو پھر بھی شکر ہے اِمکاں سے باہر

دُنیا کی تاریخ میں یہ ایک منفرد کتاب ہے جو ایک موعود اُمتی نبی کا منظوم کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اشاعت حق اور دفاع دین کے لئے غیر معمولی جوش و تپش عطا فرمائی تھی آپ کے علمِ کلام کے سب موضوعات کمال حکمت سے اس کتاب میں یکجا ہیں۔ ذات و صفاتِ خداوندی، کلامِ الٰہی کے حقائق و معارف، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے بلند و بالا اخلاق، احکامِ شریعت کی تبلیغ، ایمان و اعمال صالحہ کا ذکر اور سلسلہ حقّہ کی صداقت کے نشانات سب اس سدا بہار گلستان میں موجود ہیں ۔

دُرِّ ثمین کیا ہے ؟ دَورِ آخرین میں احمدؑ کے جمال کی ایک دلفریب تصویر ہے۔ انتہائی شیریں، سادہ اور دلنشین انداز سے دلوں کو مسخر کر لیا ہے ۔ آپ لسان و قلم کے جہاد کے داعی تھے اور اس کا خوب حق ادا کیا ہے۔ حُسنِ بیان کا ہر پہلو اپنی انتہائی لطافتوں کے ساتھ یہاں موجود ہے۔ اس الٰہی تائید یافتہ سلطان کے زبان و بیان کی خوبیوں کا بیان ممکن نہیں دراصل یہ کسی انسان کے بس کا ہے بھی نہیں ۔ یہ ایک عارف باللہ کا امام الکلام ہے ۔

اس کلام سے عشق کی وجہ سے دلی خواہش تھی کہ اسے جو بھی پڑھے درست پڑھے۔ غلط ادائیگی کی سماعت سے مجروح ہو کر یہ چارہ سُوجھا کہ مشکل الفاظ اعراب اور معانی کے ساتھ لکھے جائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب تک پہنچائے جائیں۔ اس کام کے آغاز میں حضور ایدہ الودود کو دُعا کے لئے لکھا تو آپ نے تحریر فرمایا:

"نئی نسلوں کے تلفظ میں تو اتنی غلطیاں ہیں کہ سُن کر دِل کڑھتا ہے اور اچھی آوازوں والے بھی غلط تلفظ کی وجہ سے مزا کرِکرا کر دیتے ہیں۔" (مکتوب 24 دسمبر 1990ء)

گلوسری کا کام الفاظ کے اردو معانی کے ساتھ مکمل کر کے بھیجا تو آپ نے قیمتی دعاؤں سے نوازا اور تحریر فرمایا:

"دُرِّثمین کے مشکل الفاظ کے معانی پر مشتمل مسودہ میں نے دیکھا ہے۔ ماشاءاللہ آپ نے خوب محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ہر لحاظ سے مفید بنائے۔ بہتر ہو کہ نئی دُرِّثمین شائع کریں جس میں ہر مشکل اور اہم لفظ کا تلفظ بیان ہو اور زیر زبر ڈال کر اس کی حرکات کو نمایاں کیا جائے اردو ترجمہ کے ساتھ انگریزی ترجمہ بھی دیں .... پس بہتر ہو کہ اس ہدایت کی روشنی میں نئی دُرِّثمین شائع کریں۔" (مکتوب 16 جنوری 1993ء)

یہ اتنا بڑا منصوبہ تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور حضرت صاحب کی دعاؤں اور حسن ظنی کا زادِ راہ نہ ہوتا تو سوچنا بھی دیوانگی تھی۔ بہر کیف نئی کتابت کرواتے ہوئے "دُرِّثمین" کے مختلف نسخوں کا مطالعہ کیا تو کئی جگہ مختلف قسم کے فرق نظر آئے جن کی اصلاح کے لئے محترم ناظر صاحب اشاعت کی ہدایت کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود .... کی کُتب کے پہلے ایڈیشن دیکھے جہاں جہاں فرق نظر آئے آپ کی منظوری سے اصلاح کی۔ چند مثالوں سے وضاحت کرتی ہوں۔

بعض جگہ نئے لفظ شامل ہو گئے تھے۔

زندگی بخش جام احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمدؐ ہے

"دافع البلاء" روحانی خزائن جلد ۱۸ صد ۲۱۲ پر یہ شعر 'ہی' کے بغیر ہے جو بعد میں شامل ہوا ہے۔ حضرت اقدس کے کلام میں لفظ پیار اور پیارا 'ی' پر زور دے کر پڑھا جاتا ہے۔

پھر یہ شعر دیکھئے جو "قادیان کے آریہ اور ہم" روحانی خزائن جلد ۲ صد ۴۶۵ پر اس طرح درج ہے۔

کیوں ہو گئے ہیں اس کے دشمن یہ سارے گمرہ
وہ رہنمائے رازِ چون و چرا یہی ہے

مروّج کتابوں میں پہلے مصرع میں لفظ گمراہ ہے اور 'رہنمائے' کی جگہ رہنما ہے، لکھا ہے۔

بعض جگہ لفظ تبدیل ہو گئے تھے۔ مثلاً

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
ترے در کے ہوئے اور تجھ کو مانا

"مجموعہ آمین" صد ۱۴ میں شعر کا آخری لفظ 'مانا' ہے جب کہ یہ 'جانا' چھپ کر عام رواج پا چکا ہے۔

اسی طرح یہ شعر دیکھئے۔

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ ان کو گندے
کر ان سے دُور یا رب دُنیا کے سارے پھندّے

"مجموعہ آمین" صد ۳ پہ درج ذیل شعر میں آخری لفظ پھندّے نہیں بلکہ 'دھندّے' ہے۔

دُرِّثمین کے آخر میں الہامی شعر درج ہے ۔

برتر گمان و وہم سے احمدؐ کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

سیرۃ المہدی حصہ دوم میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل کی ایک روایت درج ہے کہ آپ نے خود حضرت اقدس کے دستِ مُبارک کا تحریر کردہ یہ شعر پڑھا ہے "لیکن تعجب ہے آج کل دُرِّثمین میں 'اس کا' کی بجائے 'جس کا' چھپا ہوا ہے ۔" اس ثقہ روایت کے مطابق اس شعر کو صحیح لکھوایا گیا ہے ۔

بہت سے اشعار میں الفاظ کی ترتیب درست کی گئی ہے ۔

دُرِّثمین کی کتابت کرواتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ سو سال میں اُردو رسم الخط میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق اسے جدید انداز میں لکھا جائے ۔ پہلے دو لفظوں کو جوڑ کر لکھ دیا جاتا تھا مثلاً 'دلونکو' اب الگ لکھا جاتا ہے اس لئے ہر لفظ الگ الگ لکھوایا گیا ہے تاکہ قارئین کو خوبصورت تحریر پڑھنے میں آسانی ہو ۔

اسی طرح پہلے 'ی اور ے' میں اور 'ن اور ں' میں فرق نہیں کیا جاتا تھا ۔ ایسے لفظوں کی درستی کی مثال کے لئے یہ شعر ملاحظہ فرمائیں ۔

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہر گز
تو پھر کیوں کر بنانا نورِ حق کا اس پہ آساں ہے

لفظ 'کیڑے' ، بعض کتابوں میں پرانے رسم الخط کے مطابق اس طرح لکھا ہوا ہے کہ 'کیڑی' پڑھا جاتا ہے ۔ حضرت صاحب سے دریافت کر کے 'کیڑے' اختیار کیا گیا ہے ۔

علاوہ ازیں کتابت کے دوران راہ پانے والی ایسی غلطیاں بھی تھیں جن میں 'راہ اور رہ' ، 'تیرا اور ترا' 'گناہ اور گنہ' جیسے الفاظ میں فرق نہیں کیا گیا تھا ۔ اب پرانے ایڈیشن اور شعر کے وزن کے لحاظ سے اُنہیں درست کر دیا گیا ہے ۔

ایک نیا قطعہ بھی براہین احمدیہ کے ٹائیٹل سے شامل کیا ہے۔ جو سابقہ نسخوں میں درج ہونے سے رہ گیا ہے۔
اس نئے ایڈیشن میں ساری نظموں پر خاص طور پر مشکل اور بعض ایسے آسان الفاظ پر بھی زبر زیر لگا دیئے ہیں جو غلط ہی زبان زدعام ہو گئے تھے۔ بار بار پروف ریڈنگ سے غلطی کا امکان کم سے کم ہو گیا ہے۔
اللہ تعالیٰ کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ آمین۔
حصہ کلام میں تو صحت کا انسانی کوشش کی انتہائی حد تک خیال رکھا گیا ہے گلوسری میں، تلفظ کی حد تک، کہا جاسکتا ہے کہ تحقیق کی گئی ہے لیکن معانی میں دو رائے ہونے کا اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق امکان موجود ہے۔
بہر صورت دس بارہ سال پر محیط محنت شاقہ کا حاصل پیش خدمت ہے جس میں مشکل الفاظ کے اُردو معانی، انگریزی معانی اور رومن میں تلفظ کی وضاحت کی گئی ہے۔ گلوسری کی نظر ثانی میں محترم نورالدین منیر صاحب، محترم ڈاکٹر منصور احمد قریشی صاحب، محترمہ نصریٰ حمزہ صاحبہ اور محترمہ محمودہ امۃ السمیع وہاب صاحبہ کی کاوشیں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ میرے دل میں اظہار تشکر کے ذیل میں ایک طویل فہرست آویزاں ہے جس میں محترمہ آپا سلیمہ میر صاحبہ سرفہرست ہیں۔ ان سب کے احسانات کے شکریہ کا حق ادا ہی نہیں کیا جاسکتا۔ مولا کریم میرے محسنوں کی خود جزا بن جائے اور ہماری حقیر کاوشوں کو اپنی رحمت اور مغفرت کا سامان بنا دے۔ آمین اللھم آمین۔

خاکسار

امۃ الباری ناصر

درثمین اردو مع فرہنگ کے انٹرنیٹ ایڈیشن میں درجِ ذیل اصلاحات کی گئی ہیں

(اب ن)

قِشر	qishr	صفحہ 70
ثُبوت	suboot	صفحہ 72
عِتاب	'etaab	صفحہ 77
مہ لِقا	maah leqaa	صفحہ 99
قرب وجوار	qurb o jewar	صفحہ 149
شمار	semaar	صفحہ 50,151,167,172,176,179,180,187
ذوالفقار	zulfaqaar	صفحہ 161
مُھیمِن	muhaimin	صفحہ 161
مُوردِ ذِل وشِکَست	maurede zul lo shekast	صفحہ 122
عُقوبت	'uqoobat	صفحہ 162
مُرور	muroor	صفحہ 163
حِرماں	hirmaaN	صفحہ 163
کین ونقار	keen o neqaar	صفحہ 57, 68, 171
عِذار	'ezaar	صفحہ 174
فِرار	feraar	صفحہ 156, 162

فرہنگ صفحہ 1

میل: mail توجہ، خواہش، میلان، جھکاؤ، رغبت، رجحان

inclination, tendency, trend, desire, attitude

فہرست

نظم نمبر	عنوان	پہلا مصرع	صفحہ نمبر
26	پیشگوئی زلزلۂ عظیمہ	سونے والو! جلد جاگو یہ نہ وقتِ خواب ہے	78
27	اِنذار	دوستو! جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے	79
28	قادیان کے آریہ	آریوں پر ہے صد ہزار افسوس	81
29	شانِ اسلام	اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہدیٰ یہی ہے	82
30	آریوں سے خطاب	عزیزو! دوستو! بھائیو! سُنو بات	105
31	غیرتِ اسلامی کو اپیل	کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال	108
32	توبہ سے عذاب ٹل جاتا ہے	کیا تضرّع اور توبہ سے نہیں ٹلتا عذاب	108
33	اللہ تعالیٰ کو خاکساری پسند ہے	الٰہی بخش کے کیسے تھے یہ تیر	109
34	اِتمامِ حُجّت	نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا	110
35	اِنذار و تبشیر	پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن	112
36	صاحبزادہ میرزا مبارک احمد کے متعلق	مبارک کو مَیں نے ستایا نہیں	116
37	لوحِ مزار میرزا مبارک احمد	جگر کا ٹکڑا مبارک احمد جو پاک شکل اور پاک خُو تھا	117
38	محاسنِ قرآن کریم	ہے شکر ربِّ عزّ و جل خارج از بیاں	118
39	مُناجات اور تبلیغ حق	اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار	149

نُصرتِ الٰہی

خُدا کے پاک لوگوں کو خُدا سے نُصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عَالَم کو اک عَالَم دِکھاتی ہے
وہ بنتی ہے ہَوا اور ہر خسِ رَہ کو اُڑاتی ہے
وہ ہو جاتی ہے آگ اور ہر مُخالِف کو جَلاتی ہے
کبھی وہ خاک ہو کر دُشمنوں کے سر پہ پڑتی ہے
کبھی ہو کر وہ پانی اُن پہ اِک طُوفان لاتی ہے
غَرَض رُکتے نہیں ہرگز خُدا کے کام بندوں سے
بھلا خالِق کے آگے خَلق کی کچھ پیش جاتی ہے

(براہین احمدیہ حِصّہ دوم صفحہ ۱۱۴ مطبوعہ ۱۸۸۰ء / روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۱۰۶)

دعوتِ فِکر

یارو! خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں؟   خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں؟
باطِل سے میل دِل کی ہٹاؤ گے یا نہیں؟   حق کی طرف رُجوع بھی لاؤ گے یا نہیں؟
کب تک رہو گے ضِدّ و تعَصُّب میں ڈوبتے؟   آخر قَدَم بَصِدق اُٹھاؤ گے یا نہیں؟
کیونکر کرو گے رَدّ جو مُحقَّق ہے ایک بات؟   کچُھ ہوش کر کے عُذر سُناؤ گے یا نہیں؟

سچ سچ کہو۔ اگر نہ بنا تُم سے کچُھ جواب
پھر بھی یہ مُنہ جہاں کو دکھاؤ گے یا نہیں؟

(براہین احمدیہ حِصّہ دوم ص ۱۳۹ مطبوعہ ۱۸۸۰ء / روحانی خزائن جلد ۱ ص ۵۷)

فضائلِ قرآن مجید

جمال و حُسنِ قرآں نُورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا۔ ہمارا چاند قُرآں ہے
نظیر اُس کی نہیں جمتی نظر میں، فِکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

بہارِ جاوِداں پیدا ہے اُس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے۔ نہ اُس سا کوئی بُستاں ہے
کلامِ پاکِ یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہر گز
اگر لؤلوئے عمّاں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے
خُدا کے قَول سے قَولِ بَشَر کیوں کر برابر ہو
وہاں قُدرت یہاں دَرماندگی فرقِ نُمایاں ہے
ملائِک جس کی حضرت میں کریں اِقرارِ لاعلمی
سُخن میں اُس کے ہمتائی، کہاں مَقدُورِ اِنساں ہے

بنا سکتا نہیں اِک پاؤں کیڑے کا بَشَرْ ہرگز

تو پھر کیونکر بنانا نُورِحق کا اُس پہ آساں ہے

ارے لوگو! کرو کچھ پاس شانِ کبریائیٔ کا

زباں کو تھام لو اب بھی اگر کچھ بُوئے ایماں ہے

خُدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کُفراں ہے

خُدا سے کچھ ڈرو یارو۔ یہ کیسا کِذب و بُہتاں ہے

اگر اِقرار ہے تُم کو خُدا کی ذاتِ واحِد کا

تو پھر کیوں اِس قدر دِل میں تُمہارے شِرک پِنہاں ہے

یہ کیسے پڑ گئے دِل پر تمہارے جَہل کے پردے

خطا کرتے ہو باز آؤ اگر کچھ خوفِ یزداں ہے

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو! نصیحت ہے غریبانہ

کوئی جو پاک دِل ہووے دِل و جاں اُس پہ قرباں ہے

(براہین احمدیہ حِصّہ سوم ص۱۸۳ مطبوعہ ۱۸۸۲ء / روحانی خزائن جلد ۱ ص۱۹۸)

عیسائیوں سے خطاب

آؤ عیسائیو! اِدھر آؤ! نُورِ حق دیکھو راہِ حق پاؤ
جس قدر خوبیاں ہیں فُرقاں میں کہیں اِنجیل میں تو دکھلاؤ
سر پہ خالِق ہے اُس کو یاد کرو یُونہی مخلوق کو نہ بہکاؤ
کب تلک جھُوٹ سے کرو گے پیار کچھ تو سچ کو بھی کام فرماؤ
کچھ تو خوفِ خُدا کرو لوگو کچھ تو لوگو خُدا سے شرماؤ
عیشِ دُنیا سدا نہیں پیارو اِس جہاں کو بقا نہیں پیارو
یہ تو رہنے کی جا نہیں پیارو کوئی اِس میں رہا نہیں پیارو
اِس خرابہ میں کیوں لگاؤ دِل ہاتھ سے اپنے کیوں جلاؤ دِل
کیوں نہیں تم کو دینِ حق کا خیَال ہائے سَو سَو اُٹھے ہے دِل میں اُبال
کیوں نہیں دیکھتے طریقِ صواب؟ کس بلا کا پڑا ہے دِل پہ حجاب!
اِس قدر کیوں ہے کِین واِستکبار؟ کیوں خُدا یاد سے گیا یک بار؟
تُم نے حق کو بھُلا دِیا ہیہات دِل کو پتّھر بنا دیا ہیہات
اَے عزیزو! سُنو کہ بے قرآں حق کو ملتا نہیں کبھی اِنساں
جن کو اُس نُور کی خبر ہی نہیں اُن پہ اُس یار کی نظر ہی نہیں

ہے یہ فرقاں میں اِک عجیب اثر — کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر
جس کا ہے نام قادرِ اکبر — اُس کی ہستی سے دی ہے پختہ خبر
کوئے دلبر میں کھینچ لاتا ہے — پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے
دِل میں ہر وقت نُور بھرتا ہے — سینے کو خوب صاف کرتا ہے
اُس کے اَوصاف کیا کروں مَیں بیاں — وُہ تو دیتا ہے جاں کو اور اک جاں
وہ تو چمکا ہے نیّرِ اکبر — اُس سے اِنکار ہو سکے کیونکر
وہ ہمیں دِلستاں تلک لایا — اُس کے پانے سے یار کو پایا
بحرِ حکمت ہے وُہ کلام تمام — عشقِ حق کا پلا رہا ہے جام
بات جب اُس کی یاد آتی ہے — یاد سے ساری خَلق جاتی ہے
سینے میں نقشِ حق جماتی ہے — دِل سے غیرِ خُدا اُٹھاتی ہے
دردمندوں کی ہے دوا وُہی ایک — ہے خُدا سے خُدا نُما وُہی ایک
ہم نے پایا نورِ ھُدیٰ وہی ایک — ہم نے دیکھا ہے دِل رُبا وُہی ایک
اُس کے مُنکِر جو بات کہتے ہیں! — یُوں ہی اک واہیات کہتے ہیں!
بات جب ہو کہ میرے پاس آویں — میرے مُنہ پر وہ بات کہہ جاویں
مجھ سے اُس دلستاں کا حال سُنیں — مجھ سے وُہ صُورت وجمال سُنیں
آنکھ پھُوٹی تو خیر کان سہی — نہ سہی۔یُوں ہی امتحان سہی

(براہینِ احمدیہ حصّہ سوم صفحہ ۲۶۸ مطبُوعہ ۱۸۸۲ء / روحانی خزائن جلد ۱ ص ۲۹۹)

اوصافِ قرآنِ مجید

نُورِ فرقاں ہے جو سب نُوروں سے اَجلیٰ نِکلا — پاک وُہ جس سے یہ انوار کا دریا نِکلا

حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پودا — ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اَصفیٰ نِکلا

یا الٰہی! تیرا فُرقاں ہے کہ اک عالَم ہے — جو ضروری تھا وُہ سب اِس میں مہیّا نِکلا

سب جہاں چھان چُکے ساری دُکانیں دیکھیں — مئےِ عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نِکلا

کِس سے اُس نُور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ — وُہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نِکلا

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فُرقاں — پھر جو سوچا تو ہر اک لَفظ مسیحا نِکلا

ہے قصُور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نُور — ایسا چمکا ہے کہ صد نَیّرِ بَیضا نِکلا

زِندگی اَیسوں کی کیا خاک ہے اِس دُنیا میں — جن کا اِس نُور کے ہوتے بھی دِلِ اَعمیٰ نِکلا

جلنے سے آگے ہی یہ لوگ تو جل جاتے ہیں

جن کی ہر بات فقط جھُوٹ کا پُتلا نِکلا

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۷۴ مطبوعہ ۱۸۸۲ء / روحانی خزائن جلد ۱ ص ۳۰۵)

حمدِ ربُّ العٰلمین

کِس قدر ظاہر ہے نُور اُس مَبْدءُ الْاَنْوار کا
بن رہا ہے سارا عالَم آئینہ اَبْصار کا

چاند کو کل دیکھ کر مَیں سخت بے کل ہوگیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نِشاں اُس میں جمالِ یار کا

اُس بہارِ حُسن کا دِل میں ہمارے جوش ہے
مَت کرو کچھ ذکر ہم سے تُرک یا تاتار کا

ہے عَجَبْ جلوہ تری قُدرت کا پیارے ہرطرف
جِس طرف دیکھیں وُہی رہ ہے ترے دیدار کا

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

تُونے خود رُوحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھِڑکا نمک
اُس سے ہے شورِ مَحبّت عاشِقانِ زار کا

کیا عَجَبْ تُونے ہر اک ذرّہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر اُن اَسرار کا

تیری قُدرت کا کوئی بھی اِنتہا پاتا نہیں
کِس سے کھُل سکتا ہے پیچ اس عُقدۂ دُشوار کا

خوبرویوں میں ملاحت ہے ترے اُس حُسن کی
ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اُس ترے گلزار کا

چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خَمدار کا

آنکھ کے اندھوں کو حائل ہوگئے سَو سَو حِجاب
ورنہ تھا قِبلہ ترا رُخ کافر و دیندار کا

ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اِک تیغِ تیز
جن سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غمِ اَغیار کا

تیرے ملنے کے لیے ہم مل گئے ہیں خاک میں   تا مگر درماں ہو کچھ اِس ہجر کے آزار کا

ایک دم بھی کل نہیں پڑتی مجھے تیرے سِوا   جاں گھٹی جاتی ہے جیسے دِل گھٹے بیمار کا

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خُوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

(سرمۂ چشم آریہ صہ۴ مطبوعہ ۱۸۸۶ء / روحانی خزائن جلد ۲ صہ۵۲)

سرائے خام

دُنیا کی حِرص و آز میں کیا کچھ نہ کرتے ہیں
نُقصاں جو ایک پیسہ کا دیکھیں تو مرتے ہیں

زر سے پیار کرتے ہیں اور دِل لگاتے ہیں
ہوتے ہیں زر کے ایسے کہ بس مر ہی جاتے ہیں

جب اپنے دِلبروں کو نہ جلدی سے پاتے ہیں
کیا کیا نہ اُن کے ہِجر میں آنسُو بہاتے ہیں

پر اُن کو اُس سَجَن کی طرف کچھ نظر نہیں
آنکھیں نہیں ہیں کان نہیں دِل میں ڈر نہیں

اُن کے طریق و دھرم میں گو لاکھ ہو فَساد
کیسا ہی ہو عِیاں کہ وُہ ہے جھُوٹ اِعتِقاد

پر تب بھی مانتے ہیں اُسی کو بَہَر سَبَبْ
کیا حال کر دیا ہے تَعَصُّبْ نے، ہے غَضَبْ

دل میں مگر یہی ہے کہ مرنا نہیں کبھی
ترک اِس عِیال و قوم کو کرنا نہیں کبھی

اے غافِلاں وفا نہ کُنَدْ ایں سرائے خام
دُنیائے دُوں نَمانْد و نَمانَدْ بہ کَس مُدام

(سُرمۂ چشمِ آریہ ۔ ص۸۹ مطبوعہ ۱۸۸۶ء / روحانی خزائن جلد ۲ ص۱۳۷)

وید

اُن کو سَودا ہُؤا ہے ویدوں کا　　اُن کا دِل مبُتَلا ہے ویدوں کا
آریو! اِس قدر کرو کیوں جوش　　کیا نظر آ گیا ہے ویدوں کا؟
نہ کِیا ہے نہ کر سکے پَیدا　　سوچ لو یہ خُدا ہے ویدوں کا!
عقل رکھتے ہو آپ بھی سوچو　　کیوں بھروسہ کیا ہے ویدوں کا؟
بے خُدا کوئی چیز کیونکر ہو　　یہ سراسر خطا ہے ویدوں کا
نَاسِتک مَت کے وید ہیں حامی　　بس یہی مُدَّعا ہے ویدوں کا

ایسے مذہب کبھی نہیں چلتے
کال سر پر کھڑا ہے ویدوں کا

(سرمۂ چشم آریہ صد ۱۷۲، مطبوعہ ۱۸۸۶ء / روحانی خزائن جلد ۲ صد ۲۲۰)

وفاتِ مسیحِ ناصری علیہ السّلام

کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال ؟ — دِل میں اُٹھتا ہے مِرے سَو سَو اُبال

ابنِ مریمؑ مر گیا حق کی قسم — داخلِ جنّت ہُؤا وُہ محترم

مارتا ہے اُس کو فُرقاں سر بسر — اُس کے مرجانے کی دیتا ہے خبر

وہ نہیں باہر رہا اَموات سے — ہو گیا ثابت یہ تیس آیات سے

کوئی مُردوں سے کبھی آیا نہیں — یہ تو فُرقاں نے بھی بتلایا نہیں

عہد شُد از کردگارِ بے چگوں — غور کُن در اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ[1]

اَے عزیزو ! سوچ کر دیکھو ذرا — موت سے بچتا کوئی دیکھا بھلا ؟

یہ تو رہنے کا نہیں پیارو مکاں — چل بسے سب انبیاءؑ و راستاں

ہاں نہیں پاتا کوئی اِس سے نجات — یُوں ہی باتیں ہیں بنائیں واہیات

کیوں تمہیں اِنکار پر اِصرار ہے — ہے یہ دِیں یا سیرتِ کُفّار ہے

بر خلافِ نصّ یہ کیا جوش ہے — سوچ کر دیکھو اگر کچھ ہوش ہے

کیوں بنایا ابنِ مریمؑ کو خُدا — سُنّتُ اللہ سے وہ کیوں باہر رہا

کیوں بنایا اُس کو باشانِ کبیر — غیب دان و خالق و حیّ و قدیر

مر گئے سب ، پر وہ مرنے سے بچا — اب تلک آئی نہیں اُس پر فنا

[1] (سورہ انبیاء ، ۹۶)

ہے وہی اکثر پرندوں کا خُدا   اِس خدا دانی پہ تیرے مرحبا

مولوی صاحب ! یہی توحید ہے   سچ کہو کِس دیو کی تقلید ہے ؟

کیا یہی توحیدِ حق کا راز تھا   جس پہ برسوں سے تمھیں اک ناز تھا ؛

کیا بَشَر میں ہے خدائی کا نِشاں ؛   اَلْاَماں ایسے گُماں سے اَلْاَماں

ہے تَعَجُّبْ آپ کے اِس جوش پر   فہم پر اور عَقْل پر اور ہوش پر

کیوں نظر آتا نہیں راہِ صواب ؛   پڑ گئے کیسے یہ آنکھوں پر حِجاب ؟

کیا یہی تعلیمِ فُرقاں ہے بھلا ؛   کچھ تو آخر چاہیئے خوفِ خُدا

مومنوں پر کُفر کا کرنا گُماں   ہے یہ کیا ایمانداروں کا نِشاں ؟

ہم تو رکھتے ہیں مُسلمانوں کا دیں   دِل سے ہیں خدّامِ خَتْمُ الْمُرْسَلِیْن

شِرک اور بِدْعَت سے ہم بیزار ہیں   خاکِ راہِ احمدِ مُختار ہیں

سارے حُکموں پر ہمیں ایمان ہے   جان و دل اِس راہ پر قُربان ہے

دے چکے دِل اب تنِ خاکی رہا   ہے یہی خواہش کہ ہو وہ بھی فِدا

تم ہمیں دیتے ہو کافِر کا خِطاب   کیوں نہیں لوگو تمہیں خوفِ عِقاب

سخت شورے اُوفتاد اندر زمیں   رحم کُن بر خَلْق اے جاں آفریں

کچھُ نمُونہ اپنی قدرت کا دِکھا
تجھُ کو سب قُدرت ہے اے ربُّ الوَرٰی

(ازالۂ اوہام حِصّہ دوم ص۷۶۴ ۔ مطبوعہ ۱۸۹۱ء/روحانی خزائن جلد۳ ص۵۱۳)

عَلاماتُ المُقَرَّبِین

خُدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار   جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نِثار
اِسی فِکر میں رہتے ہیں روز و شب   کہ راضی وُہ دلدار ہوتا ہے کب؟
اُسے دے چکے مال و جاں بار بار   ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار

لگاتے ہیں دِل اپنا اُس پاک سے
وُہی پاک جاتے ہیں اِس خاک سے

(نشانِ آسمانی صـ۴۶ (حاشیہ) مطبوعہ ۱۸۹۲ء / روحانی خزائن جلد ۴ صـ۴۰۶)

قادرِ مُطلَق کے حضور

اِک کرِشمہ اپنی قدرت کا دِکھا   تجھ کو سب قُدرت ہے اے ربُّ الوَرٰی

حق پرستی کا مٹا جاتا ہے نام
اِک نشاں دِکھلا کہ ہو حُجّت تمام

(منقول از آسمانی فیصلہ صـ۹ مطبوعہ ۱۸۹۲ء / روحانی خزائن جلد ۴ صـ۳۲۱)

اِسلام اور بانیٔ اِسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق

ہر طرف فِکر کو دَوڑا کے تھکایا ہم نے — کوئی دِیں۔ دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نِشاں دِکھلاوے — یہ ثَمَر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کرکے دیکھا — نُور ہے نُور، اُٹھو دیکھو سُنایا ہم نے

اور دِینوں کو جو دیکھا تو کہیں نُور نہ تھا — کوئی دِکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے

تھک گئے ہم تو انہیں باتوں کو کہتے کہتے — ہر طرف دَعوتوں کا تیر چلایا ہم نے

آزمائش کے لیے کوئی نہ آیا ہرچند — ہر مُخالِف کو مُقابِل پہ بُلایا ہم نے

یُونہی غَفلَت کے لِحافوں میں پڑے سوتے ہیں — وہ نہیں جاگتے سَو بار جگایا ہم نے

جل رہے ہیں یہ سبھی بُغضوں میں اور کِینوں میں — باز آتے نہیں ہر چند ہٹایا ہم نے

آؤ لوگو! کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے — لو تمہیں طَورِ تَسلّی کا بتایا ہم نے

آج اُن نُوروں کا اِک زور ہے اِس عاجز میں — دِل کو اُن نُوروں کا ہر رنگ دِلایا ہم نے

جب سے یہ نُور ملا نُورِ پیمبرؐ سے ہمیں — ذات سے حق کی وُجُود اپنا مِلایا ہم نے

مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت — اُس سے یہ نُور لیا بارِ خُدایا ہم نے

رَبط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مُدام
دِل کو وُہ جام لبالب ہے پِلایا ہم نے

اُس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالَم میں
لاجرَم غیروں سے دِل اپنا چھُڑایا ہم نے

مَورِدِ قہر ہُوئے آنکھ میں اَغیار کی ہم
جب سے عِشق اُس کا تہِ دِل میں بٹھایا ہم نے

زُعم میں اُن کے مسیحائی کا دعویٰ میرا
اِفتِرا ہے جسے از خود ہی بنایا ہم نے

کافِر و مُلحِد و دجّال ہمیں کہتے ہیں!
نام کیا کیا غمِ مِلّت میں رکھایا ہم نے

گالیاں سُن کے دُعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

تیرے مُنہ کی ہی قسم میرے پیارے احمدؐ
تیری خاطر سے یہ سب بار اُٹھایا ہم نے

تیری اُلفت سے ہے معمُور مرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

صفِ دُشمن کو کیا ہم نے بحُجّت پامال
سَیف کا کام قلَم سے ہی دِکھایا ہم نے

نُور دِکھلا کے ترا سب کو کیا مُلزَم و خوار
سب کا دِل آتشِ سوزاں میں جَلایا ہم نے

نقشِ ہستی تری اُلفت سے مٹایا ہم نے
اپنا ہر ذرّہ تری رہ میں اُڑایا ہم نے

تیرا مَے خانہ جو اِک مَرجَعِ عالَم دیکھا
خُم کا خُم مُنہ سے بَصَد حِرص لگایا ہم نے

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اُس ذات کو پایا ہم نے

چھُو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات — لاجرم در پہ ترے سَر کو جُھکایا ہم نے

دِلبرا! مجُھ کو قسم ہے تری یکتائی کی — آپ کو تیری محبّت میں بھُلایا ہم نے

بخدا دِل سے مرے مِٹ گئے سب غیروں کے نقش — جب سے دِل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے

دیکھ کر تجھ کو عجَب نُور کا جلوہ دیکھا — نُور سے تیرے شیاطیں کو جلایا ہم نے

ہم ہوئے خیرِ اُمَم تجھ سے ہی اے خیرِ رُسُل — تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام — مدح میں تیری وُہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

قوم کے ظُلم سے تنگ آکے مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کُوچہ میں مچایا ہم نے

(آئینۂ کمالاتِ اسلام صـ۲۲۴ مطبوعہ ۱۸۹۳ء / روحانی خزائن جلد ۵ صـ۲۲۴)

چولہ بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ

یہی پاک چولا ہے سکّھوں کا تاج
یہی کابلی مَل کے گھر میں ہے آج

یہی ہے کہ نوروں سے معمور ہے
جو دُور اِس سے اُس سے خُدا دُور ہے

یہی جنم ساکھی میں مذکور ہے
جو انگد سے اِس وقت مشہور ہے

اِسی پر وُہ آیات ہیں بیّنات
کہ جن سے ملے جاوِدانی حیات

یہ نانکؒ کو خِلعت ملا سرفَراز
خُدا سے جو تھا درد کا چارہ ساز

اسی سے وُہ سب رازِ حق پا گیا
اِسی سے وُہ حق کی طرف آ گیا

اِسی نے بَلا سے بچایا اُسے
ہر اِک بدگہُر سے چھُڑایا اُسے

ذرا سوچو سِکّھو! یہ کیا چیز ہے؟
یہ اُس مرد کے تن کا تعوِیذ ہے

یہ اُس بھگت کا رہ گیا اِک نشاں
نصیحت کی باتیں، حقیقت کی جاں

گرنتھوں میں ہے شک کا اِک اِحتمال
کہ انساں کے ہاتھوں سے ہیں دست مال

جو پیچھے سے لِکھتے لکھاتے رہے
خُدا جانے کیا کیا بناتے رہے

گماں ہے کہ نقلوں میں ہو کچھ خطا
کہ انساں نہ ہووے خطا سے جُدا

مگر یہ تو محفوظ ہے بالیقیں
وُہی ہے جو تھا اِس میں کچھ شک نہیں

کہاں ہیں جو بھرتے ہیں اُلفت کا دم
اطاعت سے سر کو بنا کر قدم
اِدھر آئیں دیکھیں یہ تصویر ہے
یہی پاک چولہ جہانگیر ہے
دیکھو اپنے دین کو کس صدق سے دکھلا گیا
وہ بہادر تھا نہ رکھتا تھا کسی دشمن سے ڈر
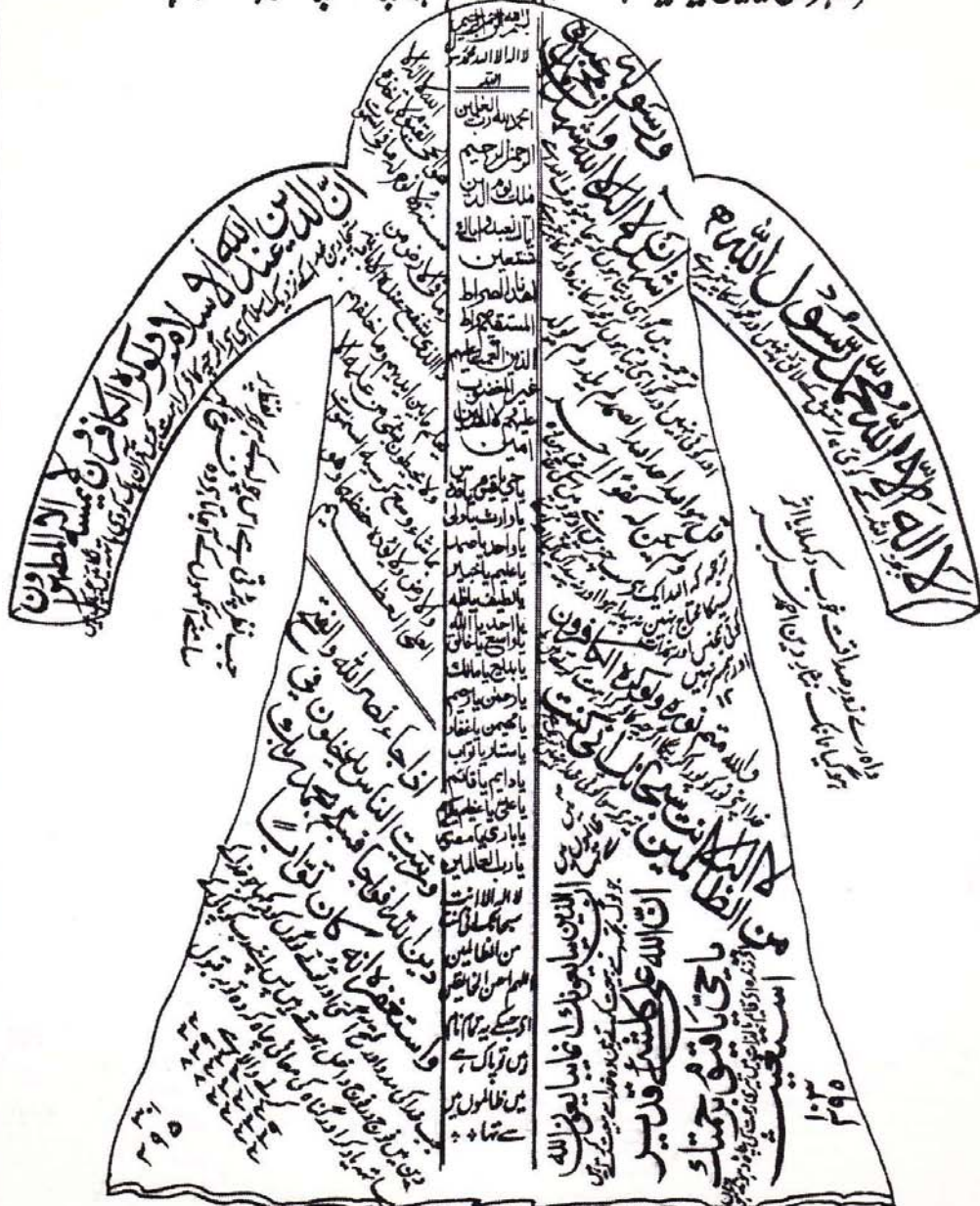
اِسے سر پہ رکھتے تھے اہلِ صفا	تَذَلُّل سے جب پیش آتی بلا!
جو نانکؒ کی مدح و ثنا کرتے تھے	وُہ ہر شخص کو یہ کہا کرتے تھے
کہ دیکھا نہ ہو جس نے وُہ پارسا	وُہ چولہ کو دیکھے کہ ہے رہنُما
جسے اُس کے مَتْ کی نہ ہووے خبر	وہ دیکھے اسی چولہ کو اِک نظر
اسے چُوم کر کرتے رو رو دُعا	تو ہو جاتا تھا فضلِ قادر خُدا
اسی کا تو تھا مُعجزانہ اثر	کہ نانکؒ بچا جس سے وقتِ خطر
بچا آگ سے اور بچا آب سے	اُسی کے اثر سے نہ اَسباب سے
ذرا دیکھو اَنگد کی تحریر کو	کہ لکھتا ہے اِس ساری تقریر کو

یہ چولہ ہے قدرت کا جلوہ نُما
کلامِ خُدا اِس پہ ہے جا بجا

جو شائق ہے نانکؒ کے درشن کا آج	وُہ دیکھے اِسے۔ چھوڑ کر کام و کاج
برس گذرے ہیں چار سَو کے قریب	یہ ہے نَو بہ نَو اِک کرامَت عجیب
یہ نانکؒ سے کیوں رہ گیا اِک نِشاں	بھلا اِس میں حکمت تھی کیا در نِہاں

یہی تھی کہ اِسلام کا ہو گواہ
بتا دے وُہ پچھلوں کو نانکؒ کی راہ

خُدا کا یہ تھا فضل اُس مرد پر
ہُوا اُس کی دردوں کا اِک چارہ گر

یہ مخفی اَمانت ہے کرتار کی
یہ تھی اِک کلید اُس کے اَسرار کی

محبّت میں صادِق وُہی ہوتے ہیں
کہ اِس چولہ کو دیکھ کر روتے ہیں

سُنو مجھ سے اے لوگو! نانکؒ کا حال
سنو! قِصّۂ قدرتِ ذُوالجلال!

وُہ تھا آریہ قوم سے نیک ذات
خِردمند، خوش خُو، مبارک صِفات

ابھی عُمر سے تھوڑے گذرے تھے سال
کہ دِل میں پڑا اُس کے دِیں کا خیال

اِسی جُستجو میں وہ رہتا مُدام
کہ کِس راہ سے سچ کو پاوے تمام؟

اُسے وید کی رہ نہ آئی پسند
کہ دیکھا بہت اِس کی باتوں میں گند

جو دیکھا کہ یہ ہیں سڑے اور گلے
لگا ہونے دِل اُس کا اُوپر تلے

کہا کیسے ہو یہ خُدا کا کلام
ضَلالت کی تعلیم، ناپاک کام!

ہوا پھر تو یہ دیکھ کر سخت غم
مگر دِل میں رکھتا وُہ رنج و اَلم

وُہ رہتا تھا اِس غم میں ہر دم اُداس
زباں بند تھی۔ دِل میں سَو سَو ہراس

یہی فِکر کھاتا اُسے صبح و شام
نہ تھا کوئی ہم راز۔ نَے ہم کلام

کبھی باپ کی جب کہ پڑتی نظر
وُہ کہتا کہ" اے میرے پیارے پسر!

مَیں حیراں ہوں تیرا یہ کیا حال ہے
وُہ غم کیا ہے جس سے تُو پامال ہے؟

نہ وُہ تیری صُورت نہ وُہ رنگ ہے	کہو کس سبب تیرا دِل تنگ ہے ؟

مجھے سچ بتا کھول کر اپنا حال
کہ کیوں غم میں رہتا ہے اے میرے لال"؟

وُہ رو دیتا کہہ کر کہ " سب خیر ہے	مگر دِل میں اِک خواہشِ سَیر ہے "

پھر آخر کو نِکلا وُہ دِیوانہ وار	نہ دیکھے بیاباں نہ دیکھا پہاڑ

اُتار اپنے مونڈھوں سے دُنیا کا بار	طَلَب میں سفر کر لیا اِختیار

خُدا کے لئے ہو گیا درد مَنْد	تَنَعُّمْ کی راہیں نہ آئیں پسند

طلب میں چلا بے خودو بے حواس	خدا کی عِنایات کی کر کے آس

جو پُوچھا کِسی نے " چلے ہو کِدھر	غرض کیا ہے جس سے کِیا یہ سفر ؟"

کہا رو کے ۔ " حق کا طلب گار ہُوں	نثارِ رہِ پاک کرتار ہُوں"

سفر میں وہ رو رو کے کرتا دُعا	کہ" اے میرے کرتار مُشکل کُشا !

مَیں عاجز ہُوں، کچھ بھی نہیں، خاک ہُوں	مگر بندہٗ درگہِ پاک ہُوں

مَیں قُرباں ہُوں دل سے تری راہ کا	نِشاں دے مجھے مردِ آگاہ کا

نِشاں تیرا پا کر وہیں جاؤں گا	جو تیرا ہو وہ اپنا ٹھہراؤں گا

کرم کر کے وہ راہ اپنی بتا	کہ جس میں ہو اے میرے تیری رضا"

بتایا گیا اُس کو اِلہام میں
کہ پائے گا تو مجُھ کو اِسلام میں

مگر مردِ عارف فُلاں مرد ہے
وہ اِسلام کے راہ میں فرد ہے

مِلا تب خُدا سے اُسے ایک پیر
کہ چشتیؒ طریقہ میں تھا دستگیر

وہ بیعت سے اُس کے ہوا فیضیاب
سُنا شیخ سے ذکرِ راہِ صواب

پھر آیا وطن کی طرف اُس کے بعد
ملے پیر کے فیض سے بختِ سَعد

کوئی دن تو پردہ میں مَستور تھا
زباں چپ تھی اور سینہ میں نُور تھا

نہاں دل میں تھا درد و سوز و نیاز
شریروں سے چھُپ چھُپ کے پڑھتا نماز

پھر آخر کو مارا صداقت نے جوش
تَعَشُّق سے جاتے رہے اُس کے ہوش

ہوا پھر تو حق کے چھپانے سے تنگ
محبّت نے بڑھ بڑھ کے دِکھلائے رنگ

کہا یہ تو مجُھ سے ہُوا اِک گناہ
کہ پوشیدہ رکھی سچائی کی راہ

یہ صِدق و وفا سے بُہت دُور تھا
کہ غیروں کے خَوفوں سے دِل چُور تھا

تَصَوّرُ سے اِس بات کے ہو کے زار
کہا رو کے" اَے میرے پروردگار!

ترے نام کا مجُھ کو اِقرار ہے
ترا نام غفّار و ستّار ہے

بلا رَیْب تو حَیٌّ قُدّوس ہے
ترے بِن ہر اک راہ سالوس ہے

مجھے بخش اے خالِقُ العالَمین تو سُبُّوح وَ اِنِّی مِنَ الظّٰلِمِیْن
میں تیرا ہُوں اے میرے کرتار پاک نہیں تیری راہوں میں خوفِ ہلاک
ترے در پہ جاں میری قُرباں ہے محبّت تری خود مری جان ہے
وہ طاقت کہ مِلتی ہے ابرار کو
وہ دے مجُھ کو دِکھلا کے اَسرار کو
خطا وار ہوں مجھ کو وہ رہ بتا کہ حاصل ہو جس رہ سے تیری رضا"
اِسی عجز میں تھا تَذَلُّل کے ساتھ کہ پکڑا خُدا کی عِنایت نے ہاتھ
ہوا غیب سے ایک چولا عیاں خُدا کا کلام اُس پہ تھا بے گُماں
شہادت تھی اِسلام کی جا بجا
کہ سچّا وُہی دِیں ہے اور رہ نُما
یہ لکھا تھا اُس میں بخطِّ جَلی کہ اللہ ہے اِک اور محمّدؐ نبی
ہوَا حُکم "پہن اِس کو اے نیک مرد! اُتر جائے گی اس سے وہ ساری گرد
جو پوشیدہ رکھنے کی تھی اِک خطا یہ کفّارہ اُس کا ہے اے با وفا!"
یہ ممکن ہے کشفی ہو یہ ماجرا دِکھایا گیا ہو بہ حُکمِ خُدا
پھر اُس طرز پر یہ بنایا گیا بہ حُکمِ خُدا پھر لِکھایا گیا
مگر یہ بھی ممکن ہے اَے پُختہ کار کہ خود غیب سے ہو یہ سب کاروبار

کہ پردے میں قادِر کے اَسرار ہیں		کہ عقلیں وہاں ہیچ و بے کار ہیں

تُو یک قطرہ داری زِ عقل و خِرد		مگر قُدرتش بحرِ بے حدّ و عدّ

اگر بِشنَوی قِصّۂ صادِقاں		مَجُنّباں سرِ خود چو مُستہزِیاں

تو خود را خِرَدْ مند فہمیدۂ		مَقاماتِ مرداں کُجا دیدۂ

غَرَض اُس نے پہنا وہ فَرّخ لِباس		نہ رکھتا تھا مخلُوق سے کچھ ہراس

وہ پھرتا تھا کوچوں میں چولہ کے ساتھ		دِکھاتا تھا لوگوں کو قُدرت کے ہاتھ

کوئی دیکھتا جب اُسے دُور سے

تو مِلتی خبر اُس کو اس نُور سے

جِسے دُور سے وُہ نظر آتا تھا		اُسے چولا خود بھید سمجھاتا تھا

وُہ ہر لحظہ چولے کو دِکھلاتا تھا		اسی میں وہ ساری خوشی پاتا تھا

غرض یہ تھی تا یار خُورسند ہو		خطا دُور ہو پُختہ پیوند ہو

جو عُشّاق اُس ذات کے ہوتے ہیں

وُہ ایسے ہی ڈر ڈر کے جاں کھوتے ہیں

وہ اُس یار کو صِدق دِکھلاتے ہیں		اسی غم میں دیوانہ بن جاتے ہیں

وُہ جاں اُس کی رہ میں فدا کرتے ہیں		وُہ ہر لحظہ سَو سَو طرح مرتے ہیں

وہ کھوتے ہیں سب کچھ بِصِدق و صفا		مگر اُس کی ہو جائے حاصِل رَضا

یہ دیوانگی عِشق کا ہے نِشاں ‏ نہ سمجھے کوئی اِس کو جُز عاشِقاں

غرض جوشِ اُلفت سے مجذوب وار ‏ یہ نانکؒ نے چولا بنایا شِعار

مگر اِس سے راضی ہو وہ دِلستاں ‏ کہ اُس بِن نہیں دِل کو تاب و تواں

خُدا کے جو ہیں وُہ یہی کرتے ہیں ‏ وُہ لعنت سے لوگوں کی کب ڈرتے ہیں

وُہ ہو جاتے ہیں سارے دِلدار کے ‏ نہیں کوئی اُن کا بجُز یار کے

وُہ جاں دینے سے بھی نہ گھبراتے ہیں ‏ کہ سب کچھ وُہ کھو کر اُسے پاتے ہیں

وُہ دِلبر کی آواز بن جاتے ہیں ‏ وہ اُس جاں کے ہمراز بن جاتے ہیں

وُہ ناداں جو کہتا ہے در بند ہے ‏ نہ اِلہام ہے اور نہ پیوند ہے

نہیں عقل اُس کو نہ کچھ غور ہے ‏ اگر وید ہے یا کوئی اَور ہے

یہ سچ ہے کہ جو پاک ہو جاتے ہیں
خُدا سے خُدا کی خبر لاتے ہیں

اگر اُس طرف سے نہ آوے خبر ‏ تو ہو جائے یہ راہ زیر و زبر

طلب گار ہو جائیں اُس کے تباہ ‏ وُہ مر جائیں دیکھیں اگر بند راہ

مگر کوئی معشُوق ایسا نہیں ‏ کہ عاشِق سے رکھتا ہو یہ بُغض و کیں

خدا پر تو پھر یہ گماں عَیب ہے
کہ وُہ راحِم و عَالِمُ الغَیب ہے

اگر وُہ نہ بولے تو کیونکر کوئی یقیں کر کے جانے کہ ہے مُختفی
وُہ کرتا ہے خود اپنے بھگتوں کو یاد کوئی اُس کے رہ میں نہیں نامُراد
مگر وید کو اِس سے اُنکار ہے اِسی سے تو بے خیر و بے کار ہے
کرے کوئی کیا ایسے طُومار کو بُلا کر دِکھاوے نہ جو یار کو
وہ ویدوں کا ایشر ہے یا اک حجَرُ کہ بولے نہیں جیسے اک گُنگ وکرُ
تو پھر ایسے ویدوں سے حاصل ہی کیا ذرا سوچو اے یارو بہرِ خُدا
وُہ انکار کرتے ہیں اِلہام سے کہ مُمکن نہیں خاص اور عام سے
یہی سالکوں کا تو تھا مُدّعا اِسی سے تو کھُلتی تھیں آنکھیں ذرا
اگر یہ نہیں پھر تو وہ مر گئے کہ بے سُود جاں کو فدا کر گئے
یہ ویدوں کا دعویٰ سُنا ہے ابھی کہ بعد اُن کے مُلْہَمْ نہ ہوگا کبھی
وُہ کہتے ہیں یہ کُوچہ مَسْدود ہے تلاش اِس کی عارِف کو بے سُود ہے
وُہ غافِل ہیں رحماں کے اُس داب سے کہ رکھتا ہے وُہ اپنے اَحْباب سے
اگر اُن کو اِس رہ سے ہوتی خبر
اگر صِدق کا رکھتے کچھ بھی اثر
تو اِنکار کو جانتے جائے شرم یہ کیا کہہ دِیا وید نے ہائے شرم

نہ جانا کہ اِلہام ہے کیمیا   اِسی سے تو مِلتا ہے گنجِ لِقا
اِسی سے تو عارف ہوئے بادہ نوش   اِسی سے تو آنکھیں کھُلیں اور گوش

یہی ہے کہ نائب ہے دیدار کا
یہی ایک چشمہ ہے اَسرار کا

اسی سے ملے اُن کو نازُک عُلوم   اِسی سے تو اُن کی ہوئی جگ میں دھُوم
خُدا پر خُدا سے یقیں آتا ہے   وُہ باتوں سے ذات اپنی سمجھاتا ہے
کوئی یار سے جب لگاتا ہے دِل   تو باتوں سے لذّت اُٹھاتا ہے دِل
کہ دِلدار کی بات ہے اک غِذا   مگر تُو ہے مُنکِر تجھے اِس سے کیا
نہیں تجھ کو اس رہ کی کچھ بھی خبر   تُو واقِف نہیں اس سے اے بے ہُنر
وہ ہے مہربان و کریم و قدیر   قسم اُس کی، اُس کی نہیں ہے نظیر
جو ہوں دل سے قربانِ ربِّ جلیل   نہ نقصاں اُٹھاویں نہ ہوویں ذلیل
اِسی سے تو نانکؒ ہوا کامیاب   کہ دِل سے تھا قربانِ عالی جناب
بتایا گیا اُس کو اِلہام میں   کہ پائے گا تو مجُھ کو اِسلام میں
یقیں ہے کہ نانکؒ تھا مُلہَمْ ضرور   نہ کر وید کا پاس اے پُر غرور
دیا اس کو کرتار نے وہ گیان   کہ ویدوں میں اُس کا نہیں کچھُ نِشان
اکیلا وہ بھاگا ہنودوں کو چھوڑ   چلا مکّہ کو ہند سے مُنہ کو موڑ

گیا خانہ کعبہ کا کرنے طواف
مُسلماں بنا پاک دِل بے خِلاف

لیا اُس کو فضلِ خُدا نے اُٹھا | مِلی دونوں عالَم میں عزّت کی جا
اگر تُو بھی چھوڑے یہ مُلکِ ہوا | تجھُے بھی یہ رُتبہ کرے وہ عطا
تُو رکھتا نہیں ایک دم بھی رَوا | جو بیوی سے اور بچّوں سے ہو جُدا

مگر وُہ تو پھرتا تھا دیوانہ وار
نہ جی کو تھا چَین اور نہ دِل کو قرار

ہر اِک کہتا تھا دیکھ کر اِک نظر | کہ "ہے اُس کی آنکھوں میں کچھ جلوہ گر"
محبّت کی تھی سینہ میں اِک خَلِش | لئے پھرتی تھی اُس کو دِل کی تَپِش
کبھی شرق میں اور کبھی غرب میں | رہا گھومتا قَلَق اور کَرَب میں
پرندے بھی آرام کر لیتے ہیں | مجانیں بھی یہ کام کر لیتے ہیں
مگر وہ تو اِک دم نہ کرتا قرار | ادا کر دیا عِشق کا کاروبار
کسی نے یہ پوچھی تھی عاشق سے بات | "وہ نسخہ بتا جس سے جاگے تُو رات"
کہا "نیند کی ہے دَوا سوز و درد | کہاں نیند جب غم کرے چہرہ زرد
وہ آنکھیں نہیں جو کہ گریاں نہیں | وہ خود دِل نہیں جو کہ بِریاں نہیں

تُو اِنکار سے وقت کھوتا ہے کیا تجھُے کیا خبر عشق ہوتا ہے کیا؟
مجھے پُوچھو اور مرے دِل سے یہ راز مگر کون پُوچھے بجُز عِشق باز
جو برباد ہونا کرے اِختیار خُدا کے لئے ہے وہی بختیار
جو اُس کے لِئے کھوتے ہیں پاتے ہیں جو مرتے ہیں وہ زِندہ ہو جاتے ہیں

وہی وحدہٗ لاشریک اور عزیز
نہیں اُس کی مانِند کوئی بھی چیز

اگر جاں کروں اُس کی رہ میں فِدا تو پھر بھی نہ ہو شُکر اس کا ادا"
مَیں چولے کا کرتا ہُوں پھر کچھُ بیاں کہ ہے یہ پیارا مجھُے جیسے جاں
ذرا جنم ساکھی کو پڑھ اے جواں کہ انگد نے لِکھّا ہے اس میں عیاں

کہ قُدرت کے ہاتھوں کے تھے وہ رَقم
خُدا ہی نے لِکھا بہ فضل و کرم

وہ کیا ہے یہی ہے کہ اللہ ہے ایک محمّد نبی اُس کا پاک اور نیک
بغیر اُس کے دِل کی صفائی نہیں بجز اُس کے غم سے رِہائی نہیں
یہ مِعیار ہے دیں کی تحقیق کا کھُلا فرق دجّال و صِدّیق کا
ذرا سوچو یارو! گر اِنصاف ہے یہ سب کشمکش اس گھڑی صاف ہے
یہ نانکؒ سے کرنے لگے جب جُدا رہے زور کر کر کے بے مُدّعا

کہا دُور ہو جاؤ تم ہار کے
یہ خِلعت ہے ہاتھوں سے کرتار کے

بشر سے نہیں تا اُتارے بشر
خُدا کا کلام اِس پہ ہے جلوہ گر

دُعا کی تھی اُس نے کہ اَے کِردِگار
بتا مجُھ کو رہ اپنی خود کر کے پیار

یہ چولہ تھا اُس کی دُعا کا اثر
یہ قُدرت کے ہاتھوں کا تھا سربسر

یہی چھوڑ کر وہ ولی مر گیا
نصیحت تھی مقصد ادا کر گیا

اُسے مُردہ کہنا خطا ہے خطا
کہ زِندوں میں وہ زِندہ دِل جا مِلا

وہ تن گم ہُوا یہ نِشاں رہ گیا
ذرا دیکھ کر اِس کو آنسُو بہا

کہاں ہے محبّت کہاں ہے وفا
پیاروں کا چولہ ہُوا کیوں بُرا

وفادار عاشق کا ہے یہ نِشاں
کہ دِلبر کا خط دیکھ کر ناگہاں

لگاتا ہے آنکھوں سے ہو کر فِدا
یہی دیں ہے دِلدادگاں کا سَدا

مگر جس کے دِل میں محبت نہیں
اُسے ایسی باتوں سے رَغبَت نہیں

اُٹھو جلد تر لاؤ فوٹو گراف
ذرا کھینچو تصویر چولے کی صاف

کہ دُنیا کو ہرگز نہیں ہے بقا
فنا سب کا انجام ہے جُز خدا

سو لو عکس جلدی کہ اب ہے ہِراس
مگر اُس کی تصویر رہ جائے پاس

یہ چولہ کہ قدرت کی تحریر ہے   یہی رہ نُما اور یہی پیر ہے
یہ اَنگد نے خود لِکھ دیا صاف صاف   کہ ہے وہ کلامِ خدا بے گزاف
وہ لِکھا ہے خود پاک کرتار نے   اُسی حیّ و قیّوم و غفّار نے
خُدا نے جو لِکھا وہ کب ہو خطا   وُہی ہے خدا کا کلامِ صفا
یہی راہ ہے جس کو بھُولے ہو تُم   اُٹھو یارو اب مت کرو راہ گُم
یہ نُورِ خُدا ہے خُدا سے مِلا   ارے جلد آنکھوں سے اپنی لگا
ارے لوگو! تم کو نہیں کچھُ خبر   جو کہتا ہُوں مَیں اُس پہ رکھنا نظر
زمانہ تَعَصُّب سے رکھتا ہے رنگ   کریں حق کی تکذیب سب بے دِرَنگ
وُہی دِیں کی راہوں کی سُنتا ہے بات   کہ ہو مُتّقی مرد اور نیک ذات
مگر دُوسرے سارے ہیں پُر عِناد   پیارا ہے اُن کو غرُور اور فساد

بناتے ہیں باتیں سراسر دُرُوغ
نہیں بات میں اُن کی کچھُ بھی فُرُوغ

بھلا بعد چولے کے اَے پُر غرُور   وُہ کیا کسر باقی ہے جس سے تو دُور
تو ڈرتا ہے لوگوں سے اَے بے ہُنر   خُدا سے تجھے کیوں نہیں ہے خَطَر ؟
یہ تحریر چولہ کی ہے اِک زباں!   سُنو وُہ زباں سے کرے کیا بیاں

کہ دینِ خُدا دینِ اسلام ہے
جو ہو مُنکِر اُس کا بد انجام ہے

محمدؐ وُہ نبیوں کا سردار ہے — کہ جس کا عدُو مثلِ مُردار ہے
تجھے چولے سے کچھُ تو آوے حیا — ذرا دیکھ ظالِم کہ کرتا ہے کیا
کہو جو رضا ہو مگر سُن لو بات — وہ کہنا کہ جس میں نہیں پکش پات
کہ حق جُو سے کرتار کرتا ہے پیار — وُہ انساں نہیں جو نہیں حق گذار
کہو جب کہ پُوچھے گا مولیٰ حِساب — تو بھائیو بتاؤ کہ کیا ہے جواب؟
مَیں کہتا ہوں اِک بات اے نیک نام — ذرا غور سے اُس کو سُنیو تمام
کہ بے شک یہ چولہ پُر از نُور ہے — تمرُّد، وفا سے بہُت دُور ہے
دِکھائیں گے چولہ تمھیں کھول کر — کہ دو اُس کا اُتّر ذرا بول کر
یہی پاک چولہ رہا اک نِشاں — گرُو سے کہ تھا خَلق پر مہرباں
اِسی پر دو شالے چڑھے اور زرؔ — یہی فخر سِکھوں کا ہے سربسر
یہی مُلک و دولت کا تھا اِک سُتُوں — عمل بد کیتے ہو گیتے سرنگوں
خُدا کے لئے چھوڑو اب بُغض و کِیں — ذرا سوچو باتوں کو ہو کر اَمیں

وُہ صِدق و محبّت وہ مِہر و وفا
جو نانکؒ سے رکھتے تھے تُم برملا

دِکھاؤ ذرا آج اُس کا اثر اگر صِدق ہے جلد دَوڑو اِدھر
گُرو نے تو کر کے دِکھایا تمھیں وہ رستہ چلو جو بتایا تمھیں
کہاں ہیں جو نانکؒ کے ہیں خاکِ پا جو کرتے ہیں اُس کے لئے جاں فدا

کہاں ہیں جو اُس کے لئے مرتے ہیں
جو ہے واک اُس کا وہی کرتے ہیں

کہاں ہیں جو ہوتے ہیں اُس پر نثار جُھکاتے ہیں سر اپنے کو کر کے پیار
کہاں ہیں جو رکھتے ہیں صِدق و ثَبات گُرو سے ملے جیسے شِیر و نَبات
کہاں ہیں کہ جب اُس سے کچھ پاتے ہیں تعشّق سے قُرباں ہوئے جاتے ہیں
کہاں ہیں جو اُلفت سے سرشار ہیں جو مرنے کو بھی دِل سے تیّار ہیں
کہاں ہیں جو وہ بُخل سے دُور ہیں مَحبّت سے نانکؒ کی مَعمُور ہیں
کہاں ہیں جو اِس رہ میں پُرجوش ہیں گرُو کے تَعَشُّق میں مدہوش ہیں
کہاں ہیں وہ نانکؒ کے عاشِق کہاں کہ آیا ہے نزدیک اب اِمتحاں
کہاں ہیں جو بھرتے ہیں اُلفت کا دَم اِطاعت سے سر کو بنا کر قدم
گرُو جِس کے اِس رہ پہ ہوویں فِدا وہ چیلا نہیں جو نہ دے سر جُھکا
اگر ہاتھ سے وقت جاوے نِکل تو پھر ہاتھ مَل مَل کے رونا ہے کل
نہ مَردی ہے تیر اور تلوار سے بنو مرد مَردوں کے کِردار سے

سُنو! آتی ہے ہر طرف سے صَدا کہ باطل ہے ہر چیز۔ حق کے سوا

کوئی دِن کے مہماں ہیں ہم سبھی

خبر کیا کہ پیغام آوے ابھی

گرُو نے یہ چولہ بنایا شِعار دِکھایا کہ اِس رہ پہ ہُوں مَیں نِثار

وہ کیونکر ہو اُن ناسعیدوں سے شاد جو رکھتے نہیں اُس سے کچھ اِعتِقاد

اگر مان لو گے گرُو کا یہ واک تو راضی کرو گے اُسے ہو کے پاک

وہ احمق ہیں جو حق کی رہ کھوتے ہیں

عبث ننگ و ناموس کو روتے ہیں

وُہ سوچیں کہ کیا لکھ گیا پیشوا وَصِیّت میں کیا کہہ گیا برملا

کہ اسلام ہم اپنا دیں رکھتے ہیں محمّدؐ کی رہ پر یقیں رکھتے ہیں

اُٹھو سونے والو! کہ وقت آ گیا تمُہارا گرُو تُم کو سمجھا گیا

نہ سمجھے تو آخر کو پچھتاؤ گے

گرُو کے سراپوں کا پھل پاؤ گے

(ست بچن صفحہ ۱۴۱ مطبوعہ ۱۸۹۵ء / روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۱۶۱)

واہ رے زورِ صداقت خُوب دِکھلایا اثر ہو گیا نانک نثارِ دینِ احمؐد سَربَسر

جب نظر پڑتی ہے اس چولہ کے ہر ہر لفظ پر سامنے آنکھوں کے آجاتا ہے وہ فرّخ گہر

دیکھو اپنے دیں کو کِس کِس صِدق سے دِکھلاگیا وُہ بہادُر تھا نہ رکھتا تھا کسی دُشمن سے ڈر

(ست بچن صہ۵۲ درمیاں نقشہ چولہ صاحب مطبوعہ ۱۸۹۵ء روحانی خزائن جلد ۱۰ صہ۱۷۲)

محمود کی آمین

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی ہمسر نہیں ہے اُس کا کوئی ۔ نہ کوئی ثانی

باقی وُہی ہمیشہ ،غیر اُس کے سب ہیں فانی غیروں سے دِل لگانا جُھوٹی ہے سب کہانی

سب غیر ہیں وُہی ہے اِک دِل کا یار جانی

دِل میں مرے یہی ہے سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہے پاک پاک قُدرت عظمت ہے اسکی عظمت لرزاں ہیں اہلِ قُربت کرّوبیوں پہ ہیبت

ہے عام اُس کی رحمت کیونکر ہو شُکرِ نعمت ہم سب ہیں اُس کی صنعت اُس سے کرو محبّت

غیروں سے کرنا اُلفت کب چاہے اُس کی غیرت

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

جو کچھ ہمیں ہے راحت سب اس کی جُود مِنّت اُس سے ہے دِل کی بیعت دِل میں ہے اُس کی عظمت

بہتر ہے اُس کی طاعت ۔طاعت میں ہے سعادت

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

سب کا وہی سہارا رحمت ہے آشکارا ہم کو وُہی پیارا دِلبر وُہی ہمارا

اُس بِن نہیں گُذارا - غیر اُس کے جھوٹ سارا

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یارب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قُرباں   تُو نے دیا ہے ایماں تُو ہر زماں نگہباں

تیرا کرم ہے ہر آں تُو ہے رحیم و رحماں

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

کیوں کر ہو شُکر تیرا - تیرا ہے جو ہے میرا   تُو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

جب تیرا نُور آیا جاتا رہا اندھیرا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تو نے یہ دِن دِکھایا محمُود پڑھ کے آیا   دِل دیکھ کر یہ احساں تیری ثنائیں گایا

صد شُکر ہے خُدایا صد شُکر ہے خُدایا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہو شُکر تیرا کیوں کر اَے میرے بندہ پَرْوَرْ   تُو نے مجھے دِئے ہیں یہ تین تیرے چاکر

تیرا ہُوں مَیں سراسر - تُو میرا ربِّ اکبر

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہے آج ختمِ قرآں نکلے ہیں دِل کے ارماں   تُو نے دِکھایا یہ دِن میں تیرے مُنہ کے قرباں

اَے میرے رَبِّ مُحسن کیوں کر ہو شُکرِ احساں

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تیرا یہ سب کرم ہے تُو رحمتِ اَتم ہے کیوں کر ہو حمد تیری کب طاقتِ قَلَم ہے

تیرا ہُوں میں ہمیشہ جب تک کہ دَم میں دَم ہے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اَے قادر و توانا آفات سے بچانا ہم تیرے دَر پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا

غیروں سے دِل غنی ہے جب سے ہے تُجھ کو جانا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اَحقر کو میرے پیارے اِک دم نہ دُور کرنا بہتر ہے زِندگی سے تیرے حُضُور مرنا

واللہ خوشی سے بہتر غم سے ترے گذرنا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

سب کام تُو بنائے لڑکے بھی تجھ سے پائے سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچُھ نہ لائے

تُو نے ہی میرے جانی، خوشیوں کے دِن دکھائے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تین جو پسر ہیں تجھ سے ہی یہ ثمر ہیں یہ میرے بار و بَر ہیں تیرے غُلامِ دَر ہیں

تُو سچّے وعدوں والا، مُنکر کہاں کِدھر ہیں
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

کر اِن کو نیک قسمت دے اِن کو دین و دَولت کر اِن کی خود حِفاظت ہو اِن پہ تیری رحمت
دے رُشد اور ہدایت اور عُمر اور عِزّت
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اَے میرے بندہ پرور! کر اِن کو نیک اختر رُتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر
تُو ہے ہمارا رہبر۔ تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

شیطاں سے دُور رکھیو اپنے حضور رکھیو جاں پُر زِ نُور رکھیو دِل پُر سرُور رکھیو
ان پر مَیں تیرے قرباں! رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

میری دُعائیں ساری کریو قبول باری مَیں جاؤں تیرے واری کر تُو مدد ہماری
ہم تیرے در پہ آئے لے کر اُمید بھاری
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

لختِ جگر ہے میرا **محمُود** بندہ تیرا دے اِس کو عُمر و دولت کر دُور ہر اندھیرا

دِن ہوں مُرادوں والے پُر نُور ہو سویرا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اِس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوش تر تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر

کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطّر

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ ان کو گندے کر اِن سے دُور یارب دُنیا کے سارے دھندے

چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ اِن کو مَندے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے دِل کے پیارے اے مہرباں ہمارے کر اِن کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے

یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہُر یہ سارے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے جاں کے جانی اے شاہِ دوجہانی کر ایسی مہربانی اِن کا نہ ہووے ثانی

دے بختِ جاودانی اور فیضِ آسمانی

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

سُن میرے پیارے باری میری دُعائیں ساری رحمت سے ان کو رکھنا میں تیرے مُنہ کے واری

اپنی پنہ میں رکھیو سُن کر یہ میری زاری

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے واحدِ یگانہ اے خالقِ زمانہ میری دُعائیں سُن لے اور عرضِ چاکرانہ

تیرے سپُرد تینوں دِیں کے قمر بنانا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

فکروں سے دِل حزیں ہے جاں درد سے قریں ہے جو صبر کی تھی طاقت اب مجھ میں وُہ نہیں ہے

ہر غم سے دُور رکھنا تو ربِّ عالمیں ہے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا ہر رنج سے بچانا دُکھ درد سے چھُڑانا

خود میرے کام کرنا یاربّ! نہ آزمانا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نُور یکسر

یہ مرجعِ شہاں ہوں ۔ یہ ہوویں مہرِ انور

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اہلِ وقار ہوویں فخرِ دیار ہوویں حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

با برگ و بار ہوویں اِک سے ہزار ہوویں

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تُو ہے جو پالتا ہے ، ہر دم سنبھالتا ہے غم سے نِکالتا ہے دردوں کو ٹالتا ہے

کرتا ہے پاک دِل کو حق دِل میں ڈالتا ہے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تُو نے سِکھایا فُرقاں جو ہے مَدارِ ایماں جس سے ملے ہے عرفاں اور دُور ہووے شیطاں

یہ سب ہے تیرا احساں تُجھ پر نثار ہو جاں

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

تیرا نبیؐ جو آیا اُس نے خُدا دِکھایا دینِ قَوِیم لایا بِدعات کو مٹایا

حق کی طرف بُلایا مِل کر خُدا مِلایا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

قُرباں ہیں تجھ پہ سارے جو ہیں مِرے پیارے اِحساں ہیں تیرے بھارے گِن گِن کے ہم تو ہارے

دِل خوں ہیں غم کے مارے کشتی لگا کنارے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اِس دِل میں تیرا گھر ہے تیری طرف نظر ہے تُجھ سے میں ہُوں منوّر میرا تو تُو قمر ہے

تجھ پر مرا توکّل در پر ترے یہ سر ہے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

جب تُجھ سے دِل لگایا سَو سَو ہے غم اُٹھایا تن خاک میں مِلایا جاں پر وَبال آیا

پر شکر اے خُدایا! جاں کھو کے تجُھ کو پایا

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

دیکھا ہے تیرا مُنہ جب چمکا ہے ہم پہ کوکَب مقصُود مل گیا سب، ہے جام اب لَبالَب

تیرے کرم سے یا ربّ میرا بَر آیا مطلب

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

احباب سارے آئے تُو نے یہ دِن دکھائے تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بُلائے

یہ دِن چڑھا مُبارک مقصُود جس میں پائے

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

مہماں جو کر کے اُلفت آئے بَصَدْ محبّت دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت

پر دِل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقتِ رُخصت

یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

دُنیا بھی اِک سَرا ہے بچھڑے گا جو مِلا ہے گر سَو برس رہا ہے آخر کو پھر جُدا ہے

شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے دوستو پیارو! عُقبیٰ کو مت بِسارو　　کچھ زادِ راہ لے لو، کچھ کام میں گذارو

دُنیا ہے جائے فانی دِل سے اِسے اُتارو

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

جی مت لگاؤ اِس سے دِل کو چھڑاؤ اِس سے　　رغبت ہٹاؤ اِس سے پس دُور جاؤ اِس سے

یارو! یہ اژدھا ہے جاں کو بچاؤ اس سے

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

قرآں کتابِ رحماں سِکھلاتی راہِ عرفاں　　جو اس کو پڑھنے والے اُن پر خُدا کے فیضاں

اُن پر خُدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں

یہ روز ہے مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہے چشمۂ ہدایت جس کو ہو یہ عِنایت　　یہ ہیں خُدا کی باتیں اِن سے ملے وِلایت

یہ نُور دِل کو بخشے دِل میں کرے سَرایَت

یہ روز ہے مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

قرآں کو یاد رکھنا پاک اِعتِقاد رکھنا　　فکرِ معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا

اِکسیر ہے پیارے صِدق و سَداد رکھنا

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(محمود کی آمین مطبوعہ ۷ جون ۱۸۹۷ء / روحانی خزائن ۱۲ ص ۳۱۹)

خدا تعالیٰ کا شکر اور دعا بزبان
حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم

ہے عجب میرے خدا میرے پہ احساں تیرا
کس طرح شکر کروں اَے مرے سُلطاں تیرا

ایک ذرّہ بھی نہیں تُو نے کیا مجھ سے فرق
میرے اِس جِسم کا ہر ذرّہ ہو قُرباں تیرا

سر سے پا تک ہیں الٰہی ترے اِحساں مجھ پر
مجھ پہ برسا ہے سدا فضل کا باراں تیرا

تُو نے اِس عاجزہ کو چار دِیے ہیں لڑکے
تیری بخشش ہے یہ اور فضل نمایاں تیرا

پہلا فرزند ہے **محمود**، **مبارک** چوتھا
دونوں کے بیچ **بشیر** اور **شریفاں** تیرا

تُو نے اِن چاروں کی پہلے سے بِشارت دی تھی
تو وُہ حاکِم ہے کہ ٹلتا نہیں فرماں تیرا

تیرے اِحسانوں کا کیوں کر ہو بیاں اَے پیارے
مجھُ پہ بے حد ہے کرم اَے مرے جاناں تیرا
تخت پر شاہی کے ہے مجھُ کو بِٹھایا تُو نے
دین و دُنیا میں ہُوا مجھُ پہ ہے احساں تیرا
کِس زباں سے مَیں کروں شُکر۔ کہاں ہے وُہ زباں
کہ مَیں ناچیز ہُوں اور رحم فَراواں تیرا
مجھُ پہ وُہ لُطف کِئے تُو نے جو بَرتَرز خَیال
ذات بَرتَر ہے تری۔ پاک ہے اَیْواں تیرا
چُن لیا تُو نے مجھُے اپنے مسیحا کے لِئے
سب سے پہلے یہ کرم ہے مرے جاناں تیرا
کِس کے دِل میں یہ ارادے تھے یہ تھی کِس کو خبر
کون کہتا تھا کہ یہ بخت ہے رَخْشاں تیرا
پر مرے پیارے! یہی کام ترے ہوتے ہیں
ہے یہی فَضْل تری شان کے شایاں تیرا
فَضْل سے اپنے بچا مجھ کو ہر اِک آفت سے
صِدْق سے ہم نے لیا ہاتھ میں داماں تیرا

کوئی ضائع نہیں ہوتا جو ترا طالب ہے
کوئی رُسوا نہیں ہوتا جو ہے جویاں تیرا
آسماں پر سے فرشتے بھی مدد کرتے ہیں
کوئی ہو جائے اگر بندۂ فرماں تیرا
جس نے دِل تجُھ کو دِیا، ہو گیا سب کچھُ اُس کا
سب ثنا کرتے ہیں جب ہووے ثنا خواں تیرا
اِس جہاں میں ہے وہ جنّت میں ہی بے رَیب و گماں
وہ جو اِک پختہ توکل سے ہے مہماں تیرا
میری اولاد کو تُو ایسی ہی کر دے پیارے
دیکھ لیں آنکھ سے وُہ چہرۂ تاباں تیرا
عمُر دے، رِزق دے اور عافیت و صحت بھی
سب سے بڑھ کر یہ کہ پا جائیں وہ عرفاں تیرا
اب مجھُے زِندگی میں اُن کی مُصیبت نہ دِکھا
بخش دے میرے گنُاہ اور جو عِصیاں تیرا
اِس جہاں کے نہ بنیں کیڑے، یہ کرفضل اُن پر
ہر کوئی اُن میں سے کہلائے مسُلماں تیرا

غیر ممکن ہے کہ تدبیر سے پاؤں یہ مُراد
بات جب بنتی ہے جب سارا ہوساماں تیرا

بادشاہی ہے تری اَرض و سما دونوں میں
حُکم چلتا ہے ہر اِک ذرّہ پہ ہر آں تیرا

میرے پیارے مجُھے ہر درد و مصیبت سے بچا
تُو ہے غفّار۔ یہی کہتا ہے قرآں تیرا

صبر جو پہلے تھا اب مجھُ میں نہیں ہے پیارے
دُکھ سے اب مجھُ کو بچا۔ نام ہے رحماں تیرا

ہر مُصیبت سے بچا اَے میرے آقا ہر دم
حکم تیرا ہے، زمیں تیری ہے، دَوراں تیرا

(اخبار "الحکم" ۱۷ نومبر ۱۹۰۰ء)

اُمُّ الکتاب

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُمّ الکتاب کو
اب دیکھو میری آنکھوں سے اس آفتاب کو

سوچو دُعائے فاتحہ کو پڑھ کے بار بار
کرتی ہے یہ تمام حقیقت کو آشکار

دیکھو خُدا نے تم کو بتائی دُعا یہی
اُس کے حبیبؐ نے بھی پڑھائی دُعا یہی

پڑھتے ہو پنج وقت اسی کو نماز میں
جاتے ہو اِس کی رہ سے درِ بے نیاز میں

اُس کی قسم کہ جس نے یہ سُورت اُتاری ہے
اُس پاک دِل پہ جس کی وُہ صُورت پیاری ہے

یہ میرے ربّ سے میرے لئے اِک گواہ ہے
یہ میرے صدقِ دعویٰ پہ مُہرِ اِلٰہ ہے

میرے مسیح ہونے پہ یہ اِک دلیل ہے
میرے لئے یہ شاہدِ ربِّ جلیل ہے

پھر میرے بعد اَوروں کی ہے اِنتظار کیا
توبہ کرو کہ جینے کا ہے اِعتبار کیا

(اعجاز المسیح ٹائیٹل پیج صفحہ ۲ مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء / روحانی خزائن جلد ۱۸ صہ ۲)

معرفتِ حق

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خُدا کو دِل سے نہ لاف و گزاف سے

جب تک عمل نہیں ہے دِلِ پاک و صاف سے
کمتر نہیں یہ مَشغلہ بُت کے طواف سے

باہر اگر نہیں دِلِ مُردہ غِلاف سے
حاصِل ہی کیا ہے جنگ و جِدال و خِلاف سے

وہ دِیں ہی کیا ہے جس میں خدا سے نِشاں نہ ہو
تائیدِ حق نہ ہو مَدَدِ آسماں نہ ہو

مذہب بھی ایک کھیل ہے جب تک یقیں نہیں
جو نُور سے تہی ہے خُدا سے وہ دیں نہیں

دِینِ خُدا وہی ہے جو دریائے نور ہے
جو اِس سے دُور ہے وہ خدا سے بھی دُور ہے

دینِ خُدا وہی ہے جو ہے وہ خُدا نُما
کس کام کا وہ دیں جو نہ ہووے گرہ کُشا

جن کا یہ دیں نہیں ہے نہیں اُن میں کچھ بھی دَم
دُنیا سے آگے ایک بھی چلتا نہیں قدم

وہ لوگ جو کہ معرفتِ حق میں خام ہیں
بُت ترک کرکے پھر بھی بُتوں کے غلام ہیں

(اخبار الحکم ۲۴ نومبر ۱۹۰۱ء)

بشیر احمد، شریف احمد اور مُبارکہ کی آمین

خُدایا اے میرے پیارے خُدایا — یہ کیسے ہیں ترے مجھ پر عطایا
کہ تُو نے پھر مجھے یہ دِن دِکھایا — کہ بیٹا دُوسرا بھی پڑھ کے آیا
بشیر احمد جسے تُو نے پڑھایا — شِفا دی آنکھ کو بِینا بنایا
شریف احمد کو بھی یہ پَھل کِھلایا — کہ اُس کو تو نے خود فرقاں سکھایا
یہ چھوٹی عُمر پر جب آزمایا — کلامِ حق کو ہے فَرفَر سُنایا
برس میں ساتویں جب پَیر آیا — تو سَر پر تاج قرآں کا سجایا
ترے اِحساں ہیں اَے رَبُّ البرایا — مُبارَک کو بھی پھر تُو نے جِلایا
جب اپنے پاس اِک لڑکا بُلایا — تو دے کر چار جلدی سے ہنسایا

غموں کا ایک دِن اور چار شادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

اور اِن کے ساتھ دی ہے ایک دُختر — ہے کچھ کم پانچ کی وہ نیک اختر
کلامُ اللہ کو پڑھتی ہے فَر فَر — خدا کا فَضْل اور رحمت سراسر
ہوا اِک خواب میں یہ مجھ پہ اَظْہر — کہ اس کو بھی مِلے گا بخت برتر

لَقَبْ عِزّت کا پاوے وہ مُقَرَّرْ — یہی روزِ اَزَل سے ہے مُقَدَّرْ

خُدا نے چار لڑکے اور یہ دُختر — عطا کی، پس یہ اِحساں ہے سراسر

یہ کیا اِحساں ترا ہے بندہ پرور — کروں کس مُنہ سے شکر اے میرے داور

اگر ہر بال ہو جائے سُخَنْ ور — تو پھر بھی شُکْر ہے اِمکاں سے باہر

کریما! دُور کر۔ تو اِن سے ہر شر — رحیما! نیک کر۔ اور پھر مُعَمَّرَ

پڑھایا جس نے اُس پر بھی کرم کر — جزا دے دین اور دُنیا میں بہتر

رہِ تعلیم اِک تُو نے بتا دی[1]

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

دِیے ہیں تُونے مجُھ کو چار فرزند — اگرچہ مجُھ کو بس تجُھ سے ہے پَیْوَنْد

بنا اُن کو نِکو کار و خِردمند — کرم سے اِن پہ کر راہِ بدی بند

ہِدایت کر اُنہیں میرے خُداوند — کہ بے تَوفیق کام آوے نہ کچُھ پَنْد

تو خود کر پرورش اے میرے اَٰخوَنْد — وہ تیرے ہیں ہماری عُمْر تاچند

یہ سب تیرا کرم ہے میرے ہادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

[1] قاعدہ یسّرنا القرآن بچّوں کے لیے بیشک مفید چیز ہے اس سے بہتر اور کوئی طریقۂ تعلیم خیال میں نہیں ؛

مرے مولیٰ مری یہ اِک دُعا ہے تری درگاہ میں عِجز و بُکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اِس دل میں بھرا ہے زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے ہر اک کو دیکھ لُوں وہ پارسا ہے
تری قُدرت کے آگے روک کیا ہے وہ سب دے اُن کو جو مجھ کو دِیا ہے

عجب محُسِن ہے تو بَحُرُالاَیَادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

نجات اُن کو عطا کر گندگی سے بَرأت اُن کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوش حال اور فرخندگی سے بچانا اَے خُدا ! بد زندگی سے

وہ ہوں میری طرح دیں کے مُنادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

عیاں کر اُن کی پیشانی پہ اِقبال نہ آوے اُن کے گھر تک رُعبِ دجّال
بچانا اُن کو ہر غم سے بہرحال نہ ہوں وہ دُکھ میں اور رنجوں میں پامال

یہی اُمیّد ہے دِل نے بتا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِیْ

دُعا کرتا ہُوں اے میرے یگانہ نہ آوے اُن پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وُہ ترا یہ آستانہ مرے مولیٰ انہیں ہر دم بچانا

یہی اُمید ہے اے میرے ہادی
فسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

نہ دیکھیں وُہ زمانہ بے کسی کا مُصیبت کا، الم کا، بے بسی کا
یہ ہو، مَیں دیکھ لُوں تقویٰ سبھی کا جب آوے وقت میری واپسی کا
بشارت تُونے پہلے سے سُنا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

ہمیں اُس یار سے تقویٰ عطا ہے نہ یہ ہم سے کہ اِحسانِ خُدا ہے
کرو کوشش اگر صِدق و صفا ہے کہ یہ حاصِل ہو جو شرطِ لِقا ہے
یہی آئینۂ خالق نُما ہے یہی اِک جوہرِ سیفِ دُعا ہے
ہر اک نیکی کی جڑ یہ اِتّقا ہے "اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"
الہامی مصرع
یہی اک فخرِ شانِ اَوْلیاء ہے بجُز تقویٰ زِیادت ان میں کیا ہے
ڈرو یارو کہ وہ بِینا خُدا ہے اگر سوچو، یہی دارُالجَزاء ہے
مجُھے تقویٰ سے اُس نے یہ جزا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ مُبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
سُنو! ہے حاصِلِ اسلام تقویٰ خُدا کا عشق مَے اور جام تقویٰ

مُسلمانو! بناؤ تام تقویٰ کہاں اِیماں اگر ہے خام تقویٰ
یہ دَولت تُو نے مجھ کو اَے خُدا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِيْ اَخْزَى الْاَعَادِی

خُدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد بشارت تُو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا "ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد"
الہامی مصرع
خبر مجھ کو یہ تو نے بار ہا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَى الْاَعَادِی

مری اولاد سب تیری عطا ہے ہر اِک تیری بِشارت سے ہُوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیّدہ ہے یہی ہیں پنج تن جِن پر بِنا ہے
یہ تیرا فَضْل ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَى الْاَعَادِی

الہامی مصرع
دِیے تُو نے مجھے یہ مِہر و مَہتاب یہ سب ہیں میرے پیارے تیرے اسباب
دِکھایا تُو نے وہ اَے ربِّ اَرْباب کہ کم ایسا دِکھا سکتا کوئی خواب
یہ تیرا فَضْل ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَى الْاَعَادِی

مَیں کیونکر گِن سکوں تیرے یہ اِنعام کہاں ممکن ترے فضلوں کا اِرقام
ہر اک نعمت سے تُونے بھر دیا جام ہر اِک دُشمن کیا مردُود و ناکام

یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

بِشارت دی کہ اِک بیٹا ہے تیرا جو ہو گا ایک دِن محبُوب میرا
کروں گا دُور اُس مَہ سے اندھیرا دِکھاؤں گا کہ اِک عالَم کو پھیرا

بشارت کیا ہے اِک دِل کی غذا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مری ہر بات کو تُو نے چلا دی مری ہر روک بھی تونے اُٹھا دی
مری ہر پیش گوئی خود بنا دی تَرٰی نَسْلاً بَعِیْداً بھی دِکھا دی

جو دی ہے مجُھ کو وہ کِس کو عطا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

بہار آئی ہے اِس وقتِ خزاں میں لگے ہیں پھُول میرے بوستاں میں
ملاحت ہے عجب اس دِلستاں میں ہُوئے بدنام ہم اُس سے جہاں میں
عدُو جب بڑھ گیا شور و فُغاں میں نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر تو نے یہ مجھ کو بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ہُوا مجھ پر وہ ظاہر میرا ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

کروں کیونکر ادا مَیں شُکرِ باری — فِدا ہو اُس کی رہ میں عُمر ساری
مرے سَر پر ہے مِنّت اُس کی بھاری — چلی اُس ہاتھ سے کشتی ہماری

مری بگڑی ہوئی اُس نے بنا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تجُھے حمد و ثنا زیبا ہے پیارے — کہ تُو نے کام سب میرے سنّوارے
ترے اِحساں مرے سَر پر ہیں بھارے — چمکتے ہیں وہ سب جیسے ستارے
گڑھے میں تُو نے سب دُشمن اُتارے — ہمارے کر دِیلے اُونچے منارے
مقابل پر مرے یہ لوگ ہارے — کہاں مرتے تھے پر تُو نے ہی مارے
شریروں پر پڑے اُن کے شرارے — نہ اُن سے رُک سکے مقصد ہمارے

اُنھیں ماتم ہمارے گھر میں شادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تری رحمت ہے میرے گھر کا شہتیر — مری جاں تیرے فضلوں کی پنہ گیر
حریفوں کو لگے ہر سَمت سے تیر — گرفتار آگئے جیسے کہ نخچیر

ہوا آخر وُہی جو تیری تقدیر بھلا چلتی ہے تیرے آگے تدبیر

خُدا نے اُن کی عظمت سب اُڑا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مری اُس نے ہر اِک عِزّت بنا دی مخالِف کی ہر اک شیخی مٹا دی

مجُھے ہر قِسم سے اُس نے عطا دی سعادت دی ، اِرادت دی ، وفا دی

ہر اک آزار سے مجھُ کو شِفا دی مَرَض گھٹتا گیا جُوں جُوں دوا دی

محبّت غیر کی دِل سے ہٹا دی خُدا جانے کہ دل کو کیا سُنا دی

دوا دی اور غِـذا دی اور قبا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مجُھے کب خواب میں بھی تھی یہ اُمیّد کہ ہو گا میرے پر یہ فضلِ جاوید

مِلی یُوسُفؑ کی عِزّت لیک بے قید نہ ہو تیرے کرم سے کوئی نَومید

مُراد آئی ۔ گئی سب نامُرادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تری رحمت عجب ہے اے مرے یار ترے فضلوں سے میرا گھر ہے گلُزار

غرِیقوں کو کرے اِک دم میں تُو پار جو ہو نَومید تجھ سے ۔ ہے وہ مُردار

وہ ہو آوارۂ ہر دشت و وادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

ہوئے ہم تیرے اے قادرِ توانا ترے دَر کے ہُوئے اور تجھ کو مانا

ہمیں بس ہے تری درگہ پہ آنا مصیبت سے ہمیں ہر دَم بچانا

کہ تیرا نام ہے غفّار و ہادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

تجھے دُنیا میں ہے کس نے پُکارا کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

تو پھر ہے کِس قدر اُس کو سہارا کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہُوا مَیں تیرے فضلوں کا مُنادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

مَیں کیونکر گن سکوں تیری عِنایات ترے فضلوں سے پُر ہیں میرے دِن رات

مری خاطر دِکھائیں تو نے آیات ترحُّم سے مری سُن لی ہر اِک بات

کرم سے تیرے دُشمن ہو گئے مات عطا کیں تو نے سب میری مُرادات

پڑا پیچھے مرے جو غولِ بد ذات پڑی آخر خود اُس مُوذی پہ آفات

ہُوا انجام سب کا نامُرادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

بنائی تُو نے پیارے میری ہر بات دِکھائے تُو نے اِحساں اپنے دِن رات

ہر اک میداں میں دِیں تُو نے فُتوحات بداندیشوں کو تُو نے کر دِیا مات

ہر اِک بِگڑی ہُوئی تُو نے بنا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تری نُصرت سے اب دُشمن[1] تبہ ہے ہر اِک جا میں ہمارا تُو پنہ ہے

ہر اک بدخواہ اب کیوں رُوسیہ ہے کہ وہ مِثلِ خُسوفِ مہر و مہ ہے

سیاہی چاند کی مُنہ نے دکھا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

ترے فضلوں سے جاں بُستاں سرا ہے ترے نُوروں سے دل شمسُ الضحیٰ ہے

اگر اندھوں کو اِنکار و اِباء ہے وہ کیا جانیں کہ اِس سینہ میں کیا ہے

کہیں جو کچھُ کہیں سَر پر خُدا ہے پھر آخر ایک دِن روزِ جزا ہے

بدی کا پَھل بدی اور نامُرادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

[1] دُشمن کے لفظ سے اِس جگہ وُہ حاسد مراد ہیں جو ہر ایک طور سے مجھے تکلیف پہنچانا چاہتے ہیں لوگوں کو میری نسبت بدظن کرتے ہیں۔ اور گورنمنٹِ عالیہ انگریزی میں بھی جھُوٹی شکایتیں کرتے ہیں اور گورنمنٹ محسنہ کی نسبت جو میرے مخلصانہ خیالات ہیں اُن کو چھُپاتے ہیں ۔ منہ

تجھے سب زور و قدرت ہے خُدایا　تجھے پایا ہر اِک مطلب کو پایا
ہر اِک عاشق نے ہے اِک بُت بنایا　ہمارے دِل میں یہ دِلبر سمایا
وہی آرامِ جاں اور دِل کو بھایا　وُہی جس کو کہیں رَبُّ الْبرایا
ہُوا ظاہر وہ مجھ پر بِالْاَیَادِیْ
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مجھے اُس یار سے پیوندِ جاں ہے　وُہی جنّت ، وُہی دارُالْاَماں ہے
بیاں اُس کا کروں طاقت کہاں ہے　محبّت کا تو اِک دریا رواں ہے
یہ کیا اِحساں ترے ہیں میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

تری نعمت کی کچھ قِلّت نہیں ہے　تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شُمارِ فَضْل اور رحمت نہیں ہے　مجھے اب شُکر کی طاقت نہیں ہے
یہ کیا احساں ہیں تیرے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

ترے کوچہ میں کن راہوں سے آؤں　وُہ خدمت کیا ہے جس سے تجھ کو پاؤں
محبّت ہے کہ جس سے کھینچا جاؤں　خُدائی ہے خودی جس سے جلاؤں
محبّت چیز کیا کِس کو بتاؤں　وفا کیا راز ہے کِس کو سُناؤں

مَیں اِس آندھی کو اب کیونکر چھپاؤں　　یہی بہتر کہ خاک اپنی اُڑاؤں

کہاں ہم اور کہاں دُنیائے مادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

کوئی اُس پاک سے جو دِل لگاوے　　کرے پاک آپ کو تب اُس کو پاوے

جو مرتا ہے وُہی زندوں میں جاوے　　جو جَلتا ہے وُہی مُردے جِلاوے

ثمر ہے دُور کا کب غیر کھاوے　　چلو اُوپر کو وہ نیچے نہ آوے

نہاں اندر نہاں ہے کون لاوے　　غَرِیقِ عشق وہ موتی اُٹھاوے

وہ دیکھے نیستی، رحمت دِکھاوے　　خودی اور خود رَوی کب اُس کو بھاوے

مجھے تُو نے یہ دولت اے خدا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

کہاں تک حرص و شوقِ مالِ فانی؟　　اُٹھو ڈھُونڈو متاعِ آسمانی

کہاں تک جوشِ آمال و اَمانی　　یہ سَو سَو چھید ہیں تم میں نہانی

تو پھر کیونکر مِلے وُہ یارِ جانی　　کہاں غربال میں رہتا ہے پانی

کرو کچھُ فِکر مُلکِ جاودانی　　یہ مُلک و مال جھُوٹی ہے کہانی

بسر کرتے ہو غفلت میں جوانی　　مگر دِل میں یہی تُم نے ہے ٹھانی

خُدا کی ایک بھی تم نے نہ مانی　　ذرا سوچو یہی ہے زِندگانی؟

خُدا نے اپنی رہ مجھ کو بتا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

کرو توبہ کہ تا ہو جائے رحمت — دِکھاؤ جلد تر صِدق و اِنابت
کھڑی ہے سَر پہ ایسی ایک ساعت — کہ یاد آ جاتے گی جِس سے قیامت

مجھے یہ بات مولےٰ نے بتا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مُسلمانو پہ تب اِدبار آیا — کہ جب تعلیمِ قرآں کو بھلایا
رسولِ حق کو مٹی میں سُلایا — مسیحا کو فلک پر ہے بٹھایا
یہ توہیں کر کے پھل وَیسا ہی پایا — اِہانت نے اُنہیں کیا کیا دِکھایا
خُدا نے پھر تمہیں اب ہے بُلایا — کہ سوچو عزّتِ خیرُ البرایا

ہمیں یہ رہ خُدا نے خود دِکھا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

کوئی مُردوں میں کیونکر راہ پاوے — مَرے تب بے گُماں مُردوں میں جاوے
خُدا عیسیٰؑ کو کیوں مُردوں سے لاوے — وُہ کیوں خود مُہرِ خَتمیّت مٹاوے
کہاں آیا کوئی تا وہ بھی آوے — کوئی اِک نام ہی ہم کو بتاوے

تمھیں کِس نے یہ تعلیمِ خطا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

وُہ آیا مُنتظِر تھے جس کے دِن رات   معمّہ کُھل گیا روشن ہوئی بات

دِکھائیں آسماں نے ساری آیات   زمیں نے وقت کی دے دیں شہادات

پھر اُس کے بعد کون آئے گا ہَیہات   خُدا سے کچھ ڈرو چھوڑو مَعادات

خُدا نے اِک جہاں کو یہ سُنا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

مسیحِ وقت اب دُنیا میں آیا   خُدا نے عہد کا دن ہے دکھایا

مُبارَک وہ جو اَب ایمان لایا   صحابہؓ سے مِلا جب مجھ کو پایا

وُہی مے ان کو ساقی نے پِلا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

خُدا کا تُم پہ بس لُطف وکرم ہے   وُہ نعمت کون سی باقی جو کم ہے

زمینِ قادیاں اب مُحتَرم ہے   ہُجُومِ خَلْق سے اَرْضِ حَرَم ہے

ظُہُورِ عَون و نُصرَت دَمبَدَم ہے   حَسَد سے دُشمنوں کی پُشت خَم ہے

سُنو اب وقتِ توحیدِ اَتم ہے   سِتَم اب مائلِ مُلکِ عدم ہے

خُدا نے روک ظُلمت کی اُٹھا دی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِی

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۱ء)

شانِ احمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے　　کیا پیارا یہ نامِ احمدؐ ہے

لاکھ ہوں انبیاءؑ مگر بخدا　　سب سے بڑھ کر مقامِ احمدؐ ہے

باغِ احمدؐ سے ہم نے پھل کھایا　　میرا بُستاں کلامِ احمدؐ ہے

ابنِ مریمؑ کے ذِکر کو چھوڑو

اُس سے بہتر غُلامِ احمدؐ ہے

(دافع البلاء صفحہ ۲۰ مطبوعہ ۱۹۰۲ء / روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۰)

اشاعتِ دین بزورِ شمشیر حرام ہے

اب چھوڑ دو جہاد[1] کا اے دوستو خیال
دیں کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال

اب آگیا مسیح جو دیں کا اِمام ہے
دِیں کی تمام جنگوں کا اب اِختتام ہے

اب آسماں سے نورِ خُدا کا نُزُول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فُضول ہے

دُشمن ہے وہ خُدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
مُنکِر نبیؐ کا ہے جو یہ رکھتا ہے اِعتِقاد

کیوں چھوڑتے ہو لوگو نبیؐ کی حدیث کو
جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تُم اُس خبیث کو

کیوں بھُولتے ہو تم یَضَعُ الْحَرْب کی خبر
کیا یہ نہیں بُخاری میں دیکھو تو کھول کر

فرما چُکا ہے سیّدِ کونین مصطفیٰؐ
عیسیٰ مسیح جنگوں کا کر دے گا اِلتوا

جب آئے گا تو صُلح کو وہ ساتھ لائے گا
جنگوں کے سِلسلے کو وہ یکسر مِٹائے گا

پیویں گے ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند
کھیلیں گے بچّے سانپوں سے بےخوف و بےگزند

یعنی وُہ وقت اَمن کا ہوگا نہ جنگ کا
بھُولیں گے لوگ مَشغلہ تیر و تفنگ کا

یہ حکم سُن کے بھی جو لڑائی کو جائے گا
وُہ کافِروں سے سخت ہزیمت اُٹھائے گا

اِک معجزہ کے طَور سے یہ پیشگوئی ہے
کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

[1] یہاں جہاد سے مُراد اسلام کو بزورِ شمشیر پھیلانا ہے جو کہ غیر اسلامی نظریہ ہے

القصّہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشاں
کر دے گا ختم آکے وہ دیں کی لڑائیاں

ظاہر ہیں خود نشاں کہ زماں وہ زماں نہیں
اب قوم میں ہماری وہ تاب و تواں نہیں

اب تم میں خود وہ قوّت و طاقت نہیں رہی
وہ سلطنت وہ رُعب وہ شوکت نہیں رہی

وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی
وہ عزمِ مُقبلانہ وہ ہمّت نہیں رہی

وہ علم وہ صلاح وہ عفّت نہیں رہی
وہ نُور اور وہ چاند سی طلعت نہیں رہی

وہ درد وہ گداز وہ رقّت نہیں رہی
خلقِ خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی

دل میں تمھارے یار کی اُلفت نہیں رہی
حالت تمھاری جاذبِ نصرت نہیں رہی

حُمق آگیا ہے سر میں وہ فطنت نہیں رہی
کسل آگیا ہے دل میں جلادت نہیں رہی

وہ علم و معرفت وہ فراست نہیں رہی
وہ فکر وہ قیاس وہ حکمت نہیں رہی

دُنیا و دیں میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی
اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی

وہ اُنس و شوق و وجد وہ طاعت نہیں رہی
ظلمت کی کچھ بھی حدّ و نہایت نہیں رہی

ہر وقت جھوٹ، سچ کی تو عادت نہیں رہی
نورِ خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی

سو سو ہے گند دل میں طہارت نہیں رہی
نیکی کے کام کرنے کی رغبت نہیں رہی

خوانِ تہی پڑا ہے وہ نعمت نہیں رہی
دیں بھی ہے ایک قشر۔ حقیقت نہیں رہی

مولیٰ سے اپنے کچھ بھی محبّت نہیں رہی
دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی

سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودّت نہیں رہی

تم مر گئے تمھاری وُہ عظمت نہیں رہی
صُورت بگڑ گئی ہے وہ صُورت نہیں رہی

اب تُم میں کیوں وہ سَیف کی طاقت نہیں رہی
بھید اس میں ہے یہی کہ وہ حَاجت نہیں رہی

اب کوئی تم پہ جَبر نہیں غیر قوم سے
کرتی نہیں ہے منع صلوٰۃ اور صَوم سے

ہاں آپ تُم نے چھوڑ دیا دِیں کی راہ کو
عادت میں اپنی کر لیا فِسق و گُناہ کو

اب زِندگی تُمہاری تو سب فاسِقانہ ہے
مومن نہیں ہو تُم کہ قدم کافِرانہ ہے

اے قوم! تُم پہ یار کی اب وہ نظر نہیں
روتے رہو دُعاؤں میں بھی وہ اثر نہیں

کیونکر ہو وہ نَظَر کہ تمھارے وہ دل نہیں
شیطاں کے ہیں خُدا کے پیارے وہ دِل نہیں

تقویٰ کے جامے جتنے تھے سب چاک ہو گئے
جتنے خَیال دِل میں تھے ناپاک ہو گئے

کچُھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے
باقی جو تھے وہ ظالِم و سفّاک ہو گئے

اب تم تو خود ہی مَورِدِ خَشمِ خُدا ہوئے
اُس یار سے بَشامتِ عِصیاں جُدا ہوئے

اب غیروں سے لڑائی کے معنے ہی کیا ہوئے
تُم خود ہی غیر بن کے محلِ سزا ہوئے

سچ سچ کہو کہ تم میں امانت ہے اب کہاں
وہ صِدق اور وہ دین و دِیانت ہے اب کہاں

پھر جب کہ تُم میں خود ہی وہ ایماں نہیں رہا
وہ نُورِ مومنانہ وہ عرفاں نہیں رہا

پھر اپنے کُفر کی خبر اے قوم لیجئے
آیت عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ یاد کیجئے

ایسا گُماں کہ مہدئ خونی بھی آئے گا
اور کافِروں کے قتل سے دِیں کو بڑھائے گا

اے غافلو! یہ باتیں سراسر دروغ ہیں ۔۔۔ بہتاں ہیں بے ثبوت ہیں اور بے فروغ ہیں

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آ چکا ۔۔۔ یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

اب سال سترہ بھی صدی سے گزر گئے ۔۔۔ تم میں سے ہائے سوچنے والے کدھر گئے

تھوڑے نہیں نشاں جو دکھائے گئے تمھیں ۔۔۔ کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمھیں

پر تم نے اُن سے کچھ بھی اُٹھایا نہ فائدہ ۔۔۔ مُنہ پھیر کر ہٹا دیا تُم نے یہ مائدہ

بُخلوں سے یارو باز بھی آؤ گے یا نہیں ۔۔۔ خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں

باطِل سے میل دِل کی ہٹاؤ گے یا نہیں ۔۔۔ حق کی طرف رُجوع بھی لاؤ گے یا نہیں

اب عُذر کیا ہے کچھ بھی بتاؤ گے یا نہیں ۔۔۔ مخفی جو دِل میں ہے وہ سُناؤ گے یا نہیں

آخر خُدا کے پاس بھی جاؤ گے یا نہیں ۔۔۔ اُس وقت اُس کو مُنہ بھی دکھاؤ گے یا نہیں

تم میں سے جس کو دین و دیانت سے ہے پیار ۔۔۔ اب اُس کا فرض ہے کہ وہ دِل کر کے اُستوار

لوگوں کو یہ بتائے کہ وقتِ مسیح ہے ۔۔۔ اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خُدا

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۶، مطبوعہ ۱۹۰۲ء / روحانی خزائن جلد ۱۷ ص ۷۷)

تعلّق باللہ

کبھی نُصرت نہیں مِلتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وُہی اُس کے مُقَرَّب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں راہ اُس کی عالی بارگہ تک خود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اُس سے قُربَت کو
اُسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جَلاؤ سب کمندوں کو

(ضمیمہ تریاق القلوب نمبر۵ صفحہ اوّل مطبوعہ ۱۹۰۲ء / روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۵۰۷)

جوشِ صداقت

کیوں نہیں لوگو تمھیں حق کا خیال
دِل میں آتا ہے مرے سَو سو اُبال

آنکھ تر ہے دِل میں میرے درد ہے
کیوں دِلوں پر اِس قدر یہ گرد ہے

دِل ہُوا جاتا ہے ہر دَم بے قرار
کس بیاباں میں نکالوں یہ غُبار

ہوگئے ہم دَرْد سے زیر و زَبَرْ
مرگئے ہم پر نہیں تُم کو خبر

آسماں پر غافلو اِک جوش ہے
کچھُ تو دیکھو گر تمھیں کچھُ ہوش ہے

ہو گیا دِیں کُفْر کے حملوں سے چُور
چُپ رہے کب تک خدا وندِ غَیور

اِس صدی کا بیسواں اب سال ہے
شِرک و بِدْعَت سے جہاں پامال ہے

بد گُماں کیوں ہو خُدا کچھُ یاد ہے
اِفترا کی کب تلک بُنیاد ہے

وہ خُدا میرا جو ہے جوہر شناس
اِک جہاں کو لا رہا ہے میرے پاس

لعنتی ہوتا ہے مردِ مُفتَری
لعنتی کو کب ملے یہ سَروَری

(اعجازِ احمدی صفحہ ۳۲ مطبوعہ ۱۹۰۲ء / روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۴۲)

نسیمِ دعوت

نام اِس کا "نسیمِ دعوت" ہے آریوں کے لئے یہ رحمت ہے
دلِ بیمار کا یہ درماں ہے طالبوں کا یہ یارِ خلوت ہے
کُفر کے زہر کو یہ ہے تریاق ہر وَرَق اِس کا جامِ صحّت ہے
غور کر کے اِسے پڑھو پیارو یہ خُدا کے لئے نصیحت ہے
خاکساری سے ہم نے لِکھّا ہے نہ تو سختی، نہ کوئی شِدّت ہے
قوم سے مت ڈرو، خُدا سے ڈرو آخر اُس کی طرف ہی رِحلت ہے
سخت دِل کیسے ہو گئے ہیں لوگ سر پہ طاعُوں ہے پھر بھی غفلت ہے
ایک دُنیا ہے مرچکی اب تک
پھر بھی توبہ نہیں یہ حالت ہے

(نسیمِ دعوت۔ ٹائیٹل پیج مطبوعہ ۱۹۰۳ء / روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱)

آریوں کو دعوتِ حق

اَے آریہ سماج! پھنسو مت عذاب میں
کیوں مُبتلا ہو یارو خیالِ خراب میں

اَے قومِ آریہ ترے دِل کو یہ کیا ہُوا
تُو جاگتی ہے یا تری باتیں ہیں خواب میں

کیا وُہ خدا جو ہے تری جاں کا خُدا نہیں
ایماں کی بُو نہیں ترے اَیسے جواب میں

گر عاشقوں کی رُوح نہیں اُس کے ہاتھ سے
پھر غیر کے لئے ہیں وہ کیوں اِضطراب میں

گر وہ الگ ہے ایسا کہ چھُو بھی نہیں گیا
پھر کس نے لِکھ دِیا ہے وہ دِل کی کتاب میں

جس سوز میں ہیں اُس کے لیے عاشقوں کے دِل
اتنا تو ہم نے سوز نہ دیکھا کباب میں

جامِ وِصال دیتا ہے اُس کو جو مر چُکا
کچھُ بھی نہیں ہے فرق یہاں شیخ و شاب میں

مِلتا ہے وہ اُسی کو جو وہ خاک میں مِلا
ظاہر کی قیل و قال بھلا کس حِساب میں

ہوتا ہے وہ اُسی کا جو اُس کا ہی ہو گیا
ہے اُس کی گود میں جو گِرا اُس جناب میں

پھُولوں کو جاکے دیکھو اُسی سے وُہ آب ہے
چمکے اُسی کا نُور مہ[1] و آفتاب میں

خوبوں کے حُسن میں بھی اُسی کا وہ نُور ہے
کیا چیز حُسن ہے وہی چمکا حجاب میں

[1] اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ "خُدا ہے نُور زمین و آسمان کا" (النور: ۳۶)

اُس کی طرف ہے ہاتھ ہر اِک تارِ زُلف کا — ہجراں سے اس کے رہتی ہے وُہ پیچ و تاب میں

ہر چشمِ مَست دیکھو اُسی کو دِکھاتی ہے — ہر دِل اُسی کے عِشق سے ہے اِلتہاب میں

جن مُورکھوں کو کاموں پہ اُس کے یقیں نہیں — پانی کو ڈھُونڈتے ہیں عَبَث وُہ سَراب میں

قُدرت سے اُس قدیر کی اِنکار کرتے ہیں — بَکتے ہیں جیسے غَرق ہو کوئی شراب میں

دِل میں نہیں کہ دیکھیں وُہ اُس پاک ذات کو — ڈرتے ہیں قوم سے کہ نہ پکڑیں عِتاب میں

ہم کو تُو اَے عزِیز دِکھا اپنا وہ جمال
کب تک وہ مُنہ رہے گا حجاب و نِقاب میں

(سناتن دھرم ٹائٹیل پیج صفحہ ۲ مطبوعہ ۱۹۰۳ء / روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۴۶۶)

پیشگوئی زلزلۂ عظیمہ

سونے والو! جلد جاگو یہ نہ وقتِ خواب ہے
جو خبر دی وحیِ حق نے اُس سے دِل بیتاب ہے

زلزلہ سے دیکھتا ہُوں مَیں زمیں زیر و زبر
وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے

ہے سرِ رہ پر کھڑا نیکوں کی وہ مولے کریم
نیک کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اِس سَیل سے
حیلے سب جاتے رہے اِک حضرتِ توّاب ہے

(اشتہار النّدا من وحی السّماء مطبوعہ اخبار بدر مئی ۱۹۰۵ء)

اِنذار

دوستو! جاگو کہ اَب پھر زلزلہ آنے کو ہے
پھر خُدا قُدرت کو اپنی جلد دِکھلانے کو ہے
وُہ جو ماہِ فروری میں تُم نے دیکھا زلزلہ
تُم یقیں سمجھو کہ وُہ اِک زَجْر سمجھانے کو ہے
آنکھ کے پانی سے یارو! کچُھ کرو اِس کا عِلاج
آسماں اَے غافلو اب آگ برسانے کو ہے
کیوں نہ آویں زلزلے تقوٰی کی رہ گم ہو گئی
اِک مُسلماں بھی مُسلماں صِرف کہلانے کو ہے
کِس نے مانا مجُھ کو ڈر کر کِس نے چھوڑا بُغْض و کِیں
زِندگی اپنی تو اُن سے گالیاں کھانے کو ہے
کافِر و دجّال اور فاسق ہمیں سب کہتے ہیں
کون ایماں صِدق اور اِخلاص سے لانے کو ہے

جِس کو دیکھو بدگُمانی میں ہی حد سے بڑھ گیا

گر کوئی پُوچھے تو سَو سَو عَیب بتلانے کو ہے

چھوڑتے ہیں دِیں کو اور دُنیا سے کرتے ہیں پیار

سَو کریں وَعْظ و نصیحت کون پچھتانے کو ہے

ہاتھ سے جاتا ہے دِل دِیں کی مُصیبت دیکھ کر

پر خُدا کا ہاتھ اب اِس دِل کو ٹھہرانے کو ہے

اِس لئے اب غیرت اُس کی کچھ تمھیں دِکھلائے گی

ہر طرف یہ آفتِ جاں ہاتھ پھیلانے کو ہے

موت کی رہ سے مِلے گی اب تو دِیں کو کچھ مدد

ورنہ دِیں اَے دوستو! اِک روز مَرجانے کو ہے

یا تو اِک عالَم تھا قُرباں اُس پہ یا آئے یہ دن

ایک عبد العبد بھی اِس دِیں کے جُھٹلانے کو ہے

(چشمۂ مسیحی۔ ٹائیٹل پیج صفحہ ۲۔ مطبوعہ ۱۹۰۶ء/ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۳۴)

قادیان کے آریہ

آریوں پر ہے صد ہزار افسوس ‏ ‏ ‏ ‏ دِل میں آتا ہے بار بار افسوس

ہو گئے حق کے سخت نافرماں ‏ ‏ ‏ ‏ کر دیا دِیں کو قوم پر قُرباں

وُہ نِشاں جس کی روشنی سے جہاں ‏ ‏ ‏ ‏ ہو کے بیدار ہو گیا لرزاں

اِن نِشانوں سے ہیں یہ اِنکاری ‏ ‏ ‏ ‏ پر کہاں تک چلے گی طرّاری

اِن کے باطن میں اِک اندھیرا ہے ‏ ‏ ‏ ‏ کِین و نخوت نے آکے گھیرا ہے

لڑ رہے ہیں خُدائے یکتا سے ‏ ‏ ‏ ‏ باز آتے نہیں ہیں غوغا سے

قوم کے خَوف سے وہ مرتے ہیں ‏ ‏ ‏ ‏ سَو نِشاں دیکھیں کب وہ ڈرتے ہیں

موتِ لیکھو بڑی کرامت ہے ‏ ‏ ‏ ‏ پر سمجھتے نہیں یہ شامت ہے

میرے مالک! تُو اِن کو خود سمجھا

آسماں سے پھر اِک نشاں دِکھلا

(" قادیان کے آریہ اور ہم" ٹائیٹل پیج صفحہ ۲ مطبوعہ ۱۹۰۷ء / روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۴۱۸)

شانِ اِسلام

اِسلام سے نہ بھاگو راہِ ہُدیٰ یہی ہے
اَے سونے والو! جاگو شمسُ الضُّحٰی یہی ہے
مجُھ کو قسم خُدا کی جِس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دینِ خُدا یہی ہے
وُہ دِلستاں نِہاں ہے کِس رہ سے اُس کو دیکھیں
اِن مُشکلوں کا یارو! مُشکِل کُشا یہی ہے
باطِن سِیہ ہیں جن کے اِس دِیں سے ہیں وہ مُنکِر
پر اَے اندھیرے والو! دِل کا دِیا یہی ہے
دُنیا کی سب دُکانیں ہیں ہم نے دیکھی بھالیں
آخر ہُوا یہ ثابِت دارُالشِّفا یہی ہے
سب خشک ہو گئے ہیں جِتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف مَیں نے دیکھا بُستاں ہرا یہی ہے

دُنیا میں اِس کا ثانی کوئی نہیں ہے شَربت
پی لو تُم اِس کو یارو! آبِ بَقا یہی ہے

اِسلام کی سچّائی ثابت ہے جیسے سُورج
پر دیکھتے نہیں ہیں دُشمن۔ بلا یہی ہے

جب کھُل گئی سچّائی پھر اُس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خَصلَت راہِ حیا یہی ہے

جو ہو مُفید لینا، جو بَد ہو، اُس سے بچنا
عَقل و خِرَد یہی ہے، فہم و ذَکا یہی ہے

مِلتی ہے بادشاہی اِس دِیں سے آسمانی
اَے طالِبانِ دَولت! ظلِّ ہُما یہی ہے

سب دِیں ہیں اِک فسانہ، شِرکوں کا آشیانہ
اُس کا، جو ہے یگانہ، چہرہ نُما یہی ہے

سَو سَو نِشاں دِکھا کر لاتا ہے وہ بُلا کر
مجھ کو جو اُس نے بھیجا بس مُدَّعا یہی ہے

کرتا ہے مُعجزوں سے وہ یار دِیں کو تازہ
اِسلام کے چمن کی بادِ صبا یہی ہے

یہ سب نشاں ہیں جن سے دیں اب تلک ہے تازہ

اے گرنے والو دوڑو دیں کا عصا یہی ہے

کس کام کا وہ دیں ہے جس میں نشاں نہیں ہے

دیں کی میرے پیارو! زرّیں قبا یہی ہے

افسوس آریوں پر جو ہو گئے ہیں شپّر

وہ دیکھ کر ہیں منکر ظلم و جفا یہی ہے

معلوم کر کے سب کچھ محروم ہو گئے ہیں

کیا اِن نیوگیوں کا ذہنِ رسا یہی ہے

اِک ہیں جو پاک بندے اِک ہیں دلوں کے گندے

جیتیں گے صادق آخر حق کا مزا یہی ہے

اِن آریوں کا پیشہ ہر دم ہے بدزبانی

ویدوں میں آریوں نے شاید پڑھا یہی ہے

پاکوں کو پاک فطرت دیتے نہیں ہیں گالی

پر اِن سیہ دلوں کا شیوہ سدا یہی ہے

افسوس سبّ و توہیں سب کا ہُوا ہے پیشہ

کس کو کہوں کہ اِن میں ہرزہ درا یہی ہے

آخر یہ آدمی تھے پھر کیوں ہُوئے درِندے
کیا جُون اِن کی بِگڑی یا خود قضا یہی ہے
جِس آریہ کو دیکھیں تہذیب سے ہے عاری
کِس کِس کا نام لیویں ہر سُو وَبا یہی ہے
لیکھّو کی بد زبانی کارَد ہُوئی تھی اُس پر
پھر بھی نہیں سمجھتے حُمق و خطا یہی ہے
اپنے کِیئے کا ثمرہ لیکھّو نے کیسا پایا
آخر خُدا کے گھر میں بَد کی سزا یہی ہے
نبیوں کی ہتک کرنا اور گالیاں بھی دینا
کُتّوں سا کھولنا مُنہّ تُخمِ فنا یہی ہے
مِیٹھے بھی ہو کے آخر نِشتر ہی ہیں چلاتے
اِن تیرہ باطِنوں کے دِل میں دَغا یہی ہے
جاں بھی اگرچہ دیویں اِن کو بطورِ اِحساں
عادت ہے اِن کی کُفراں، رنج وعَنا یہی ہے
ہندو کچھ ایسے بگڑے دِل پُر ہیں بُغض وکِیں سے
ہر بات میں ہے توہِیں طرزِ ادا یہی ہے

جاں بھی ہے اُن پہ قُرباں گر دِل سے ہوویں صافی
پس ایسے بدکنوں کا مجھ کو گلا یہی ہے

احوال کیا کہوں مَیں اِس غم سے اپنے دِل کا
گویا کہ اِن غموں کا مہاں سَرا یہی ہے

لیتے ہی جَنَم اپنا دُشمن ہُؤا یہ فِرقہ
آخر کی کیا اُمّیدیں جب اِبتدا یہی ہے

دِل پَھٹ گیا ہمارا تحقِیر سُنتے سُنتے
غم تو بہُت ہیں دِل میں۔ پر جاں گُزا یہی ہے

دُنیا میں گرچہ ہو گی سَو قِسْم کی بُرائی
پاکوں کی ہتک کرنا۔ سب سے بُرا یہی ہے

غفلت پہ غافلوں کی روتے رہے ہیں مُرسَل
پر اِس زماں میں لوگو! نَوحہ نیا یہی ہے

ہم بَد نہیں ہیں کہتے اُن کے مُقدّسوں کو
تعلیم میں ہماری حُکمِ خُدا یہی ہے

ہم کو نہیں سِکھاتا وُہ پاک بَدزبانی
تقوٰی کی جڑ یہی ہے صِدق وصفا یہی ہے

پر آریوں[1] کے دیں میں گالی بھی ہے عبادت

کہتے ہیں سب کو جھوٹے۔ کیا اِتّقا یہی ہے؟

"جتنے نبی تھے آئے موسےٰؑ ہوں یا کہ عیسےٰؑ

مکّار ہیں وہ سارے" اِن کی نِدا یہی ہے

"اِک وید ہے جو سچّا۔ باقی کتابیں ساری

جھُوٹی ہیں اور جعلی اِک رہنما یہی ہے"

یہ ہے خیال ان کا پربت بنایا تِنکا

پر کیا کہیں جب اُن کا فہم و ذکا یہی ہے

کیڑا جو دب رہا ہے گوبر کی تہ کے نیچے

اُس کے گماں میں اُس کا اَرض وسَما یہی ہے

ویدوں[2] کا سب خلاصہ ہم نے نیوگ پایا

اِن پُستکوں کی رُو سے کارَج بھلا یہی ہے

جس اِستری کو لڑکا پیدا نہ ہو پیا سے

ویدوں کی رُو سے اُس پر واجب ہوا یہی ہے

[1] اگر ایسے لوگ بھی ان میں ہیں جو خُدا کے پاک لوگوں کو گالیاں نہیں دیتے اور صلاحیت وشرافت رکھتے ہیں وہ ہمارے بیان سے باہر ہیں

[2] اس جگہ وید کے لفظ سے وہ تعلیم مُراد ہے جو آریہ سماج والوں نے اپنے زعم میں ویدوں کے

بقیہ اگلے صفحے پر

جب ہے یہی اِشارہ، پھر اُس سے کیا ہے چارہ
جب تک نہ ہوویں گیارہ لڑکے رَوا یہی ہے

ایشر کے گُن عَجَب ہیں ویدوں میں اے عزیزو!
اس میں نہیں مُرُوّت ہم نے سُنا یہی ہے

دے کر نجات و مُکتی پھر چھینتا ہے سب سے
کیسا ہے وُہ دَیالُو جِس کی عطا یہی ہے

ایشر بنا ہے مُنہ سے خالِق نہیں کِسی کا
رُوحیں ہیں سب اَنادی پھر کیوں خُدا یہی ہے

رُوحیں اگر نہ ہوتیں ایشر سے کچھ نہ بنتا
اُس کی حکومتوں کی ساری بِنا یہی ہے

اُن کا ہی مُنہ ہے تکتا ہر کام میں جو چاہے
گویا وہ بادشہ ہیں اُن کا گدا یہی ہے

حوالہ سے شائع کی ہے ۔ ورنہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم وید کی اصل حقیقت کو خدا تعالےٰ کے حوالے کرتے ہیں ۔ ہم نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے اس میں کیا بڑھایا اور کیا گھٹایا ۔ جب کہ ہندوستان اور پنجاب میں وید کی پیروی کا دعویٰ کرنے والے صدہا مذہب ہیں تو ہم کسی خاص فرقہ کی غلطی کو وید پر کیوں کر تھوپ سکتے ہیں ۔ پھر یہ بھی ثابت ہے کہ وید بھی محرّف ہو چکا ہے ۔ پس بوجہ تحریف اس سے کسی بہتری کی امید بھی لاحاصل ہے ؎

اَلقصّہ آریوں کے ویدوں کا یہ خدا ہے
اُن کا ہے جِس پہ تکیہ وُہ بے نوا یہی ہے

اے آریو! کہو اب ایشر کے ہیں یہی گُن
جِس پر ہو ناز کرتے بولو وہ کیا یہی ہے؟

ویدوں کو شرم کر کے تُم نے بہت چھُپایا
آخر کو رازِ بَستہ اُس کا کھُلا یہی ہے

قُدرت نہیں ہے جس میں وُہ خاک کا ہے ایشر
کیا دینِ حق کے آگے زور آزما یہی ہے

کچھ کم نہیں بُتوں سے یہ ہندوؤں کا ایشر
سچ پُوچھئے تو واللہ بُت دوسرا یہی ہے

ہم نے نہیں بنائیں یہ اپنے دِل سے باتیں
ویدوں سے اَے عزیزو! ہم کو مِلا یہی ہے

فِطرت ہر اِک بشر کی کرتی ہے اس سے نفرت
پھر آریوں کے دِل میں کیونکر بَسا یہی ہے

یہ حُکم وید کے ہیں جن کا ہے یہ نمُونہ

ویدوں سے آریوں کو حاصِل ہُوا یہی ہے

خوش خوش عمل ہیں کرتے اوباش سارے اِس پر

سارے نیوگیوں کا اِک آسرا یہی ہے

[1] یاد رہے کہ وید کی تعلیم سے ہماری مُراد اس جگہ وہ تعلیمیں اور وہ اصُول ہیں جن کو آریہ لوگ اس جگہ ظاہر کرتے اور کہتے ہیں کہ نیوگ کی تعلیم وید میں موجود ہے اور بقول اُن کے وید بلند آواز سے کہتا ہے کہ جس کے گھر میں اولاد نہ ہو یا صرف لڑکیاں ہوں تو اس کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اجازت دے کہ وہ دوسرے سے ہم بستر ہو اور اس طرح اپنی نجات کے لئے لڑکا حاصل کرے اور گیارہ لڑکے حاصل کرنے تک یہ تعلق قائم رہ سکتا ہے اور اس کا خاوند کہیں سفر میں گیا ہو تو خود اس کی بیوی نیوگ کی نیّت سے کسی دوسرے آدمی سے آشنائی کا تعلّق پیدا کر سکتی ہے تا اِس طریق سے اولاد حاصل کرے اور پھر خاوند کے سفر سے واپس آنے پر یہ تحفہ اس کے آگے پیش کرے اور اُس کو دکھا دے کہ تُو تو مال حاصل کرنے گیا تھا مگر میں نے تیرے پیچھے یہ مال کمایا ہے۔ پس عقل اور غیرتِ انسانی تجویز نہیں کر سکتی کہ یہ بے شرمی کا طریق جائز ہو سکے اور کیونکر جائز ہو ؟ حالانکہ اس بیوی نے خاوند سے طلاق حاصل نہیں کی اور اس کی قیدِ نکاح سے اُس کو آزادی حاصل نہیں ہوئی۔

بقیہ اگلے صفحے پر

پھر کس طرح وہ مانیں تعلیمِ پاکِ فُرقاں
اُن کے تو دِل کا رَہبر اور مُقتدا یہی ہے
جب ہو گئے ہیں مُلزِم ، اُترے ہیں گالیوں پر
ہاتھوں میں جاہِلوں کے سنگِ جَفا یہی ہے
رُکتے نہیں ہیں ظالِم گالی سے ایک دم بھی
اِن کا تو شُغل و پیشہ صُبح و مَسا یہی ہے

افسوس بلکہ ہزار افسوس کہ یہ وہ باتیں ہیں جو آریہ لوگ وید کی طرف منسوب کرتے ہیں مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ درحقیقت یہی تعلیم وید کی ہے۔ ممکن ہے ہندوؤں کے بعض جوگی جو مجرد رہتے ہیں اور اندر ہی اندر نفسانی جذبات ان کو مغلوب کر لیتے ہیں انھوں نے یہ باتیں خود بنا کر وید کی طرف منسوب کر دی ہوں یا تحریف کے طور پر وید میں شامل کر دی ہوں۔ کیونکہ محقق پنڈتوں نے لکھا ہے کہ ایک زمانہ وید پر وہ بھی آیا ہے کہ اُس میں بڑی تحریف کی گئی ہے اور اس کے بہت سے پاک مسائل بدلائے گئے ہیں۔ ورنہ عقل قبول نہیں کرتی کہ وید نے ایسی تعلیم دی ہو اور نہ کوئی فطرتِ صحیحہ قبول کرتی ہے کہ ایک شخص اپنی پاک دامن بیوی کو بغیر اس کے کہ اس کو طلاق دے کر شرعی طور پر اُس سے قطعِ تعلّق کرے یُونہی اولاد حاصل کرنے کے لئے اپنے ہاتھ سے اسکو دوسرے سے ہم بستر کرا دے۔ کیونکہ یہ تو دیّوثوں کا کام ہے۔ ہاں اگر کسی عورت نے طلاق حاصل کر لی ہو۔ اور خاوند سے کوئی اس کا تعلّق نہ رہا ہو تو اُس صورت میں ایسی عورت کو جائز ہے کہ دُوسرے سے نکاح کرے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور نہ اس کی پاکدامنی پر کوئی حرف۔ ورنہ ہم بلند آواز سے کہتے ہیں کہ نیوگ کا نتیجہ اچھّا نہیں ہے۔

جس صورت میں آریہ سماج کے لوگ ایک طرف تو عورتوں کے پردہ کے مخالف ہیں کہ یہ مسلمانوں کی رسم ہے۔ پھر دُوسری طرف جبکہ ہر روز نیوگ کا "پاک" مسئلہ ان عورتوں کے کانوں تک پہنچتا رہتا ہے اور ان عورتوں کے دِلوں میں جما ہوا ہے کہ ہم دُوسرے مَردوں سے بھی ہم بستر ہو سکتی ہیں تو ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ ایسی باتوں کے

بقیہ اگلے صفحے پر

کہنے کو وید والے پر دِل ہیں سب کے کالے
پردہ اُٹھا کے دیکھو اُن میں بھرا[1] یہی ہے

فِطرت کے ہیں درندے مُردار ہیں نہ زِندے
ہر دَم زباں کے گندے قہرِ خُدا[2] یہی ہے

دینِ خُدا کے آگے کچھ بَن نہ آئی آخر
سب گالیوں پہ اُترے دِل میں اُٹھا یہی ہے

[1] اگر ایسے لوگ بھی ان میں ہیں جو خدا تعالےٰ کے پاک نبیوں کو گالیاں نہیں دیتے اور صلاحیت اور شرافت رکھتے ہیں وہ ہمارے بیان سے باہر ہیں۔ منہ

[2] یاد رہے کہ ہماری رائے اُن آریہ سماج والوں کی نسبت ہے جنہوں نے اپنے اشتہاروں اور رسالوں اور اخباروں کے ذریعہ سے اپنی گندی طبیعت کا ثبوت دے دیا ہے اور ہزار ہا گالیاں خُدا تعالیٰ کے پاک نبیوں کو دی ہیں جن کی اخبار اور کتابیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ مگر شریف طبع لوگ اس جگہ ہماری مُراد نہیں ہیں اور نہ وہ ایسے طریق کو پسند کرتے ہیں۔ منہ

بقیہ صا۹ سننے سے خاص کر جب کہ ویدوں کے حوالہ سے بیان کی جاتی ہیں کس قدر ناپاک شہوات عورتوں کی جوش ماریں گی بلکہ وہ تو دس قدم اور بھی آگے بڑھیں گی اور جب کہ پردہ کا پُل بھی ٹوٹ گیا تو ہر ایک سمجھ سکتا ہے کہ ان ناپاک شہوتوں کا سیلاب کہاں تک خانہ خرابی کرے گا۔ چنانچہ جگن ناتھ اور بنارس اور کئی جگہ میں اس کے نمونے بھی موجود ہیں۔ کاش! اس قوم میں کوئی سمجھدار پیدا ہو۔

اور ہمیں یہ بھی سمجھ نہیں آتا کہ مکتی حاصل کرنے کے لئے اولاد کی ضرورت کیوں ہے؟ کیا ایسے لوگ جیسے پنڈت دیانند تھا جس نے شادی نہیں کی اور نہ کوئی اولاد ہوئی مکتی سے محروم ہیں؟ اور ایسی مکتی پر تو لعنت بھیجنا چاہیئے کہ اپنی عورت کو دوسرے سے ہم بستر کرا کر اور ایسا فعل اس سے کرا کر جو عام دُنیا کی نظر میں زنا کی صورت میں ہی حاصل ہو سکتی ہے اور بجز اس ناپاک فعل کے اور کوئی ذریعہ اس کی مکتی کا نہیں اور یہ بھی ہم سمجھ نہیں سکتے کہ جو ہزاروں طاقتیں اور

بقیہ اگلے صفحے پر

شرم و حیا نہیں ہے آنکھوں میں اُن کی ہرگز

وہ بڑھ چکے ہیں حد سے اب اِنتہا یہی ہے

ہم نے ہے جس کو مانا قادِر ہے وہ توانا

اُس نے ہے کچھ دِکھانا اُس سے رَجا یہی ہے

ان سے دو چار ہونا عِزّت ہے اپنی کھونا

اِن سے مِلاپ کرنا راہِ رِیا یہی ہے

قُوتیں اور صفتیں رُوحوں اور ذراتِ اجسام میں ہیں وہ سب قدیم سے خودبخود ہیں۔ پرمیشر سے وہ حاصل نہیں ہوئیں۔ پھر ایسا پرمیشر کس کام کا ہے اور اس کے وجود کا ثبوت کیا ہے ؟ اور کیا وجہ کہ اُس کو پرمیشر کہا جاتے اور کامل اطاعت کا وہ کیونکر مستحق ہوسکتا ہے۔ جبکہ اُس کی پرورش کامل نہیں اور جن طاقتوں کو اُس نے آپ نہیں بنایا اُن کا علم اُس کو کیونکر ہے ؟ اور جبکہ وہ ایک روح کے پیدا کرنے کی بھی قدرت نہیں رکھتا تو کن معنوں سے اُس کو سرب شکتی مان کہا جاتا ہے جبکہ اُس کی شکتی صرف جوڑنے تک ہی محدود ہے۔ میرا دل تو یہی گواہی دیتا ہے کہ یہ ناپاک تعلیمیں وید میں ہرگز نہیں ہیں۔ پرمیشر تو تبھی پرمیشر رہ سکتا ہے جبکہ ہر اِک فیض کا وہی مبدا ہو۔ بیدانت والوں نے بھی اگرچہ غلطیاں کیں مگر تھوڑی سی اصلاح سے ان کا مذہب قابلِ اعتراض نہیں رہتا۔ مگر دیانند کا مذہب تو سراسر گندہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ دیانند نے ان جھوٹے فلسفیوں اور منطقیوں کی پیروی کی ہے جن کو وید سے کچھ بھی تعلق نہ تھا بلکہ وید کے درپردہ پکّے دشمن تھے۔ اسی وجہ سے ان کے مذہب میں پرمیشر کی وہ تعظیم نہیں جو ہونی چاہیئے۔ اور نہ پاک دِل جوگیوں کی طرح پرمیشر سے ملنے کے لئے مجاہدات کی تعلیم ہے۔ صرف تعصّب اور خدا تعالیٰ کے پاک نبیوں کو کینہ اور گالیاں دینا ہی یہ شخص بدنصیب اپنے چیلوں کو سکھا گیا ہے۔ بلکہ یُوں کہو کہ ایک زہر کا پیالہ پلا گیا ہے۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہمارا سب اعتراض دیانند کے فرضی ویدوں پر ہے نہ خدا کی کسی کتاب پر۔ واللہ اعلم۔ منہ

بس اَے میرے پیارو ! عُقبیٰ کو مت بِسارو
اِس دیں کو پاؤ یارو بدرُ الدُّجیٰ یہی ہے

مَیں ہُوں ستم رسیدہ اُن سے جو ہیں رمیدہ
شاہد ہے آبِ دیدہ واقِف بڑا یہی ہے

مَیں دِل کی کیا سُناؤں کِس کو یہ غم بتاؤں
دُکھ درد کے ہیں جھگڑے مجھُ پر بَلا یہی ہے

دِیں کے غموں نے مارا ، اب دِل ہے پارہ پارہ
دِلبر کا ہے سہارا ، ورنہ فنا یہی ہے

ہم مر چکے ہیں غم سے کیا پُوچھتے ہو ہم سے
اُس یار کی نظر میں شرطِ وفا یہی ہے

برباد جائیں گے ہم گر وہ نہ پائیں گے ہم
رونے سے لائیں گے ہم دِل میں رَجا یہی ہے

وُہ دِن گئے کہ راتیں کٹتی تھیں کر کے باتیں
اب موت کی ہیں گھاتیں غم کی کتھا یہی ہے

جلد آ پیارے ساقی ! اب کچھُ نہیں ہے باقی
دے شربتِ تَلاقی حِرص و ہَوا یہی ہے

شُکرِ خُدائے رحماں! جِس نے دِیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گُل کھِلا یہی ہے
کیا وَصف اُس کے کہنا ہر حرف اُس کا گہنا
دِلبر بُہت ہیں دیکھے دِل لے گیا یہی ہے
دیکھی ہیں سب کتابیں مُجمَل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں اُن کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے
اُس نے خُدا مِلایا وُہ یار اُس سے پایا
راتیں تھیں جِتنی گُذریں، اب دِن چڑھا یہی ہے
اُس نے نِشاں دِکھائے طالِب سبھی بُلائے
سوتے ہُوئے جگائے بس حق نُما یہی ہے
پہلے صحیفے سارے لوگوں نے جب بِگاڑے
دُنیا سے وہ سِدھارے نوشہ نیا یہی ہے
کہتے ہیں حُسنِ یُوسُفؑ دِلکش بہت تھا - لیکن
خوبی و دِلبری میں سب سے سِوا یہی ہے
یُوسُفؑ تو سُن چکے ہو اِک چاہ میں گِرا تھا
یہ چاہ سے نِکالے جس کی صَدا یہی ہے

اِسلام کے محاسن کیونکر بیاں کروں مَیں
سب خشک باغ دیکھے پھُولا پھَلا یہی ہے
ہر جا زمیں کے کیڑے دِیں کے ہوئے ہیں دُشمن
اِسلام پر خدا سے آج اِبتلا یہی ہے
تھم جاتے ہیں کچھُ آنسو یہ دیکھ کر کہ ہر سُو
اِس غم سے صادِقوں کا آہ و بُکا یہی ہے
سب مُشرِکوں کے سَر پر یہ دِیں ہے ایک خنجر
یہ شِرک سے چھُڑاوے اُن کو اَذیٰ یہی ہے
کیوں ہو گئے ہیں اس کے دُشمن یہ سارے گُمرہ
وُہ رہنمائے رازِ چون و چرا یہی ہے
دِیں غار میں چھُپا ہے اِک شور کُفر کا ہے
اب تم دُعائیں کر لو غارِ حِرا یہی ہے
وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا
نام اُس کا ہے محمدؐ دِلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اِک دُوسرے سے بہتر
لیک از خُدائے بَرتَر خیرُ الوریٰ یہی ہے

پہلوں سے خُوب تر ہے خُوبی میں اِک قمر ہے

اُس پر ہر اِک نظر ہے بَدرُالدُّجیٰ یہی ہے

پہلے تو رہ میں ہارے پار اُس نے ہیں اُتارے

مَیں جاؤں اُس کے وارے بس ناخُدا یہی ہے

پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دِکھائے

دِل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے

وہ یارِ لامکانی ، وہ دلبرِ نہانی

دیکھا ہے ہم نے اُس سے بس رہنما یہی ہے

وُہ آج شاہِ دیں ہے، وُہ تاجِ مُرسلیں ہے،

وُہ طیّب و امیں ہے، اُس کی ثنا یہی ہے

حق سے جو حُکم آئے اُس نے وہ کر دِکھائے

جو راز تھے بتائے نِعمُ العطا یہی ہے

آنکھ اُس کی دُور بیں ہے، دِل یار سے قریں ہے

ہاتھوں میں شمعِ دیں ہے عینُ الضِّیا یہی ہے

جو رازِ دیں تھے بھارے اُس نے بتائے سارے

دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے

اُس نُور پر فِدا ہُوں اُس کا ہی مَیں ہُوا ہُوں
وہ ہے مَیں چیز کیا ہُوں بس فیصلہ یہی ہے

وہ دلبرِ یگانہ عِلموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے

سب ہم نے اُس سے پایا شاہد ہے تُو خُدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

ہم تھے دِلوں کے اندھے سَو سَو دِلوں میں پھندے
پھر کھولے جِس نے جَندے[1] وُہ مُجتبیٰ یہی ہے

اے میرے ربِّ رحماں تیرے ہی ہیں یہ اِحساں
مشکل ہو تجُھ سے آساں ہر دم رجا یہی ہے

اے میرے یار جانی! خود کر تُو مہربانی
ورنہ بلائے دُنیا اِک اژدھا یہی ہے

دِل میں یہی ہے ہر دَم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گِرد گھُوموں کعبہ مرا یہی ہے

[1] جندے سے مراد اس جگہ قفل ہے چونکہ اس جگہ کوئی شاعری دکھلانا منظور نہیں اور نہ مَیں یہ نام اپنے لئے پسند کرتا ہُوں۔ اس لئے بعض جگہ مَیں نے پنجابی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اور ہمیں صرف اُردو سے کچھ غرض نہیں اصل مطلب امرِ حق کو دِلوں میں ڈالنا ہے شاعری سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ منہ

جلد آ مرے سہارے غم کے ہیں بوجھ بھارے

مُنہ مت چُھپا پیارے میری دوا یہی ہے

کہتے ہیں جوشِ اُلفت یکساں نہیں ہے رہتا

دِل پر مرے پیارے ہر دَم گھٹا یہی ہے

ہم خاک میں مِلے ہیں شاید مِلے وہ دِلبر

جِیتا ہُوں اِس ہَوَس سے میری غذا یہی ہے

دُنیا میں عشق تیرا، باقی ہے سب اندھیرا

معشوق ہے تُو میرا، عشقِ صفا یہی ہے

مُشتِ غُبار اپنا تیرے لِئے اُڑایا

جب سے سُنا کہ شرطِ مِہر و وفا یہی ہے

دِلبر کا درد آیا حرفِ خودی مِٹایا

جب مَیں مَرا، جِلایا۔ جامِ بَقا یہی ہے

اِس عشق میں مصائب سَو سَو ہیں ہر قدم میں

پر کیا کروں کہ اُس نے مُجھ کو دِیا یہی ہے

حرفِ وفا نہ چھوڑوں اِس عہد کو نہ توڑوں!

اُس دلبرِ ازل نے مجُھ کو کہا یہی ہے

جب سے مِلا وُہ دِلبر دُشمن ہیں میرے گھر گھر
دِل ہو گئے ہیں پتھر قَدر و قضا یہی ہے

مجُھ کو ہیں وہ ڈراتے پھِر پھِر کے دَر پہ آتے
تیغ و تبَر دِکھاتے۔ ہر سُو ہَوا یہی ہے

دِلبر کی رہ میں یہ دِل ڈرتا نہیں کسی سے
ہُشیار ساری دُنیا اِک باؤلا یہی ہے

اِس رہ میں اپنے قصّے تم کو میں کیا سُناؤں
دُکھ درد کے ہیں جھگڑے سب ماجرا یہی ہے

دِل کر کے پارہ پارہ چاہُوں میں اِک نظارہ
دِیوانہ مت کہو تُم، عقلِ رَسا یہی ہے

اَے میرے یار جانی! کر خود ہی مہربانی
مت کہہ کہ لَنْ تَرَانِی۔ تُجھ سے رَجا یہی ہے

فرقت بھی کیا بنی ہے ہر دم میں جاں کَنی ہے
عاشِق جہاں پہ مرتے وُہ کربلا یہی ہے

تیری وفا ہے پُوری ہم میں ہے عیبِ دُوری
طاعت بھی ہے اَدُھوری ہم پہ بَلا یہی ہے

تُجھ میں وفا ہے پیارے سچّے ہیں عہد سارے

ہم جا پڑے کِنارے، جاتے بُکا یہی ہے

ہم نے نہ عہد پالا یاری میں رَخنہ ڈالا

پر تُو ہے فضل والا۔ ہم پر کھُلا یہی ہے

اَے میرے دِل کے دَرماں ہِجراں ہے تیرا سوزاں

کہتے ہیں جس کو دوزخ وُہ جاں گزا یہی ہے

اِک دِیں کی آفتوں کا غم کھا گیا ہے مجھُ کو

سِینہ پہ دُشمنوں کے پتھّر پڑا یہی ہے

کیونکر تبہ وُہ ہووے کیونکر فنا وُہ ہووے

ظالِم جو حق کا دُشمن وُہ سوچتا یہی ہے

ایسا زمانہ آیا جس نے غَضَب ہے ڈھایا

جو پِیستی ہے دِیں کو وُہ آسیا یہی ہے

شادابی و لطافت اُس دیں کی کیا کہُوں میں

سب خُشک ہو گئے ہیں پھُولا پھَلا یہی ہے

آنکھیں ہر ایک دِیں کی بے نُور ہم نے پائیں

سُرمہ سے مَعْرِفَتْ کے اِک سُرمہ سا یہی ہے

لعلِ یمن بھی دیکھے دُرِّ عدَن بھی دیکھے
سب جوہروں کو دیکھا دِل میں جچا یہی ہے
اِنکار کر کے اِس سے پچھتاؤ گے بہت تُم
بنتا ہے جس سے سونا وُہ کیمیا یہی ہے
پر آریوں کی آنکھیں اَندھی ہُوئی ہیں اَیسی
وُہ گالیوں پہ اُترے دِل میں پڑا یہی ہے
بدتر ہر ایک بَد سے وُہ ہے جو بَد زباں ہے
جس دِل میں یہ نجاسَت بَیتُ الخلا یہی ہے
گو ہَیں بَہُت درندے انساں کے پوستیں میں
پاکوں کا خُوں جو پیوے وُہ بھیڑیا یہی ہے
کس دیں پہ ناز ان کو جو ویدؔ[1] کے ہیں حامی
مذہب جو پھَل سے خالی وُہ کھوکھلا یہی ہے

[1] یاد رہے کہ وید پر ہمارا کوئی حملہ نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اس کی تفسیر میں کیا کیا تصرّف کئے گئے آریہ ورت کے صدہا مذہب اپنے عقائد کا ویدوں پر انحصار رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور باہم ان کا سخت اختلاف ہے پس ہم اس جگہ وید سے مُراد صرف آریہ سماج والوں کی شائع کردہ تعلیمیں اور اصُول لیتے ہیں۔ منہ

اَے آریو ! یہ کیا ہے؟ کیوں دِل بگڑ گیا ہے؟

اِن شوخیوں کو چھوڑو راہِ حیا یہی ہے

مجُھ کو ہو کیوں ستاتے سَو اِفترا بناتے

بہتر تھا باز آتے۔ دُور از بَلا یہی ہے

جس کی دُعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر

ماتم پڑا تھا گھر گھر۔ وُہ **میرزا** یہی ہے

اچھّا نہیں ستانا ، پاکوں کا دِل دُکھانا

گُستاخ ہوتے جانا ، اس کی جزا یہی ہے

اِس دِیں کی شان و شوکت یا رب مجُھے دِکھادے

سب جھُوٹے دِیں مِٹا دے میری دُعا یہی ہے

کچھُ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعَلُّق

اِس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مُدَّعا یہی ہے

("قادیان کے آریہ اور ہم" مطبوعہ ۱۹۰۷ء صہ ۴۸ / روحانی خزائن جلد ۲۰ صہ ۴۴۹)

آریوں سے خطاب

عزیزو! دوستو! بھائیو! سنو بات — خدا بخشے تمہیں عالی خیالات

ہمیں کچھ کیں نہیں تم سے پیارو — نہ کیں کی بات ہے تم خود بچارو

اگر کھینچے کوئی کینے کی تلوار — تو اُس سے کب مِلے بچھڑا ہوا یار

غرض پَند و نصیحت ہے نہ کچھ اور — خُدا کے واسطے تم خود کرو غور

کہ گر ایشر نہیں رکھتا یہ طاقت — کہ اک جاں بھی کرے پیدا بقُدرت

تو پھر اُس پر خدائی کا گماں کیا — وگر قدرت بھی پھر وہ ناتواں کیا

کہاں کرتی ہے عقل اُس کو گوارا — کہ بِن قُدرت ہوا یہ جگت سارا

وَگر تم خالِق اُس کو مانتے ہو — تو پھر اب ناتواں کیوں جانتے ہو

بھلا تم خود کہو انصاف سے صاف — کہ ایشر کے یہی لائق ہیں اوصاف

کہ کر سکتا نہیں اِک جاں کو پیدا — نہ اِک ذرّہ ہُوا اُس سے ہَوَیدا

نہ اُن بن چل سکے اُس کی خدائی — نہ اُن بِن کر سکے زور آزمائی

نظر سے اُس کے ہوں محجوب و مکتوم   نہ ہو تعداد تک بھی اُس کو معلوم

معاذَ اللہ! یہ سب باطِل گماں ہے   وُہ خود البشر نہیں جو ناتواں ہے

اگر بھُولے رہے اُس سے کوئی جاں   تو پھر ہو جاوے اُس کا مُلک ویراں

پیارو! یہ روا ہرگز نہیں ہے   خُدا وُہ ہے جو ربُّ العالمیں ہے

یہ ایسی بات مُنہ سے مت نکالو   خطا کرتے ہو ہوش اپنے سنبھالو

اگر ہر ذرّہ اُس بِن خود عیاں ہو   تو ہر ذرّے کا وہ مالک کہاں ہو

اگر خالِق نہیں رُوحوں کی وُہ ذات   تو پھر کاہے کی ہے قادر وہ ہیہات

خُدا پر عجز و نقصاں کب روا ہے   اگر ہے دیں یہی پھر کُفر کیا ہے؟

اگر اُس بِن بھی ہو سکتی ہیں اشیاء   تو پھر اُس ذات کی حاجت رہی کیا؟

اگر سب شَے نہیں اُس نے بنائی   تو بس پھر ہو چکی اُس سے خُدائی

اگر اُس میں بنانے کا نہیں زور   تو پھر اتنا خُدائی کا ہے کیوں شور

وہ ناکامِل خُدا ہو گا کہاں سے   کہ عاجِز ہو بنانے جسم و جاں سے

ذرا سوچو کہ وہ کیسا خُدا ہے   کہ جس سے جگت رُوحوں کا جُدا ہے

سَدا رہتا ہے اُن رُوحوں کا محتاج   اُنہیں سب کے سہارے پر کرے راج

جِسے حاجت رہے غیروں کی دن رات   بھلا اُس کو خدا کہنا ہی کیا بات

جب اُس نے اُن کی گنتی بھی نہ جانی　　کہاں مَن مَن کا ہو انتر گیانی

اگر آگے کو پیدائش ہے سب بند　　تو پھر سوچو ذرا ہو کے خِردمند

کہ جس دم پا گئی مُکتی ہر اک جاں　　تو پھر کیا رہ گیا ایشر کا ساماں

کہاں سے لائے گا وُہ دوسری رُوح　　کہ تا قُدرت کا ہو پھر باب مَفتُوح

غرض جب سب نے اُس مُکتی کو پایا　　تو ایشر کی ہوئی سب ختم مایا

تناسُخ اُڑ گیا آئی قیامت　　کرو کچھ فکر اب حضرت سلامت

عزیزو کچھ نہیں اس بات میں جاں　　اگر کچھُ ہے تو دکھلاؤ بہ میداں

بہت ہم نے بھی اس میں زور مارا　　خیالستان کو جانچا ہے سارا

مگر مِلتی نہیں کوئی بھی بُرہاں　　بھلا سچ کس طرح ہو جائے بُہتاں

نہ ہو گا کوئی ایسا مَت زمیں پر　　کہ یہ باتیں کہے جاں آفریں پر

دُعا کرتے رہو ہر دَم پیارو　　ہدایت کے لئے حق کو پکارو

دُعا کرنا عجب نعمت ہے پیارے　　دُعا سے آ لگے کشتی کنارے

اگر اس نخل کو طالب لگائے　　تو اک دن ہو رہے برتھا نہ جائے

ہمارا کام تھا وعظ و منادی　　سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

اَلرَّاقِم مرزا غلام احمد رئیس قادیان

الثامن من الشہر المبارک المحرم بارکہ اللہ لجمیع المومنین ۱۲۹۵ھ ہجری المقدس علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام

(منشورِ محمدی بنگلور ۱۸۷۵ء مطابق ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ)
(الحکم جلد ۷ - ۲۸ مئی ۱۹۴۲ء والفضل ۱۸ جنوری ۱۹۶۳ء)

غیرتِ اسلامی کو اپیل

31

کیوں نہیں لوگو۔ تمھیں حق کا خیال — دِل میں اُٹھتا ہے مرے سَو سَو اُبال
اس قدر کین و تعصّب بڑھ گیا — جس سے کچھ ایماں جو تھا وُہ سڑ گیا
کیا یہی تقوٰی یہی اِسلام تھا
جس کے باعِث سے تمُھارا نام تھا

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۴۲ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)
(روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۳۵۵)

توبہ سے عذاب ٹل جاتا ہے

32

کیا تضرّع اور توبہ سے نہیں ٹلتا عذاب — کس کی یہ تعلیم ہے دِکھلاؤ تم مجُھ کو شِتاب
اے عزیزو! اِس قدر کیوں ہو گئے تُم بے حیا — کلِمہ گو ہو کچُھ تو لازِم ہے تمہیں خوفِ خُدا

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۹ مطبوعہ ۱۹۰۷ء / روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۵۵۵)

اللہ تعالیٰ کو خاکساری پسند ہے

الٰہی بخش کے کیسے تھے یہ تیر　　کہ آخر ہو گیا اُن کا وہ نخچیر

اُسی پر اُس کی لعنت کی پڑی مار　　کوئی ہم کو تو سمجھاوے یہ اَسرار

تکبّر سے نہیں مِلتا وُہ دِلدار　　مِلے جو خاک سے اُس کو مِلے یار

کوئی اُس پاک سے جو دِل لگاوے　　کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے

پسند آتی ہے اُس کو خاکساری　　تَذَلُّل ہے رہِ درگاہِ باری

عجب ناداں ہے وُہ مغرُور و گمُراہ　　کہ اپنے نَفْس کو چھوڑا ہے بے راہ

بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے　　مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵ مطبوعہ ۱۹۰۷ء / روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۵۵۱)

اِتمامِ حُجّت

نشاں کو دیکھ کر اِنکار کب تک پیش جائے گا
ارے اِک اور جھوٹوں پر قیامت آنے والی ہے

یہ کیا عادت ہے کیوں سچّی گواہی کو چھُپاتا ہے
تری اِک روز، اے گُستاخ! شامت آنے والی ہے

ترے مکروں سے اے جاہل! مرا نقصاں نہیں ہرگز
کہ یہ جاں آگ میں پڑ کر سلامت آنے والی ہے

اگر تیرا بھی کچھ دیں ہے بدل دے جو مَیں کہتا ہوں
کہ عزّت مجھ کو اور تجھ پر ملامت آنے والی ہے

بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کی ہیں تُونے اور چھُپایا حق
مگر یہ یاد رکھ اِک دن ندامت آنے والی ہے

خُدا رُسوا کرے گا تُم کو۔ مَیں اِعزاز پاؤں گا
سُنو اَے مُنکرو! اب یہ کرامت آنے والی ہے

خُدا ظاہر کرے گا اِک نِشاں پُر رعب و پُرہَیبت
دِلوں میں اِس نِشاں سے اِستِقامت آنے والی ہے

خُدا کے پاک بندے دُوسروں پر ہوتے ہیں غالِب
مِری خاطر خُدا سے یہ علامت آنے والی ہے

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۷ مطبوعہ ۱۹۰۷ئہ / روحانی خزائن جلد ۲۲ صہ ۵۹۵)

اِنذار و تبشیر

پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دِن
زلزلہ کیا اِس جہاں سے کُوچ کر جانے کے دِن

تُم تو ہو آرام میں - پر اپنا قِصّہ کیا کہیں
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے سخت گھبرانے کے دِن

کیوں غضب بھڑکا خُدا کا ؟ مجُھ سے پُوچھو غافِلو!
ہو گئے ہیں اُس کا موجِب میرے جُھٹلانے کے دِن

غیر کیا جانے کہ غیرت اُس کی کیا دِکھلائے گی
خود بتائے گا اُنھیں وُہ یار بتلانے کے دِن

وُہ چمک دِکھلائے گا اپنے نِشاں کی پنج بار
یہ خُدا کا قول ہے - سمجھو گے سمجھانے کے دِن

طالِبو! تُم کو مُبارَک ہو کہ اب نزدیک ہیں
اُس مِرے محبُوب کے چہرہ کے دِکھلانے کے دِن

وُہ گھڑی آتی ہے جب عیسٰےؑ پکاریں گے مجھے
اب تو تھوڑے رہ گئے دجّال کہلانے کے دِن

اَے مرے پیارے ! یہی میری دُعا ہے روز و شب
گود میں تیری ہوں ہم اس خُونِ دِل کھانے کے دِن

کِرمِ خاکی ہُوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہُوں
فَضْل کا پانی پِلا اِس آگ برسانے کے دِن

اے مرے یارِ یگانہ ! اے مری جاں کی پناہ !
کر وُہ دن اپنے کرم سے دِیں کے پھیلانے کے دِن

پھر بہارِ دیں کو دِکھلا اَے مِرے پیارے قدیر!
کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانے کے دِن

دِن چڑھا ہے دُشمنانِ دِیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سُورج دِکھا اِس دِیں کے چمکانے کے دِن

دِل گھٹا جاتا ہے ہر دَم جاں بھی ہے زیر و زَبر
اِک نظر فرما کہ جلد آئیں ترے آنے کے دِن

چہرہ دِکھلا کر مجھے کر دِیجئے غم سے رہا
کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دِن

کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
کیا مرے دلدار تو آئے گا مر جانے کے دِن

ڈوبنے کو ہے یہ کشتی ، آ مرے اَے ناخدا
آ گئے اِس باغ پر اَے یار مرجھانے کے دِن

تیرے ہاتھوں سے مرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو
ورنہ دیں مَیّت ہے اور یہ دن ہیں دفنانے کے دِن

اِک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں
دِل چلا ہے ہاتھ سے لا جلد ٹھہرانے کے دِن

میرے دِل کی آگ نے آخر دِکھایا کچھ اثر
آ گئے ہیں اب زمیں پر آگ بھڑکانے کے دِن

جب سے میرے ہوش غم سے دیں کے ہیں جاتے رہے
طَور دُنیا کے بھی بدلے ایسے دیوانے کے دِن

چاند اور سُورج نے دِکھلائے ہیں دو داغِ کسُوف
پھر زمیں بھی ہو گئی بے تاب تھرّانے کے دِن

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
لرزہ آیا اِس زمیں پر اِس کے چلّانے کے دِن

صبر کی طاقت جو تھی مجھ میں وہ پیارے اب نہیں
میرے دِلبر اب دِکھا اِس دِل کے بہلانے کے دِن

دوستو اُس یار نے دِیں کی مُصیبت دیکھ لی
آئیں گے اِس باغ کے اب جلد لہرانے کے دِن

اِک بڑی مُدّت سے دِیں کو کُفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کُفر کو کھانے کے دِن

دِن بَہُت ہیں سخت اور خَوف و خَطَر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اُس یار کے پانے کے دِن

دِیں کی نُصرت کے لئے اِک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دِن

چھوڑ دو وُہ راگ جِس کو آسماں گاتا نہیں
اب تو ہَیں اَے دِل کے اندھو! دِیں کے گُن گانے کے دِن

خدمتِ دِیں کا تو کھو بیٹھے ہو بُغض و کِیں سے وقت
اب نہ جائیں ہاتھ سے لوگو! یہ پچھتانے کے دِن

(خاتمہ حقیقت الوحی صفحۂ آخر مطبوعہ ۱۹۰۷ء / روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۷۲۹)

ایک دفعہ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے بچپن میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی خدمت میں عرض کی کہ اُن کے بھائی صاحبزادہ مرزا مبارک احمد (مرحوم) ان سے ناراض ہو گئے ہیں اور کسی طرح راضی نہیں ہو رہے۔ حضور نے جو اس وقت ایک کتاب تصنیف فرما رہے تھے مندرجہ ذیل اشعار لکھ کر دیئے جو حضرت نواب مبارکہ بیگم نے صاحبزادہ صاحب کے سامنے پڑھ دیئے تو وہ خوش ہو گئے۔

روایت حکیم دین محمد صاحب رجسٹر روایات جلد ۱۳ صـ ۶۲

مبارک کو مَیں نے ستایا نہیں
کبھی میرے دل میں یہ آیا نہیں

مَیں بھائی کو کیونکر ستا سکتی ہوں
وُہ کیا میری امّاں کا جایا نہیں

الٰہی خطا کر دے میری معاف
کہ تُجھ بِن تو رَبّ البرایا نہیں!

الفضل ۷ ،جولائی ۱۹۴۳ئ صـ ۳

لوحِ مزار میرزا مبارک احمد[1]

جگر کا ٹکڑا مُبارک احمد جو پاک شکل اور پاک خُو تھا
وہ آج ہم سے جُدا ہُوا ہے ہمارے دِل کو حزیں بنا کر
کہا کہ "آئی ہے نیند" مجھ کو"، یہی تھا آخر کا قول لیکن
کچھ ایسے سوئے کہ پھر نہ جاگے تھکے بھی ہم پھر جگا جگا کر
برس تھے آٹھ اور کچھ مہینے کہ جب خُدا نے اُسے بُلایا
بُلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اَے دِل تُو جاں فِدا کر

(نوشتہ ماہِ ستمبر ۱۹۰۷ء)

"جا مبارک تجھے فردوس مبارک ہووے[2]"

[1] "مَیں جو غلام احمد نام خدا کا مسیح ہوں۔ مُبارک احمد جس کا اُوپر ذکر ہے میرا لڑکا تھا وہ بتاریخ ۷ شعبان ۱۳۲۵ھ مُطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء بروز دوشنبہ بوقت نمازِ صُبح وفات پا کر الہامی پیشگوئی کے موافق اپنے خُدا کو جا مِلا۔ کیونکہ خُدا نے میری زبان پر اس کی نسبت فرمایا تھا کہ وہ خُدا کے ہاتھ سے دُنیا میں آیا اور چھوٹی عُمر میں ہی خدا تعالیٰ کی طرف واپس جاتے گا۔ منہ"

[2] خطبات محمود جلد اوّل صہ ۸۳، خطبہ عید الفطر فرمودہ حضرت مصلح موعود مورخہ ۶ مئی ۱۹۲۴ء۔ قادیان

محاسنِ قرآنِ کریم

ہے شُکرِ ربِّ عَزَّ و جَلّ خارِج از بَیاں
جِس کی کلام سے ہمیں اُس کا مِلا نِشاں
وُہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اِس کتاب میں
ہو گی نہیں کبھی وُہ ھزار آفتاب میں
اُس سے ہمارا پاک دِل و سِینہ ہو گیا
وُہ اپنے مُنہ کا آپ ہی آئینہ ہو گیا
اُس نے درختِ دِل کو مَعارِف کا پھل دِیا
ہر سِینہ شک سے دھو دِیا - ہر دِل بدل دِیا
اُس سے خُدا کا چہرہ نمُودار ہو گیا
شیطاں کا مکرو وَسوَسہ بے کار ہو گیا
وُہ رہ جو ذاتِ عَزَّوَ جَلّ کو دِکھاتی ہے
وُہ رہ جو دِل کو پاک و مُطَہَّر بناتی ہے

وُہ رہ جو یارِ گم شُدہ کو کھینچ لاتی ہے
وُہ رہ جو جامِ پاک یقیں کا پِلاتی ہے
وُہ رہ جو اُس کے ہونے پہ مُحکَم دلیل ہے
وُہ رہ جو اُس کے پانے کی کامِل سَبیل ہے
اُس نے ہر ایک کو وُہی رستہ دِکھا دیا
جِتنے شکُوک و شُبہ تھے سب کو مِٹا دیا
افسُردگی جو سِینوں میں تھی دُور ہو گئی
ظُلمت جو تھی دِلوں میں وُہ سب نُور ہو گئی
جو دَور تھا خِزاں کا وُہ بدلا بہار سے
چلنے لگی نسیم عِنایاتِ یار سے
جاڑے کی رُت ظُہُور سے اُس کے پَلٹ گئی
عشقِ خُدا کی آگ ہر اک دِل میں اَٹ گئی
جِتنے درخت زِندہ تھے وُہ سب ہوئے ہرے
پَھل اِس قدر پڑا کہ وُہ میووں سے لَد گئے
مَوجوں سے اُس کی پردے وَساوَس کے پَھٹ گئے
جو کُفر اور فِسق کے ٹِیلے تھے کٹ گئے

وساوِس

قرآں خُدا نُما ہے خُدا کا کلام ہے!
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
جو لوگ شک کی سردیوں سے تھرتھراتے ہیں
اُس آفتاب سے وُہ عجب دھُوپ پاتے ہیں
دُنیا میں جس قدر ہے مذاہب کا شور و شر
سب قِصّہ گو ہیں نُور نہیں ایک ذرّہ بھر
پر یہ کلام نُورِ خُدا کو دِکھاتا ہے
اُس کی طرف نِشانوں کے جلوہ سے لاتا ہے
جس دِیں کا صِرف قِصّوں پہ سارا مدار ہے
وُہ دِیں نہیں ہے ایک فسانہ گزار ہے
سچ پُوچھیے تو قِصّوں کا کیا اِعتبار ہے
قِصّوں میں جھُوٹ اور خطا بے شُمار ہے
ہے دِیں وُہی کہ صِرف وُہ اِک قِصّہ گو نہیں
زِندہ نِشانوں سے ہے دکھاتا رہِ یقیں
ہے دِیں وُہی کہ جِس کا خُدا آپ ہو عیاں
خود اپنی قُدرتوں سے دِکھاوے کہ ہے کہاں

جو مِعجزات سُنتے ہو قِصّوں کے رنگ میں
اُن کو تو پیش کرتے ہیں سب بحث و جنگ میں
جِتنے ہیں فِرقے سب کا یہی کاروبار ہے
قِصّوں میں مُعجزوں کا بیَاں بار بار ہے
پر اپنے دیں کا کچھُ بھی دِکھاتے نہیں نِشاں
گویا وُہ ربِّ ارض و سما اب ہے ناتواں
گویا اب اُس میں طاقت و قُدرت نہیں رہی
وُہ سلطنت ، وُہ زور ، وُہ شوکت نہیں رہی
یا یہ کہ اب خُدا میں وہ رحمت نہیں رہی
نیِّت بدل گئی ہے وہ شَفقَت نہیں رہی
ایسا گمُاں خطا ہے کہ وُہ ذاتِ پاک ہے
اَیسے گمُاں کی نوبتِ آخر ہلاک ہے
سچ ہے یہی ، کہ اَیسے مذاہِب ہی مر گئے
اب اُن میں کچھُ نہیں ہے کہ جاں سے گذُر گئے
پابند اَیسے دِینوں کے دُنیا پرست ہیں
غافِل ہیں ذوقِ یار سے دُنیا میں مست ہیں

مقصود اُن کا جینے سے دُنیا کمانا ہے
مومن نہیں ہیں وُہ کہ قدم فاسقانہ ہے
تُم دیکھتے ہو کیسے دِلوں پر ہیں اُن کے زنگ
دُنیا ہی ہو گئی ہے غَرَض، دِیں سے آتے ننگ
وُہ دِیں ہی چیز کیا ہے کہ جو رہنُما نہیں
ایسا خُدا ہے اُس کا کہ گویا خُدا نہیں
پھر اُس سے سچّی راہ کی عظمت ہی کیا رہی
اور خاص وجہِ صَفوَتِ مِلّت ہی کیا رہی
نُورِ خُدا کی اُس میں عَلَامَت ہی کیا رہی
توحید خشک رہ گئی نِعمت ہی کیا رہی
لوگو سُنو! کہ زِندہ خُدا وُہ خُدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادتِ قُدرت نُما نہیں
مُردہ پرست ہیں وُہ جو قِصّہ پرست ہیں
پس اِس لِئے وُہ مَوْرِدِ ذُلّ و شِکَست ہیں
بن دیکھے دِل کو دوستو! پڑتی نہیں ہے کَل
قِصّوں سے کیسے پاک ہو یہ نَفسِ پُر خَلَل

کچھ کم نہیں یہودیوں میں یہ کہانیاں
پر دیکھو کیسے ہو گئے شیطاں سے ہم عِناں
ہر دَم نِشانِ تازہ کا مُحتاج ہے بَشَر
قصّوں کے مُعجزات کا ہوتا ہے کب اثر
کیونکر مِلے فسانوں سے وُہ دلبرِ ازَل
گر اِک نِشاں ہو مِلتا ہے سب زِندگی کا پَھل
قِصّوں کا یہ اثر ہے کہ دِل پُر فساد ہے
اِیماں زباں پہ سینہ میں حق سے عِناد ہے
دُنیا کی حِرص و آز میں یہ دِل ہیں مر گئے
غفلت میں ساری عُمر بسَر اپنی کر گئے
اَے سونے والو! جاگو کہ وقتِ بہار ہے
اب دیکھو آ کے در پہ ہمارے وُہ یار ہے
کیا زندگی کا ذَوق اگر وُہ نہیں مِلا!
لعنت ہے اَیسے جینے پہ گر اُس سے ہیں جُدا
اُس رُخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مُدّعا
جنّت بھی ہے یہی کہ مِلے یار آشنا

اَے حُبِّ جاہ والو! یہ رہنے کی جا نہیں
اِس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
دیکھو تو جا کے اُن کے مَقابِر کو اِک نظر
سوچو کہ اب سَلَفْ ہیں تُمھارے گئے کِدھر
اِک دِن وُہی مَقام تُمھارا مَقام ہے
اِک دِن یہ صُبحِ زندگی کی تم پہ شام ہے
اِک دِن تُمھارا لوگ جنازہ اُٹھائیں گے
پھر دَفْن کر کے گھر میں تاَسُّف سے آئیں گے
اَے لوگو! عیشِ دُنیا کو ہرگز وفا نہیں
کیا تُم کو خوفِ مرگ و خَیالِ فنا نہیں
سوچو کہ باپ دادے تُمھارے کِدھر گئے
کِس نے بُلا لیا وُہ سبھی کیوں گُذر گئے
وُہ دِن بھی ایک دِن تمھیں یارو نصیب ہے
خوش مت رہو کہ کُوچ کی نَوبَت قریب ہے
ڈھُونڈو وُہ راہ جِس سے دِل و سینہ پاک ہو
نفسِ دَنی خُدا کی اِطاعَت میں خاک ہو

مِلتی نہیں عزیزو ! فقط قِصّوں سے یہ راہ
وُہ روشنی نِشانوں سے آتی ہے گاہ گاہ
وُہ لغو دِیں ہے جس میں فقط قِصّہ جات ہیں
اُن سے رہیں الگ جو سَعِیدُ الصِّفات ہیں
صد حَیف اِس زمانہ میں قِصّوں پہ ہے مَدار
قصّوں پہ سارا دِیں کی سچائی کا اِنحِصار
پر نقد مِعجزات کا کچھ بھی نِشاں نہیں
پس یہ خدائے قِصّہ خدائے جہاں نہیں
دُنیا کو ایسے قِصّوں نے یک سر تبَہ کیا
مُشرِک بنا کے کفر دِیا ، روسیہ کیا
جس کو تلاش ہے کہ مِلے اس کو کردگار
اُس کے لئے حرام جو قِصّوں پہ ہو نِثار
اُس کا تو فرض ہے کہ وُہ ڈھونڈے خُدا کا نور
تا ہووے شک وشُبہ سبھی اُس کے دِل سے دُور
تا اُس کے دِل پہ نُورِ یقیں کا نُزُول ہو
تا وُہ جنابِ عَزَّ وَ جَلّ میں قبُول ہو

قِصّوں سے پاک ہونا کبھی کیا مجال ہے
سچ جانو یہ طریق سراسر مُحال ہے
قِصّوں سے کب نجات مِلے ہے گنُاہ سے
ممکن نہیں وِصالِ خُدا ایسی راہ سے
مُردہ سے کب اُمید کہ وُہ زِندہ کر سکے
اُس سے تو خود مُحال کہ رَہ بھی گُذر سکے
وُہ رَہ جو ذاتِ عَزَّ وَ جَلّ کو دِکھاتی ہے
وُہ رہ جو دِل کو پاک و مُطَہَّر بناتی ہے
وُہ رَہ جو یارِ گُم شُدہ کو ڈھُونڈ لاتی ہے
وُہ رہ جو جامِ پاک یقیں کا پِلاتی ہے
وُہ تازہ قدُرتیں جو خُدا پر دلیل ہیں
وُہ زِندہ طاقتیں جو یقیں کی سَبیل ہیں
ظاہر ہے یہ کہ قِصّوں میں ان کا اثر نہیں
افسانہ گو کو راہِ خُدا کی خبر نہیں
اُس بے نِشاں کی چہرہ نمائی نِشاں سے ہے
سچ ہے کہ سب ثبوتِ خدائی نِشاں سے ہے

کوئی بتاتے ہم کو کہ غیروں میں یہ کہاں
قِصّوں کی چاشنی میں حلاوت کا کیا نِشاں
یہ اَیسے مذہبوں میں کہاں ہے دِکھائیے
ورنہ گزاف قِصّوں پہ ہرگز نہ جائیے
جب سے کہ قِصّے ہو گئے مقصُود راہ میں
آگے قدم ہے قَوم کا ہر دم گُناہ میں
تُم دیکھتے ہو قَوم میں عِفّت نہیں رہی
وُہ صِدق ، وُہ صفا ، وُہ طہارت نہیں رہی
مومن کے جو نِشاں ہیں وہ حالت نہیں رہی
اُس یارِ بے نِشاں کی محبّت نہیں رہی
اِک سَیل چل رہا ہے گُناہوں کا زور سے
سُنتے نہیں ہیں کچھُ بھی مَعاصی کے شور سے
کیوں بڑھ گئے زمیں پہ بُرے کام اِس قدر
کیوں ہو گئے عزیزو ! یہ سب لوگ کور و کرّ
کیوں اب تمُھارے دِل میں وہ صِدق وصفا نہیں
کیوں اِس قدر ہے فِسق کہ خوف وحیا نہیں

کیوں زِندگی کی چال سبھی فاسِقانہ ہے

کچھ اِک نظر کرو کہ یہ کیسا زمانہ ہے

اِس کا سبب یہی ہے کہ غفلت ہی چھا گئی

دُنیائے دُوں کی دِل میں مَحبّت سما گئی

تقوٰی کے جامے جتنے تھے سب چاک ہو گئے

جتنے خیال دِل میں تھے ناپاک ہو گئے

ہر دم کے خُبث و فِسق سے دِل پر پڑے حجاب

آنکھوں سے اُن کی چُھپ گیا اِیماں کا آفتاب

جِس کو خدائے عَزَّ وَ جَلّ پر یقیں نہیں

اُس بدنصیب شخص کا کوئی بھی دِیں نہیں

پر وُہ سعید جو کہ نِشانوں کو پاتے ہیں

وُہ اُس سے مِل کے دِل کو اُسی سے مِلاتے ہیں

وُہ اُس کے ہو گئے ہیں اُسی سے وُہ جیتے ہیں

ہر دَم اُسی کے ہاتھ سے اِک جام پیتے ہیں

جِس مَے کو پی لیا ہے وُہ اُس مَے سے مست ہیں

سب دُشمن اُن کے اُن کے مقابل میں پَست ہیں

کچھ اَیسے مَسْت ہیں وُہ رُخِ خوبِ یار سے
ڈرتے کبھی نہیں ہیں وُہ دُشمن کے وَار سے

اُن سے خُدا کے کام سبھی مُعجِزانہ ہیں
یہ اِس لئے کہ عاشقِ یارِ یگانہ ہیں

اُن کو خُدا نے غیروں سے بخشی ہے اِمتیاز
اُن کے لئے نِشاں کو دِکھاتا ہے کارساز

جب دُشمنوں کے ہاتھ سے وہ تنگ آتے ہیں
جب بدشِعار لوگ اُنھیں کچھُ ستاتے ہیں

جب اُن کے مارنے کے لئے چال چلتے ہیں
جب اُن سے جنگ کرنے کو باہر نِکلتے ہیں

تب وُہ خُدائے پاک نِشاں کو دِکھاتا ہے
غیروں پہ اپنا رُعب نِشاں سے جماتا ہے

کہتا ہے "یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجُھ سے لڑو، اگر تمُھیں لڑنے کی تاب ہے"

اُس ذاتِ پاک سے جو کوئی دِل لگاتا ہے
آخر وُہ اُس کے رحم کو اَیسا ہی پاتا ہے

جن کو نشانِ حضرتِ باریؑ ہُوا نصیب
وہ اُس جنابِ پاک سے ہر دم ہُوئے قریب
کھینچے گئے کچھ ایسے کہ دُنیا سے سو گئے
کچھ ایسا نُور دیکھا کہ اُس کے ہی ہو گئے
بن دیکھے کیسے پاک ہو اِنساں گناہ سے
اِس چاہ سے نکلتے ہیں لوگ اُس کی چاہ سے
تصویرِ شیر سے نہ ڈرے کوئی گوسپند
نَے مارِ مُردہ سے ہے کچھ اندیشۂ گزند
پھر وُہ خُدا جو مُردہ کی مانند ہے پڑا
پس کیا اُمیّد ایسے سے اور خوف اُس سے کیا
اَیسے خُدا کے خَوف سے دِل کیسے پاک ہو
سینہ میں اُس کے عشق سے کیونکر تپاک ہو
بن دیکھے کس طرح کسی مہ رُخ پہ آئے دِل
کیونکر کوئی خیَالی صَنَم سے لگائے دِل
دیدار گر نہیں ہے تو گُفتار ہی سہی
حُسن و جمالِ یار کے آثار ہی سہی

جب تک خُدائے زِندہ کی تم کو خبر نہیں
بے قید اور دلیر ہو کچھ دِل میں ڈر نہیں
سَو روگ کی دَوَا یہی وَصلِ الٰہی ہے
اِس قید میں ہر ایک گُناہ سے رہائی ہے
پر جس خُدا کے ہونے کا کچھ بھی نہیں نِشاں
کیونکر نِثار اَیسے پہ ہو جائے کوئی جاں
ہر چیز میں خُدا کی ضِیا کا ظُہُور ہے
پر پھر بھی غافِلوں سے وہ دِلدار دُور ہے
جو خاک میں مِلے اُسے مِلتا ہے آشنا
اَے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما
عاشق جو ہیں وُہ یار کو مَر مَر کے پاتے ہیں
جب مرگئے تو اُس کی طرف کھینچے جاتے ہیں
یہ راہ تنگ ہے۔ پہ یہی ایک راہ ہے
دِلبر کی مرنے والوں پہ ہر دَم نِگاہ ہے
ناپاک زِندگی ہے جو دُوری میں کٹ گئی
دِیوار زُھدِ خُشک کی آخر کو پھٹ گئی

زِندہ وُہی ہیں جو کہ خُدا کے قریب ہیں
مقبول بَن کے اُس کے عزیز و حبیب ہیں
وُہ دُور ہیں خدُا سے جو تقوٰی سے دُور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کِبْر و غُرور ہیں
تقوٰی یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کِبْر و غُرور و بُخْل کی عادت کو چھوڑ دو
اِس بے ثَبات گھر کی محبّت کو چھوڑ دو
اُس یار کے لئے رہِ عِشرت کو چھوڑ دو
لَعنَت کی ہے یہ راہ سو لَعنَت کو چھوڑ دو
ورنہ خیالِ حضرتِ عزّت کو چھوڑ دو
تلخی کی زِندگی کو کرو صِدق سے قبُول
تا تُم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نُزُول
اِسلام چیز کیا ہے ؟ خُدا کے لِئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خُدا
جو مر گئے اُنہی کے نصیبوں میں ہے حَیات
اِس رہ میں زِندگی نہیں مِلتی بجُز مَمات

شوخی و کِبر دیوِ لعیں کا شِعار ہے
آدم کی نسل وُہ ہے جو وُہ خاکسار ہے

اَے کِرمِ خاک ! چھوڑ دے کِبْر و غرُور کو
زیبا ہے کِبر حضرتِ ربِّ غیور کو

بَد تر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اِسی سے دَخل ہو دارُالوِصال میں

چھوڑو غرُور و کِبر کہ تقویٰ اِسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولا اِسی میں ہے

تقویٰ کی جڑ خُدا کے لِئے خاکساری ہے
عِفّت جو شرطِ دیں ہے وُہ تقویٰ میں ساری ہے

جو لوگ بد گمُانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وُہ بہُت دُور جاتے ہیں

بے اِحتیاط اُن کی زباں وار کرتی ہے
اک دَم میں اُس علیم کو بیزار کرتی ہے

اِک بات کہہ کے اپنے عمل سارے کھوتے ہیں
پھر شوخیوں کا بیج ہر اک وقت بوتے ہیں

کچھ ایسے سو گئے ہیں ہمارے یہ ہم وطن
اُٹھتے نہیں ہیں ہم نے تو سَو سَو کِئے جتن
سب عُضْو سُست ہو گئے غفلت ہی چھا گئی
قُوّت تمام نوکِ زباں میں ہی آ گئی
یا بدزباں دِکھاتے ہیں یا ہیں وُہ بدگُماں
باقی خبر نہیں ہے کہ اِسلام ہے کہاں
تُم دیکھ کر بھی بَد کو بچو بدگُمان سے
ڈرتے رہو عِقابِ خُدائے جہان سے
شاید تُمھاری آنکھ ہی کر جائے کچھ خطا
شاید وُہ بد نہ ہو - جو تمھیں ہے وُہ بدنُما
شاید تُمھاری فہم کا ہی کچھ قُصور ہو!
شاید وُہ آزمائشِ ربِّ غفور ہو
پھر تم تو بدگمانی سے اپنی ہُوئے ہلاک
خود سر پہ اپنے لے لیا خشمِ خُدائے پاک
گر ایسے تُم دلیریوں میں بے حیا ہُوئے
پھر اِتّقا کے، سوچو، کہ معنے ہی کیا ہُوئے

موسیٰ بھی بَد گمانی سے شرمندہ ہو گیا

قرآں میں، خِضر نے جو کِیا تھا، پڑھو ذرا

بندوں میں اپنے بھید خُدا کے ہیں صَد ہزار

تم کو نہ عِلم ہے نہ حقیقت ہے آشکار

پس تُم تو ایک بات کے کہنے سے مر گئے

یہ کیسی عَقل تھی کہ براہِ خَطَر گئے

بد بَخت تر تَمام جہاں سے وُہی ہُوا

جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گِرا

پس تُم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے

ڈرتے رہو عُقوبتِ رَبُّ العِباد سے

"دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا

سیدھا خُدا کے فضل سے جنّت میں جائے گا

وُہ اِک زباں ہے۔ عُضوِ نہانی ہے دُوسرا"

یہ ہے حدیثِ سیّدنا سیّدُ الوَریٰ

پَر وُہ جو مجھُ کو کاذِب و مکّار کہتے ہیں

اور مُفتری و کافِر و بدکار کہتے ہیں

اُن کے لئے تو بس ہے خُدا کا یہی نِشاں
یعنی وُہ فَضْل اُس کے جو مجُھ پہ ہیں ہر زماں
دیکھو! خُدا نے ایک جہاں کو جُھکا دِیا
گُم نام پا کے شُہرۂ عالَم بنا دیا
جو کچُھ مری مُراد تھی سب کچُھ دِکھا دیا
مَیں اِک غریب تھا مجُھے بے اِنتہا دِیا
دُنیا کی نِعمتوں سے کوئی بھی نہیں رہی
جو اُس نے مجُھ کو اپنی عِنایات سے نہ دی
اَیسے بَدوں سے اُس کے ہوں اَیسے مُعامَلات
کیا یہ نہیں کرامت و عادت سے بڑھ کے بات
جو مُفتری ہے اُس سے یہ کیوں اِتّحاد ہے
کس کو نظیر ایسی عِنایت کی یاد ہے
مجُھ پر ہر اِک نے وار کیا اپنے رنگ میں
آخر ذلیل ہو گئے انجامِ جنگ میں
اِن کینوں میں کسی کو بھی ارماں نہیں رہا
سب کی مُراد تھی کہ مَیں دیکھوں رہِ فنا

تھے چاہتے کہ مجھ کو دِکھائیں عَدَم کی راہ

یا حاکموں سے پھانسی دِلا کر، کریں تباہ

یا کم سے کم یہ ہو کہ مَیں زنداں میں جا پڑوں

یا یہ کہ ذِلّتوں سے مَیں ہو جاؤں سرنگوں

یا مُخبِری سے ان کی کوئی اور ہی بَلا

آ جائے مجھ پہ یا کوئی مقبُول ہو دُعا

پس اَیسے ہی ارادوں سے کر کے مُقدّمات

چاہا گیا کہ دِن مرا ہو جائے مجھ پہ رات

کوشش بھی وُہ ہُوئی کہ جہاں میں نہ ہو کبھی

پھر اِتّفاق وُہ کہ زماں میں نہ ہو کبھی

مجھ کو ہلاک کرنے کو سب ایک ہو گئے

سمجھا گیا مَیں بد، پہ وُہ سب نیک ہو گئے

آخر کو وُہ خُدا جو کریم و قدیر ہے

جو عالِمُ القُلُوب و علیم و خبیر ہے

اُترا مری مدد کے لِئے کر کے عہد یاد

پس رہ گئے وُہ سارے سِیہ رُو و نامُراد

کچھ ایسا فضلِ حضرتِ ربُّ الوریٰ ہُوا
سب دُشمنوں کے دیکھ کے اَوْساں ہوئے خطا
اِک قطرہ اُس کے فَضْل نے دریا بنا دیا
مَیں خاک تھا اُسی نے ثُریّا بنا دیا
مَیں تھا غریب و بیکس و گُم نام و بے ہُنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کِدھر
لوگوں کی اِس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وُجُود کی بھی کِسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رُجُوعِ جہاں ہُوا
اِک مَرجَعِ خواص یہی قادیاں ہُوا
پر پھر بھی جِن کی آنکھ تَعَصُّب سے بند ہے
اُن کی نظر میں حال مرا ناپسند ہے
مَیں مُفْتَرِی ہُوں اُن کی نِگاہ و خَیال میں
دُنیا کی خیر ہے مِری موت و زَوال میں
لعنت ہے مُفْتَرِی پہ خدا کی کِتاب میں
عِزّت نہیں ہے ذرّہ بھی اُس کی جناب میں

توریت میں بھی نیز کلامِ مجید میں
لکھّا گیا ہے رنگِ وعیدِ شدید میں
کوئی اگر خُدا پہ کرے کچھ بھی اِفترا
ہو گا وُہ قتل ، ہے یہی اِس جُرم کی سزا
پھر یہ عجیب غفلتِ ربِّ قدیر ہے
دیکھے ہے ایک کو کہ وہ ایسا شریر ہے
پچیس[۲۵] سال سے ہے وُہ مشغولِ اِفترا
ہر دِن ہر ایک رات یہی کام ہے رہا
ہر روز اپنے دِل سے بناتا ہے ایک بات
کہتا ہے" یہ خُدا نے کہا مجھ کو آج رات"
پھر بھی وُہ اَیسے شوخ کو دیتا نہیں سزا
گویا نہیں ہے یاد جو پہلے سے کہہ چُکا
پھر یہ عجیب تر ہے کہ جب حامیانِ دیں
اَیسے کے قتل کرنے کو فاعِل ہوں یا مُعیں
کرتا نہیں ہے اُن کی مدد وقتِ اِنتظام
تا مُفتَری کے قتل سے قِصّہ ہی ہو تمام

اپنا تو اُس کا وعدہ رہا سارا طاق پر
اَوروں کی سعی و جُہد پہ بھی کچھ نہیں نظر
کیا وُہ خُدا نہیں ہے جو فُرقاں کا ہے خُدا
پھر کیوں وُہ مُفتری سے کرے اِس قدر وفا
آخر یہ بات کیا ہے کہ ہے ایک مُفتری
کرتا ہے ہر مُقام میں اُس کو خُدا بری
جب دشمن اُس کو پیچ میں کوشش سے لاتے ہیں
کوشش بھی اس قدر کہ وُہ بس مرہی جاتے ہیں
اِک اِتّفاق کر کے وُہ باتیں بناتے ہیں
سَو جھُوٹ اور فریب کی تہُمت لگاتے ہیں
پھر بھی وُہ نامراد مقاصِد میں رہتے ہیں
جاتا ہے بے اثر وُہ جو سَو بار کہتے ہیں
ذِلّت ہیں چاہتے۔یہاں اِکرام ہوتا ہے
کیا مُفتری کا ایسا ہی انجام ہوتا ہے؟
اَے قوم کے سرآمدہ! اَے حامیانِ دیں!
سوچو کہ کیوں خُدا تمھیں دیتا مدد نہیں

تُم میں نہ رحم ہے ، نہ عدالت ، نہ اِتّقَا

پس اِس سبب سے ساتھ تمھارے نہیں خُدا

ہو گا تمھیں کلارک کا بھی وقت خُوب یاد

جب مجھ پہ کی تھی تہمتِ خُوں از رہِ فساد

جب آپ لوگ اُس سے مِلے تھے بدیں خیال

تا آپ کی مدد سے اُسے سہل ہو جِدال

پر وُہ خُدا جو عاجز و مِسکیں کا ہے خُدا

حاکِم کے دِل کو میری طرف اُس نے کر دِیا

تُم نے تو مجھُ کو قتل کرانے کی ٹھانی تھی

یہ بات اپنے دِل میں بہُت سہل جانی تھی

تھے چاہتے صلیب پہ یہ شخص کھینچا جائے

تا تُم کو ایک فخر سے یہ بات ہاتھ آئے

"جھُوٹا تھا مُفتری تھا تبھی یہ مِلی سزا"

آخر مری مدد کے لِئے خود اُٹھا خُدا

ڈگلس پہ سارا حال برّیّت کا کھُل گیا

عِزّت کے ساتھ تب مَیں وہاں سے بری ہوا

اِلزام مجھ پہ قتل کا تھا۔ سخت تھا یہ کام

تھا ایک پادری کی طرف سے یہ اِتّہام

جتنے گواہ تھے وُہ تھے سب میرے برخِلاف

اِک مولوی بھی تھا جو یہی مارتا تھا لاف

دیکھو! یہ شخص اب تو سزا اپنی پائے گا

اب بن سزائے سخت یہ بچ کر نہ جائے گا

اتنی شہادتیں ہیں کہ اب کُھل گیا قصُور

اب قید یا صلیب ہے، اِک بات ہے ضُرور

بَعضوں کو بد دُعا میں بھی تھا ایک اِنہماک

اتنی دُعا کہ گِھس گئی سجدے میں اُن کی ناک

القصّہ جہُد کی نہ رہی کچھ بھی اِنتہا

اِک سُو تھا مکر۔ ایک طرف سجدہ و دُعا

آخر خُدا نے دی مجھے اِس آگ سے نَجات

دُشمن تھے جِتنے اُن کی طرف کی نہ اِلتِفات

کیسا یہ فَضل اُس سے نمُودار ہو گیا

اِک مُفتَری کا وُہ بھی مدد گار ہو گیا!!

اس کا تو فرض تھا کہ وُہ وعدے کو کرکے یاد
خود مارتا وُہ گردنِ کذّابِ بد نہاد

گر اُس سے رہ گیا تھا کہ وُہ خود دِکھائے ہاتھ
اِتنا تو سہل تھا کہ تمُہارا بٹائے ہاتھ

یہ بات کیا ہُوئی کہ وُہ تمُ سے الگ رہا
کچھُ بھی مدد نہ کی ۔ نہ سُنی کوئی بھی دُعا

جو "مُفتَرِی" تھا اُس کو تو آزاد کر دیا
سب کام اپنی قوم کا برباد کر دیا

سب جِدّ و جہُد و سعی اکارت چلی گئی
کوشش تھی جِس قدر وُہ بلغارت چلی گئی

کیا "راستی کی فتح" نہیں وعدۂ خُدا
دیکھو تو کھول کر سُخنِ پاکِ کِبریا

پھر کیوں یہ بات میری ہی نِسبت پلٹ گئی
یا خود تمھاری چادرِ تقوٰی ہی پھٹ گئی

کیا یہ عجب نہیں ہے کہ جب تمُ ہی یار ہو
پھر میرے فائدے کا ہی سب کاروبار ہو

پھر یہ نہیں کہ ہو گئی ہے صِرف ایک بات
پاتا ہُوں ہر قدم میں خُدا کے تَفَضُّلات
دیکھو وُہ بھیں کا شخص کرمؔ دِیں ہے جس کا نام
لڑنے میں جس نے نیند بھی اپنے پہ کی حرام
جِس کی مدد کے واسطے لوگوں میں جوش تھا
جِس کا ہر ایک دُشمنِ حق عیب پوش تھا
جِس کا رفیق ہو گیا ہر ظالِم و غَوی
جِس کی مدد کے واسطے آئے تھے مولوی
اِن میں سے اَیسے تھے کہ جو بڑھ بڑھ کے آتے تھے
اپنا بیاں لِکھانے میں کرتب دکھاتے تھے
ہُشیاری مُستغِیث بھی اپنی دِکھاتا تھا
سَو سَو خلافِ واقعہ باتیں بناتا تھا
پر اپنے بدعمل کی سزا کو وہ پا گیا
ساتھ اُس کے یہ کہ نام بھی کاذِب رکھا گیا
کذّاب نام اُس کا دَفاتر میں رہ گیا
چالاکیوں کا فخر جو رکھتا تھا بہہ گیا

اے ہوش و عقل والو! یہ عبرت کا ہے مقام
چالاکیاں تو ہیچ ہیں، تقویٰ سے ہوویں کام
جو متّقی ہے اس کا خدا خود نصیر ہے
انجام فاسقوں کا عذابِ سعیر ہے
جڑ ہے ہر ایک خیر و سعادت کی اِتّقا
جس کی یہ جڑ رہی ہے عمل اس کا سب رہا
مومن ہی فتح پاتے ہیں انجام کار میں
ایسا ہی پاؤ گے سُخَنِ کردگار میں
کوئی بھی مُفْتَرِی ہمیں دُنیا میں اب دِکھا
جس پر یہ فضل ہو، یہ عِنایات، یہ عطا
اس بدعمل کی قتل سزا ہے نہ یہ کہ پیت
پس کِس طرح خدا کو پسند آ گئی یہ رِیت
کیا تھا یہی معاملہ پاداشِ اِفتِرا
کیا مُفْتَرِی کے بارے میں وعدہ یہی ہوا
کیوں ایک مُفْتَرِی کا وُہ ایسا ہے آشنا
یا بے خبر ہے عیب سے دھوکے میں آ گیا

آخر کوئی تو بات ہے جس سے ہُوا وُہ یار
بدکار سے تو کوئی بھی کرتا نہیں ہے پیار
تُم بد بَنا کے پھر بھی گرفتار ہو گئے
یہ بھی تو ہیں نِشاں جو نمُودار ہو گئے
تاہم وُہ دوسرے بھی نِشاں ہیں ہمارے پاس
لِکھتے ہیں اب خُدا کی عِنایت سے بے ہراس
جس دِل میں رَچ گیا ہے مَحبّت سے اُس کا نام
وُہ خود نِشاں ہے نیز نِشاں سارے اُس کے کام
کیا کیا نہ ہم نے نام رکھائے زمانہ سے
مَردوں سے نیز فِرقۂ ناداں زنانہ سے
اُن کے گُماں میں ہم بَد و بَد حال ہو گئے
اُن کی نظر میں کافِر و دجّال ہو گئے
ہم مُفتَرِی بھی بن گئے اُن کی نِگاہ میں
بے دِیں ہوئے فساد کیا حق کی راہ میں
پر اَیسے کُفر پر تو فِدا ہے ہماری جاں
جِس سے مِلے خُدائے جہان و جہانیاں

لعنت ہے ایسے دِیں پہ کہ اِس کُفر سے ہے کم

سَو شُکر ہے کہ ہوگئے غالِب کے یار ہم

ہوتا ہے کِردگار اِسی رہ سے دستگیر

کیا جانے قدر اِس کا جو قِصّوں میں ہے اَسیر

وحیِٔ خُدا اسی رہِ فَرُّخ سے پاتے ہیں

دِلبر کا بانکپن بھی اِسی سے دِکھاتے ہیں

اے مُدّعی! نہیں ہے ترے ساتھ کِردِگار

یہ کُفر تیرے دِیں سے ہے بہتر ہزار بار

(براہین احمدیہ حِصّہ پنجم صفحہ ۱۱ نصرۃ الحق مطبوعہ ۱۹۰۸ء / روحانی خزائن جلد ۲۱ صـ ۱۱ تا ۲۴)

مُناجات اور تبلیغِ حق

اَے خُدا اے کارساز و عیب پوش و کِردگار
اے مرے پیارے مرے مُحسن مرے پرَوردِگار

کِس طرح تیرا کروں اے ذُوالمِنَنْ شکر و سپاس
وُہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

بدگُمانوں سے بچایا مُجھ کو خود بن کر گواہ
کر دیا دُشمن کو اِک حملہ سے مغلوب اور خوار

کام جو کرتے ہیں تیری رہ میں پاتے ہیں جزا
مجُھ سے کیا دیکھا کہ یہ لُطف و کرم ہے بار بار

تیرے کاموں سے مجُھے حیرت ہے اے میرے کریم!
کِس عمل پر مجھ کو دی ہے خِلعتِ قُرب و جِوار

کِرمِ خاکی ہُوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہُوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

یہ سراسر فضل و اِحساں ہے کہ مَیں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچُھ کم نہ تھے خدمت گزار

دوستی کا دَم جو بھرتے تھے وہ سب دُشمن ہوئے
پر نہ چھوڑا ساتھ تو نے اے مرے حَاجَت بَرار

اَے مرے یارِ یگانہ اَے مری جاں کی پنہ
بس ہے تُو میرے لئے مُجھ کو نہیں تجھ بن بکار

مَیں تو مرکر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لُطف
پھر خُدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غُبار

اے فدا ہو تیری رہ میں میرا جسم و جان و دِل
مَیں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار

اِبتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا مَیں مِثلِ طفلِ شِیر خوار

نسلِ انساں میں نہیں دیکھی وفا جو تجھ میں ہے
تیرے بِن دیکھا نہیں کوئی بھی یارِ غمگُسار

لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبُول
مَیں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار

اِس قدر مجھ پر ہوئیں تیری عِنایات و کرم
جن کا مشکل ہے کہ تا روزِ قیامت ہو شُمار

آسماں میرے لئے تُونے بنایا اِک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

تُونے طاعُوں کو بھی بھیجا میری نُصرت کے لئے
تا وہ پورے ہوں نِشاں جو ہیں سچائی کا مَدار

ہو گئے بیکار سب حیلے جب آئی وُہ بَلا
ساری تدبیروں کا خاکہ اُڑ گیا مِثلِ غُبار

سرزمینِ ہند میں ایسی ہے شُہرت مُجھ کو دی
جیسے ہووے برق کا اِک دم میں ہر جا اِنتِشار

پھر دوبارہ ہے اُتارا تُونے آدم کو یہاں
تا وُہ نخلِ راستی اِس مُلک میں لاوے ثِمار

لوگ سَو بَک بَک کریں پر تیرے مقصد اور ہیں
تیری باتوں کے فرشتے بھی نہیں ہیں راز دار

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خُسران و نفع و عُسر و یُسر
تُو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

جس کو چاہے تختِ شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو ‏ جس کو چاہے تخت سے نیچے گراوے کرکے خوار

مَیں بھی ہُوں تیرے نشانوں سے جہاں میں اِک نشاں

جس کو تُو نے کر دیا ہے قوم و دیں کا افتخار

فانیوں کی جاہ و حشمت پر بلا آوے ہزار ‏ سلطنت تیری ہے جو رہتی ہے دائم برقرار

عزّت و ذِلّت یہ تیرے حُکم پر موقوف ہیں ‏ تیرے فرماں سے خزاں آتی ہے اور بادِ بہار

میرے جیسے کو جہاں میں تونے روشن کردیا ‏ کون جانے اے مرے مالک ترے بھیدوں کی سار

تیرے اے میرے مُربّی کیا عجائب کام ہیں ‏ گرچہ بھاگیں جبر سے دیتا ہے قسمت کے ثمار

اِبتدا سے گوشۂ خلوت رہا مجھ کو پسند ‏ شہرتوں سے مجھ کو نفرت تھی ہر اِک عظمت سے عار

پر مجھے تونے ہی اپنے ہاتھ سے ظاہر کیا ‏ مَیں نے کب مانگا تھا یہ تیرا ہی ہے سب برگ و بار

اِس میں میرا جرم کیا جب مجھ کو یہ فرماں ملا ‏ کون ہُوں تا رَدّ کروں حکمِ شہِ ذی الاقتدار

اب تو جو فرماں مِلا اُس کا ادا کرنا ہے کام ‏ گرچہ میں ہوں بس ضعیف و ناتوان و دلفگار

دعوتِ ہر ہرزہ گو کچھ خدمتِ آساں نہیں ‏ ہر قدم میں کوہِ ماراں ہر گزر میں دشتِ خار

چرخ تک پہنچے ہیں میرے نعرہ ہائے روز و شب

پر نہیں پہنچی دِلوں تک جاہلوں کے یہ پُکار

قبضۂ تقدیر میں دِل ہیں اگر چاہے خُدا
پھیر دے میری طرف آ جائیں پھر بے اِختیار

گر کرے مُعجز نُمائی ایک دَم میں نرم ہو
وُہ دِلِ سنگیں جو ہووے مثلِ سنگِ کوہسار

ہائے میری قوم نے تکذیب کر کے کیا لیا
زلزلوں سے ہو گئے صدہا مساکِن مثلِ غار

شرط تقویٰ تھی کہ وُہ کرتے نظر اِس وقت پر
شرط یہ بھی تھی کہ کرتے صبر کچھ دِن اور قرار

کیا وُہ سارے مرحلے طے کر چُکے تھے علم کے
کیا نہ تھی آنکھوں کے آگے کوئی رہِ تاریک و تار

دِل میں جو ارماں تھے وُہ دِل میں ہمارے رہ گئے
دُشمنِ جاں بن گئے جن پر نظر تھی بار بار

ایسے کچھ بگڑے کہ اب بننا نظر آتا نہیں
آہ کیا سمجھے تھے ہم اور کیا ہُوا ہے آشکار

کِس کے آگے ہم کہیں اِس دردِ دِل کا ماجرا
اُن کو ہے ملنے سے نفرت بات سُننا درکنار

کیا کرُوں کیونکر کروں میں اپنی جاں زیر و زبر
کس طرح میری طرف دیکھیں جو رکھتے ہیں نقار

اِس قدر ظاہر ہوئے ہیں فضلِ حق سے مُعجزات
دیکھنے سے جن کے شیطاں بھی ہوا ہے دِل فگار

پر نہیں اکثر مُخالِف لوگوں کو شرم و حیا
دیکھ کر سَو سَو نِشاں پھر بھی ہے توہِیں کاروبار

صاف دِل کو کثرتِ اِعجاز کی حاجت نہیں
اِک نِشاں کافی ہے گر دِل میں ہے خوفِ کردگار

دِن چڑھا ہے دُشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اَے مرے سُورج نِکل باہر کہ مَیں ہوں بیقرار

اے مرے پیارے فدا ہو تجھ پہ ہر ذرّہ مرا
پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار

کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
خاک میں ہوگا یہ سر گر تو نہ آیا بن کے یار

فضل کے ہاتھوں سے اب اِس وقت کر میری مدد
کشتیٔ اسلام تا ہو جائے اِس طوفاں سے پار

میرے سُقم و عیب سے اب کیجیئے قطعِ نظر
تا نہ خوش ہو دُشمنِ دیں جس پہ ہے لعنت کی مار

میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریادوں کو سُن میں ہو گیا زار و نزار

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضُعفِ دینِ مصطفیٰ
مجھ کو کر اے میرے سُلطاں کامیاب و کامگار

کیا سُلائے گا مجھے تو خاک میں قبل از مُراد؟
یہ تو تیرے پر نہیں اُمید اے میرے حصار!

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اِس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سُن لے پکار

قوم میں فسق و فجور و معصیت کا زور ہے
چھا رہا ہے ابرِ یاس اور رات ہے تاریک و تار

ایک عالَم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولیٰ اِس طرف دریا کی دھار

اب نہیں ہیں ہوش اپنے اِن مصائب میں بجا
رحم کر بندوں پہ اپنے تا وہ ہوویں رستگار

کس طرح نپٹیں کوئی تدبیر، کچھ بنتی نہیں
بے طرح پھیلی ہیں یہ آفات ہر سُو ہر کنار

ڈُوبنے کو ہے یہ کَشتی آ مرے اَے نا خُدا
آگیا اِس قوم پر وقتِ خزاں اندر بہار

نورِ دِل جاتا رہا اور عَقل موٹی ہوگئی
اپنی کجرائی پہ ہر دِل کر رہا ہے اِعتبار

جس کو ہم نے قطرۂ صافی تھا سمجھا اور تقی
غور سے دیکھا تو کیڑے اِس میں بھی پائے ہزار

دُوربینِ معرفت سے گند نکلا ہر طرف
اِس وبا نے کھالیئے ہر شاخِ ایماں کے ثمار

اَے خُدا بِن تیرے ہو یہ آبپاشی کس طرح
جل گیا ہے باغِ تقوٰی دیں کی ہے اب اک مزار

تیرے ہاتھوں سے مرے پیارے اگر کچُھ ہو تو ہو
ورنہ فتنے کا قدم بڑھتا ہے ہر دَم سَیل وار

اِک نِشاں دکھلا کہ اب دیں ہوگیا ہے بے نِشاں
اِک نَظَر کر اِس طرف تا کچُھ نظر آوے بہار

کیا کہوں دُنیا کے لوگوں کی کہ کیسے سو گئے
کس قدر ہے حق سے نفرت اور ناحق سے پیار

عقل پر پردے پڑے سَو سَو نِشاں کو دیکھ کر
نُور سے ہو کر الگ چاہا کہ ہوویں اہلِ نار

گر نہ ہوتی بد گمُانی کُفر بھی ہوتا فنا
اس کا ہووے ستیاناس اِس سے بگڑے ہوشیار

بدگمُانی سے تو رائی کے بھی بنتے ہیں پہاڑ
پَر کے اِک ریشہ سے ہو جاتی ہے کووں کی قِطار

حد سے کیوں بڑھتے ہو لوگو کچھ کرو خوفِ خدا
کیا نہیں تُم دیکھتے نُصرت خُدا کی بار بار

کیا خُدا نے اَتّقیاء کی عَون و نُصرت چھوڑدی
ایک فاسق اور کافِر سے وہ کیوں کرتا ہے پیار

ایک بدکردار کی تائید میں اتنے نِشاں　　کیوں دِکھاتا ہے وُہ کیا ہے بدکنوں کا رشتہ دار

کیا بدلتا ہے وُہ اب اُس سُنّت وقانُون کو
جس کا تھا پابند وُہ از اِبتِدائے روزگار

آنکھ گر پھُوٹی تو کیا کانوں میں بھی کچھ پڑ گیا　　کیا خُدا دھوکے میں ہے اور تُم ہو میرے رازدار

جس کے دعوٰی کی سراسر اِفترا پر ہے بِنا　　اُس کی یہ تائید ہو پھر جھُوٹ سچ میں کیا نِکھار

کیا خُدا بھُولا رہا، تم کو حقیقت مِل گئی　　کیا رہا وُہ بے خبر اور تُم نے دیکھا حالِ زار

بدگُمانی نے تمھیں مجنون و اندھا کر دِیا　　ورنہ تھے میری صداقت پر براہیں بے شُمار

جہل کی تاریکیاں اور سُوءِ ظن کی تُند باد　　جب اکٹھے ہوں تو پھر ایماں اُڑے جیسے غُبار

زہر کے پینے سے کیا انجام جُز موت و فنا　　بد گُمانی زہر ہے اس سے بچو اَے دِیں شِعار

کانٹے اپنی راہ میں بوتے ہیں ایسے بدگُماں　　جن کی عادت میں نہیں شرم و شکیب و اِصطِبار

یہ غَلَط کاری بشر کی بدنصیبی کی ہے جڑ　　پر مقدّر کو بدل دینا ہے کِس کے اِختیار

سخت جاں ہیں ہم کسی کے بُغض کی پروا نہیں　　دِل قوی رکھتے ہیں ہم دَردوں کی ہے ہم کو سَہار

جو خُدا کا ہے اُسے للکارنا اچھّا نہیں　　ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار

ہے سرِ رہ پر مرے وُہ خود کھڑا مولیٰ کریم
پس نہ بیٹھو میری رہ میں اے شریرانِ دیار

سُنّتُ اللہ ہے کہ وُہ خود فرق کو دِکھلائے ہے
تا عیاں ہو کون پاک اور کون ہے مُردار خوار

مجھ کو پردے میں نظر آتا ہے اِک میرا مُعیں
تیغ کو کھینچے ہُوئے اُس پر جو کرتا ہے وہ وار

دشمنِ غافل اگر دیکھے وُہ بازو وُہ سِلاح
ہوش ہو جائیں خطا اور بھول جائے سب نقار

اِس جہاں کا کیا کوئی داور نہیں اور داد گر
پھر شریرُ النَّفْس ظالم کو کہاں جائے فرار

کیوں عجب کرتے ہو گر مَیں آگیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دَم بھرتی ہے یہ بادِ بہار

آسماں پر دعوتِ حق کے لیے اِک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

آ رہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زِندہ وار

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش اَلوِداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

باغ میں مِلّت کے ہے کوئی گُلِ رعنا کھِلا
آئی ہے بادِ صبا گُلزار سے مستانہ وار

آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یُوسُف کی مجھے
گو کہو دیوانہ مَیں کرتا ہُوں اُس کا اِنتظار

ہر طرف ہر ملک میں ہے بُت پرستی کا زوال
کچھ نہیں انساں پرستی کو کوئی عِزّ و وَقار

آسماں سے ہے چلی توحیدِ خالق کی ہَوا
دل ہمارے ساتھ ہیں گو مُنہ کریں بک بک ہزار

اِسْمَعُوا صَوتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِیحُ جَآءَ الْمَسِیحُ
نیز بِشنو از زمیں آمد امامِ کامگار

آسماں بارِ دِ نِشان اَلوَقت می گوید زمیں
اِیں دو شاہد از پئے مَن نعرہ زن چوں بیقرار

اب اِسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وَقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار

اِک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خُدا جانے کہ کب آویں یہ دِن اور یہ بہار

اَے مُکذِّب کوئی اِس تکذیب کا ہے اِنتہا
کب تلک تو خُوئے شیطاں کو کرے گا اِختیار

مِلّت احمدؐ کی مالک نے جو ڈالی تھی بِنا
آج پُوری ہو رہی ہے اَے عزیزانِ دیار

گُلشنِ احمدؐ بنا ہے مَسکنِ بادِ صبا
جس کی تحریکوں سے سُنتا ہے بَشَر گُفتارِ یار

ورنہ وُہ مِلّت وُہ رَہ وُہ رَسم وُہ دیں چیز کیا
سایہ اَفگن جس پہ نُورِ حق نہیں خورشید وار

دیکھ کر لوگوں کے کِینے دِل مرا خُوں ہو گیا
قَصد کرتے ہیں کہ ہو پامال دُرِّ شاہوار

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اِک بُلندی کی طرف
وہ بُلاتے ہیں کہ ہو جائیں نِہاں ہم زیرِ غار

نُورِ دِل جاتا رہا اِک رَسم دیں کی رہ گئی
پھر بھی کہتے ہیں کہ کوئی مُصلِحِ دیں کیا بکار!

راگ وہ گاتے ہیں جس کو آسماں گاتا نہیں
وُہ اِرادے ہیں کہ جو ہیں برخِلافِ شہریار

ہائے مارِ آستیں وُہ بن گئے دیں کے لئے
وُہ تو فربہ ہو گئے پر دیں ہُوا زار و نزار

اِن غموں سے دوستو خم ہو گئی میری کمر　　مَیں تو مر جاتا اگر ہوتا نہ فضلِ کردگار

اِس تپش کو میری وہ جانے کہ رکھتا ہے تپش　　اِس اَلَم کو میرے وہ سمجھے کہ ہے وہ دِلفگار

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا　　مِہر و مہ کی آنکھ غم سے ہو گئی تاریک و تار

مُفتَری کہتے ہوئے اُن کو حیا آتی نہیں　　کیسے عالِم ہیں کہ اُس عالَم سے ہیں یہ برکنار

غیر کیا جانے کہ دِلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے　　وُہ ہمارا ہو گیا اُس کے ہوئے ہم جاں نثار

مَیں کبھی آدمؑ کبھی موسیٰؑ کبھی یعقوبؑ ہوں　　نیز ابراہیمؑ ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

اِک شجر ہوں جس کو داؤدی صِفَت کے پھل لگے　　مَیں ہوا داؤدؑ اور جالُوت ہے میرا شکار

پر مسیحا بن کے مَیں بھی دیکھتا رُوئے صلیب　　گر نہ ہوتا نامِ احمدؐ جس پہ میرا سب مَدار

دشمنو! ہم اُس کی رہ میں مر رہے ہیں ہر گھڑی
کیا کرو گے تم ہماری نیستی کا اِنتظار

سَر سے میرے پاؤں تک وُہ یار مُجھ میں ہے نہاں　　اَے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

کیا کروں تعریفِ حُسنِ یار کی اور کیا لکھوں　　اِک اَدا سے ہو گیا میں سَیلِ نَفسِ دُوں سے پار

اِس قدر عِرفاں بڑھا میرا کہ کافِر ہو گیا　　آنکھ میں اُس کی کہ ہے وُہ دُور تر از صحنِ یار

اُس رُخِ روشن سے میری آنکھ بھی روشن ہوئی　　ہو گئے اَسرار اُس دلبر کے مجھ پر آشکار

قوم کے لوگو! ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

کیا تماشا ہے کہ مَیں کافر ہُوں تم مومن ہوتے
پھر بھی اس کافر کا حامی ہے وُہ مقبولوں کا یار

کیا اچنبھی بات ہے کافر کی کرتا ہے مدد
وُہ خُدا جو چاہئے تھا مومنوں کا دوستدار

اہلِ تقوٰی تھا کرمِ دیں بھی تمھاری آنکھ میں
جس نے ناحق ظُلم کی رہ سے کیا تھا مجھ پہ وار

بے مُعاوِن مَیں نہ تھا۔ تھی نُصرتِ حق میرے ساتھ
فتح کی دیتی تھی وحیٔ حق بشارت بار بار

پر مجھے اُس نے نہ دیکھا آنکھ اُس کی بند تھی
پھر سزا پا کر لگایا سُرمۂ دُنبالہ دار

نام بھی کذّاب اُس کا دفتروں میں رہ گیا
اب مٹا سکتا نہیں یہ نام تا روزِ شُمار

اب کہو کس کی ہُوئی نُصرت جنابِ پاک سے
کیوں تمُھارا مُتّقی پکڑا گیا ہو کر کے خوار

پھر اِدھر بھی کچھ نظر کرنا خدا کے خوف سے
کیسے میرے یار نے مجُھ کو بچایا بار بار

قتل کی ٹھانی شریروں نے چلائے تیرِ مکر
بَن گئے شیطاں کے چیلے اور نسلِ ہونہار

پھر لگایا ناخنوں تک زور۔ بَن کر اک گروہ
پر نہ آیا کوئی بھی منصوبہ اُن کو سازوار

ہم نگہ میں اُن کی دجّال اور بے ایماں ہوئے
آتشِ تکفیر کے اُڑتے رہے پیہم شرار

اب ذرا سوچو دیانت سے کہ یہ کیا بات ہے
ہاتھ کس کا ہے کہ ردّ کرتا ہے وُہ دُشمن کا وار

کیوں نہیں تُم سوچتے کیسے ہیں یہ پردے پڑے
دِل میں اُٹھتا ہے مرے رہ رہ کے اب سَو سَو بُخار

یہ اگر انساں کا ہوتا کاروبار اے ناقِصاں
ایسے کاذِب کے لئے کافی تھا وہ پروَرْدِگار

کچھ نہ تھی حاجت تمہاری ، نَے تمہارے مکر کی
خود مجھے نابود کرتا وُہ جہاں کا شہر یار

پاک و برتر ہے وُہ جھوٹوں کا نہیں ہوتا نصیر
ورنہ اُٹھ جائے اَماں پھر سچّے ہوویں شرمسار

اِس قدر نُصرت کہاں ہوتی ہے اک کذّاب کی
کیا تمھیں کچھ ڈر نہیں ہے کرتے ہو بڑھ بڑھ کے وار

ہے کوئی کاذِب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں باربار

آفتابِ صُبح نِکلا اب بھی سوتے ہیں یہ لوگ
دِن سے ہیں بیزار اور راتوں سے وہ کرتے ہیں پیار

رُوشنی سے بُغض اور ظُلمت پہ وُہ قُربان ہیں
ایسے بھی شپّر نہ ہوں گے گرچہ تم ڈھونڈو ہزار

سر پہ اک سُورج چمکتا ہے مگر آنکھیں ہیں بند
مرتے ہیں بِن آب وُہ اور دَر پہ نہرِ خوشگوار

طُرفہ کیفیت ہے ان لوگوں کی جو مُنکِر ہوئے
یُوں تو ہر دم مَشغلہ ہے گالیاں لَیل و نہار

پر اگر پُوچھیں کہ اَیسے کاذِبوں کے نام لو
جن کی نُصرت سالہا سے کر رہا ہو کِردگار

مُردہ ہو جاتے ہیں اُس کا کچھ نہیں دیتے جواب
زرد ہو جاتا ہے مُنہ جیسے کوئی ہو سوگوار

اُن کی قسمت میں نہیں دِیں کے لئے کوئی گھڑی
ہو گئے مفتُونِ دُنیا دیکھ کر اُس کا سِنگار

جی چُرانا راستی سے کیا یہ دیں کا کام ہے		کیا یہی ہے زُہد و تقویٰ کیا یہی راہِ خیار

کیا قسم کھائی ہے یا کچھ پیچ قسمت میں پڑا		روزِ روشن چھوڑ کر ہیں عاشقِ شب ہائے تار

انبیاء کے طور پر حُجّت ہوئی اُن پر تمام		اُن کے جو حملے ہیں اُن میں سب نبی ہیں حصّہ دار

میری نِسبَت جو کہیں کِیں سے وہ سب پر آتا ہے
چھوڑ دیں گے کیا وہ سب کو کُفر کر کے اِختیار

مجھ کو کافر کہہ کے اپنے کُفر پر کرتے ہیں مُہر		یہ تو ہے سب شکل اُن کی ہم تو ہیں آئینہ دار

ساٹھ سے ہیں کچھ برس میرے زیادہ اِس گھڑی		سال ہے اب تیئیسواں[۲۳] دعویٰ پہ از رُوئے شُمار

تھا برس چالیس کا مَیں اس مُسافرخانہ میں		جبکہ مَیں نے وحیِٔ ربّانی سے پایا اِفتخار

اِس قدر یہ زندگی کیا اِفترا میں کٹ گئی		پھر عجب تر یہ کہ نُصرت کے ہوئے جاری بِحار

ہر قدم میں میرے مولیٰ نے دِیئے مجھ کو نشاں		ہر عَدو پر حُجّتِ حق کی پڑی ہے ذُوالفقار

نعمتیں وُہ دِیں مرے مولےٰ نے اپنے فضل سے
جن سے ہیں معنیٔ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ آشکار

سایہ بھی ہو جاتے ہے اَوقاتِ ظُلمت میں جُدا		پر رہا وہ ہر اندھیرے میں رفیق و غم گُسار

اِس قدر نُصرت تو کاذِب کی نہیں ہوتی کبھی		گر نہیں باور نظیریں اس کی تم لاؤ دوچار

پھر اگر ناچار ہو اِس سے کہ دو کوئی نظیر		اُس مُہَیمِن سے ڈرو جو بادشاہِ ہر دو[۲] دار

یہ کہاں سے سُن لیا تُم نے کہ تُم آزاد ہو — کچھ نہیں تُم پر عقوبت گو کرو عصیاں ہزار

نعرۂ اِنَّا ظَلَمْنَا سُنّتِ ابرار ہے — زہر مُنہ کی مت دکھاؤ تم نہیں ہو نسلِ مار

جسم کو مَل مَل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں — دِل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزدِ کردگار

اپنے ایماں کو ذرا پردہ اُٹھا کر دیکھنا — مجھ کو کافر کہتے کہتے خود نہ ہوں از اہلِ نار

گر حیا ہو سوچ کر دیکھیں کہ یہ کیا راز ہے — وُہ مری ذِلّت کو چاہیں پا رہا ہُوں مَیں وقار

کیا بگاڑا اپنے مکروں سے ہمارا آج تک — اژدہا بَن بَن کے آئے ہو گئے پھر سُوسمار

اَے فقیہو! عالمو! مجھ کو سمجھ آتا نہیں — یہ نشانِ صِدق پا کر پھر یہ کِیں اور یہ نقار

صِدق کو جب پایا اصحابِ رسولُ اللہ نے

اس پہ مال و جان و تن بڑھ بڑھ کے کرتے تھے نثار

پھر عجب یہ عِلم یہ تنقیدِ آثار و حدیث — دیکھ کر سَو سَو نشاں پھر کر رہے ہو تُم فرار

بحث کرنا تم سے کیا حاصِل اگر تُم میں نہیں — رُوحِ اِنصاف و خُدا ترسی کہ ہے دِیں کا مدار

کیا مجھے تم چھوڑتے ہو جاہِ دُنیا کے لئے — جاہِ دُنیا کب تلک؟ دُنیا ہے خود ناپائیدار

کون در پردہ مجھے دیتا ہے ہر میداں میں فتح — کون ہے جو تم کو ہر دَم کر رہا ہے شرمسار

تُم تو کہتے تھے کہ یہ نابُود ہو جائے گا جَلد — یہ ہمارے ہاتھ کے نیچے ہے اک ادنیٰ شکار

بات پھر یہ کیا ہوئی کس نے مری تائید کی

خائب و خاسر رہے تُم ، ہو گیا مَیں کامگار

اِک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستُور تھا
قادیاں بھی تھی نِہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار

کوئی بھی واقِف نہ تھا مُجھ سے نہ میرا مُعتقِد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کِنار

اُس زمانہ میں خُدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پُوری ہوئی بعد از مُرُورِ رُوزگار

کھول کر دیکھو براہیں جو کہ ہے میری کتاب
اس میں ہے یہ پیشگوئی پڑھ لو اس کو ایک بار

اب ذرا سوچو کہ کیا یہ آدمی کا کام ہے
اِس قدر امرِ نہاں پر کس بَشَر کو اِقتدار

قُدرتِ رحمان و مَکرِ آدمی میں فرق ہے
جو نہ سمجھے وُہ غبی از فَرق تا پا ہے حِمار

سوچ لو اَے سوچنے والو کہ اب بھی وقت ہے
راہِ حِرماں چھوڑ دو رحمت کے ہو اُمّیدوار

سوچ لو یہ ہاتھ کس کا تھا کہ میرے ساتھ تھا
کِس کے فرماں سے مَیں مقصد پا گیا اور تُم ہو خوار

یہ بھی کچھ ایماں ہے یارو ہم کو سمجھائے کوئی
جس کا ہر میداں میں پھل حرماں ہے اور ذِلّت کی مار

غُل مچاتے ہیں کہ یہ کافر ہے اور دجّال ہے
میں تو خود رکھتا ہوں اُن کے دیں سے اور ایماں سے عار

گر یہی دیں ہے جو ہے اُن کی خصائِل سے عیاں

میں تو اِک کوڑی کو بھی لیتا نہیں ہُوں زینہار

جان و دِل سے ہم نثارِ ملّتِ اِسلام ہیں
لیک دِیں وُہ رہ نہیں جس پر چلیں اہلِ نقار

واہ رے جوشِ جہالت خوب دکھلائے ہیں رنگ — جھوٹ کی تائید میں حملے کریں دیوانہ وار

نازمت کر اپنے ایماں پر کہ یہ ایماں نہیں — اِس کو ہیرا مت گُماں کر۔ ہے یہ سنگِ کوہسار

پیٹنا ہوگا دو ہاتھوں سے کہ ہے ہے مر گئے — جبکہ ایماں کے تمھارے گند ہوں گے آشکار

ہے یہ گھر گرنے پہ اَے مغرور! لے جلدی خبر — تا نہ دَب جائیں ترے اہل وعیال ورشتہ دار

یہ عجب بدقسمتی ہے کس قدر دعوت ہوئی — پر اُترتا ہی نہیں ہے جامِ غفلت کا خُمار

ہوش میں آتے نہیں سَو سَو طرح کوشش ہوئی
ایسے کچھ سوئے کہ پھر ہوتے نہیں ہیں ہوشیار

دِن بُرے آئے اکٹھے ہو گئے قحط و وبا — اب تلک توبہ نہیں اب دیکھئے انجام کار

ہے غضب کہتے ہیں اب وحیٔ خُدا مفقود ہے — اب قیامت تک ہے اِس اُمّت کا قصّوں پر مَدار

یہ عقیدہ برخلافِ گفتۂ دادار ہے — پر اُتارے کون برسوں کا گلے سے اپنے ہار

وُہ خُدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم — اب بھی اُس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

گوہرِ وحیٔ خُدا کیوں توڑتا ہے ہوش کر — اِک یہی دِیں کے لئے ہے جائے عِزّ و افتخار

یہ وُہ گل ہے جس کا ثانی باغ میں کوئی نہیں — یہ وُہ خوشبو ہے کہ قرباں اِس پہ ہو مُشکِ تتار

یہ وُہ ہے مِفتاح جس سے آسماں کے دَر کُھلیں — یہ وُہ آئینہ ہے جس سے دیکھ لیں رُوئے نگار

بس یہی ہتھیار ہے جس سے ہماری فتح ہے　　بس یہی اِک قصر ہے جو عافیت کا ہے حِصار

ہے خُدا دانی کا آلہ بھی یہی اِسلام میں　　محض قِصّوں سے نہ ہو کوئی بشر طُوفاں سے پار

ہے یہی وحیٔ خدا عِرفانِ مولیٰ کا نِشاں
جِس کو یہ کامِل ملے اُس کو ملے وُہ دوستدار

واہ رے باغِ محبّت موت جس کی رہگذر　　وَصلِ یار اس کا ثمر۔ پر اردگرد اس کے ہیں خار

اَیسے دل پر داغِ لعنت ہے اَزَل سے تا اَبَد　　جو نہیں اس کی طَلَب میں بیخود و دیوانہ وار

پر جو دُنیا کے بنیں کیڑے وہ کیا ڈھُونڈیں اسے　　دِیں اُسے ملتا ہے جو دیں کے لئے ہو بے قرار

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج　　جس کی فِطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

یاد وُہ دن جبکہ کہتے تھے یہ سب ارکانِ دیں　　مہدیٔ موعودِ حق اب جلد ہو گا آشکار

کون تھا جس کی تمنّا یہ نہ تھی اِک جوش سے
کون تھا جس کو نہ تھا اُس آنے والے سے پیار

پھر وُہ دِن جب آ گئے اور چودھویں آئی صَدی　　سب سے اوّل ہو گئے مُنکِر یہی دِیں کے مَنار

پھر دوبارہ آ گئی اَحبار میں رسمِ یہُود　　پھر مسیحِ وقت کے دشمن ہُوئے یہ جُبّہ دار

تھا نَوِشتوں میں یہی از اِبتدا تا اِنتہا　　پھر مٹے کیونکر کہ ہے تقدیر نے نقشِ جِدار

مَیں تو آیا اِس جہاں میں ابنِ مریمؑ کی طرح　　میں نہیں مامور از بہرِ جہاد و کارزار

پر اگر آتا کوئی جیسی اُنہیں اُمّید تھی ‏ ‏ اور کرتا جنگ اور دیتا غنیمت بے شُمار

اَیسے مہدی کے لئے میداں کھلا تھا قوم میں ‏ ‏ پھر تو اُس پر جمع ہوتے ایک دم میں صد ہزار

پر یہ تھا رحمِ خُداوندی کہ مَیں ظاہر ہُوا ‏ ‏ آگ آتی گر نہ مَیں آتا تو پھر جاتا قرار

آگ بھی پھر آ گئی جب دیکھ کر اتنے نشاں ‏ ‏ قوم نے مُجھ کو کہا کذّاب ہے اور بدشعار

ہے یقیں یہ آگ کچھ مُدّت تلک جاتی نہیں ‏ ‏ ہاں مگر توبہ کریں با صد نیاز و اِنکسار

یہ نہیں اِک اتّفاقی اَمر تا ہوتا عِلاج ‏ ‏ ہے خدا کے حُکم سے یہ سب تباہی اور تبار

وُہ خُدا جس نے بنایا آدمی اور دیں دیا
وُہ نہیں راضی کہ بے دینی ہو اُن کا کاروبار

بے خُدا بے زُہد و تقوٰی بے دیانت، بے صَفا ‏ ‏ بَن ہے یہ دُنیائے دُوں طاعُوں کرے اس میں شکار

صَیدِ طاعُوں مت بنو پُورے بنو تم مُتّقی ‏ ‏ یہ جو ایماں ہے زباں کا کچھ نہیں آتا بکار

موت سے گر خود ہو بے ڈر کچھ کرو بچّوں پہ رحم ‏ ‏ اَمن کی رہ پر چلو بَن کو کرو مت اِختیار

بَن کے رہنے والو تُم ہرگز نہیں ہو آدمی ‏ ‏ کوئی ہے رُوبہ کوئی خنزِیر اور کوئی ہے مار

اِن دلوں کو خود بدل دے اَے مرے قادِر خُدا ‏ ‏ تُو تو ربُّ العالمیں ہے اور سب کا شہریار

تیرے آگے محو یا اِثبات ناممکن نہیں
جوڑنا یا توڑنا یہ کام تیرے اِختیار

ٹوٹے کاموں کو بناوے جب نگاہِ فضل ہو
پھر بنا کر توڑ دے اِک دم میں کر دے تار تار

تُو ہی بگڑی کو بناوے توڑ دے جب بن چُکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سَو کرے کوئی بچار

جب کوئی دِل ظلمتِ عِصیاں میں ہووے مبتلا
تیرے بِن روشن نہ ہووے گو چڑھے سُورج ہزار

اِس جہاں میں خواہشِ آزادگی بے سُود ہے
اِک تری قیدِ محبّت ہے جو کر دے رُستگار

دِل جو خالی ہو گُدازِ عشق سے وُہ دِل ہے کیا
دِل وُہ ہے جِس کو نہیں بے دِلبرِ یکتا قرار

فقر کی منزِل کا ہے اوّل قدم نفئِ وُجود
پس کرو اِس نفس کو زیر و زبر از بہرِ یار

تلخ ہوتا ہے ثمر جب تک کہ ہو وُہ ناتمام
اِس طرح ایماں بھی ہے جب تک نہ ہو کامل پیار

تیرے مُنہ کی بھوک نے دِل کو کیا زیر و زبر
اَے مرے فردوسِ اعلیٰ! اب گرا مجھ پر ثمار

اَے خُدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا
اے مرے زخموں کے مرہم دیکھ میرا دِل فگار

باغ میں تیری محبّت کے عجب دیکھے ہیں پھل
ملتے ہیں مشکل سے ایسے سیب اور ایسے انار

تیرے بِن اے میری جاں یہ زِندگی کیا خاک ہے
ایسے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غُبار

گر نہ ہو تیری عِنایت سب عِبادت ہیچ ہے
فضل پر تیرے ہے سب جُہد و عمل کا انحصار

جن پہ ہے تیری عِنایت وہ بدی سے دُور ہیں
رہ میں حق کی قوّتیں اُن کی چلیں بن کر قطار

چھُٹ گئے شیطاں سے جو تھے تیری اُلفت کے اسیر　　جو ہوئے تیرے لئے بے برگ و بر، پائی بہار

سب پیاسوں سے نکوتر تیرے مُنہ کی ہے پیاس　　جس کا دِل اس سے ہے بِریاں پا گیا وُہ آبشار

جس کو تیری دُھن لگی آخر وُہ تجھ کو جا مِلا　　جس کو بے چینی ہے یہ وہ پا گیا آخر قرار

عاشقی کی ہے علامت گِریہ و دامانِ دشت

کیا مبارک آنکھ جو تیرے لئے ہو اشکبار

تیری درگہ میں نہیں رہتا کوئی بھی بے نصیب　　شرط رہ پر صبر ہے اور ترکِ نامِ اِضطرار

میں تو تیرے حُکم سے آیا مگر افسوس ہے　　چل رہی ہے وُہ ہوا جو رَخنہ اندازِ بہار

جیفۂ دُنیا پہ یکسر گر گئے دُنیا کے لوگ　　زِندگی کیا خاک اُن کی جو کہ ہیں مُردار خوار

دِیں کو دے کر ہاتھ سے دُنیا بھی آخر جاتی ہے　　کوئی آسُودہ نہیں بِن عاشق و شیدائے یار

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خُوب تر　　ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دِیں کا سِنگار

سَو چڑھے سُورج۔ نہیں بِن رُوئے دِلبر روشنی　　یہ جہاں بے وصلِ دِلبر ہے شبِ تاریک و تار

اَے مرے پیارے جہاں میں تُو ہی ہے اِک بے نظیر　　جو ترے مجنُوں حقیقت میں وُہی ہیں ہوشیار

اِس جہاں کو چھوڑنا ہے تیرے دیوانوں کا کام　　نَقد پا لیتے ہیں وُہ اور دُوسرے اُمّیدوار

کون ہے جس کے عمل ہوں پاک بے انوارِ عشق　　کون کرتا ہے وفا بِن اُس کے جس کا دِل فِگار

غیر ہو کر غیر پہ مرنا کسی کو کیا غرض　　کون دِیوانہ بنے اِس راہ میں لیل و نہار

کون چھوڑے خوابِ شیریں کون چھوڑے اکل و شُرب

کون لے خارِ مُغیلاں چھوڑ کر پھولوں کے ہار

عِشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پُرخطر　　عشق ہے جو سر جُھکا دے زیرِ تیغِ آب دار

پر ہزار افسوس دُنیا کی طرف ہیں جُھک گئے　　وُہ جو کہتے تھے کہ ہے یہ خانۂ ناپائیدار

جس کو دیکھو آج کل وُہ شوخیوں میں طاق ہے　　آہ رِحلت کر گئے وُہ سب جو تھے تقویٰ شِعار

مِنبروں پہ اُن کے سارا گالیوں کا وَعظ ہے　　مجلسوں میں اُن کی ہر دَم سَبّ و غیبت کاروبار

جس طرف دیکھو یہی دُنیا ہی مقصد ہوگئی　　ہر طرف اِس کے لئے رَغبت دِلائیں بار بار

ایک کانٹا بھی اگر دیں کے لِئے اُن کو لگے

چیخ کر اِس سے وُہ بھاگیں شیر سے جیسے حمار

ہر زماں شِکوہ زباں پر ہے اگر ناکام ہیں　　دِیں کی کچھ پروا نہیں دُنیا کے غم میں سوگوار

لوگ کچھ باتیں کریں میری تو باتیں اَور ہیں　　مَیں فدائے یار ہُوں گو تیغ کھینچے صد ہزار

اَے مرے پیارے بتا تُو کس طرح خوشنُود ہو　　نیک دِن ہو گا وُہی جب تجھ پہ ہوویں ہم نِثار

جس طرح تو دُور ہے لوگوں سے میں بھی دُور ہُوں　　ہے نہیں کوئی بھی جو ہو میرے دِل کا راز دار

نیک ظن کرنا طریقِ صالحانِ قوم ہے
لیک سَو پردے میں ہُوں اُن سے نہیں ہُوں آشکار

بے خبر دونوں ہیں جو کہتے ہیں بد یا نیک مرد
میرے باطن کی نہیں اِن کو خبر اِک ذرّہ وار

ابنِ مریمؑ ہُوں مگر اُترا نہیں مَیں چرخ سے
نیز مہدی ہُوں مگر بے تیغ اور بے کارزار

مُلک سے مجھ کو نہیں مطلب نہ جنگوں سے ہے کام
کام میرا ہے دِلوں کو فتح کرنا نَے دیار

تاج و تختِ ہند قیصر کو مُبارک ہو مُدام
اُن کی شاہی میں مَیں پاتا ہُوں رفاہِ روزگار

مجُھ کو کیا مُلکوں سے میرا مُلک ہے سب سے جُدا
مجُھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار

ہم تو بستے ہیں فلک پر اِس زمیں کو کیا کریں
آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار

مُلکِ رُوحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہُت دُنیا میں گذرے ہیں امیر و تاجدار

داغِ لعنت ہے طَلَبْ کرنا زمیں کا عِزّ وجاہ
جس کا جی چاہے کرے اِس داغ سے وُہ تن فِگار

کام کیا عِزّت سے ہم کو شُہرتوں سے کیا غَرَض
گر وُہ ذِلّت سے ہو راضی اُس پہ سَو عِزّت نثار

ہم اُسی کے ہو گئے ہیں جو ہمارا ہو گیا
چھوڑ کر دُنیائے دُوں کو ہم نے پایا وُہ نِگار

دیکھتا ہُوں اپنے دِل کو عرشِ رَبُّ العالمیں
قُرب اتنا بڑھ گیا جس سے ہے اُترا مجُھ میں یار

دوستی بھی ہے عجب جس سے ہوں آخر دوستی
آ ملِی اُلفت سے اُلفت ہو کے دو دل پر سوار

دیکھ لو میل و محبّت میں عجب تاثیر ہے　　ایک دِل کرتا ہے جُھک کر دُوسرے دِل کو شکار

کوئی رہ نزدیک تر راہِ محبّت سے نہیں　　طے کریں اِس راہ سے سالِک ہزاروں دشتِ خار

اُس کے پانے کا یہی اے دوستو اِک راز ہے　　کیمیا ہے جس سے ہاتھ آجائے گا زَر بے شمار

تیرِ تاثیرِ محبّت کا خطا جاتا نہیں　　تِیر اندازو! نہ ہونا سُست اس میں زینہار

ہے یہی اِک آگ تا تُم کو بچاوے آگ سے　　ہے یہی پانی کہ نکلیں جس سے صد ہا آبشار

اس سے خود آکر ملے گا تُم سے وُہ یارِ اَزَل　　اس سے تم عِرفانِ حق سے پہنو گے پھُولوں کے ہار

وُہ کتابِ پاک و برتر جس کا فُرقاں نام ہے　　وُہ یہی دیتی ہے طالِب کو بشارت بار بار

جن کو ہے اِنکار اس سے سخت ناداں ہیں وُہ لوگ　　آدمی کیونکر کہیں جب اُن میں ہے حُمقِ حمار

کیا یہی اِسلام کا ہے دُوسرے دینوں پہ فخر　　کر دیا قصّوں پہ سارا ختم دِیں کا کاروبار

مغزِ فُرقانِ مُطہّر کیا یہی ہے زُہدِ خشک　　کیا یہی چُوہا ہے نکلا کھود کر یہ کوہسار

گر یہی اسلام ہے بس ہو گئی اُمّت ہلاک

کِس طرح رہ مِل سکے جب دِیں ہی ہو تاریک و تار

مُنہ کو اپنے کیوں بگاڑا نا اُمیدوں کی طرح　　فیض کے در کھُل رہے ہیں اپنے دامن کو پسار

کس طرح کے تُم بشر ہو دیکھتے ہو صد نشاں　　پھر وُہی ضِد و تعصُّب اور وہی کین و نقار

بات سب پوری ہوئی پر تُم وہی ناقِص رہے | باغ میں ہو کر بھی قسمت میں نہیں دیں کے ثمار
دیکھ لو وُہ ساری باتیں کیسی پُوری ہو گئیں | جن کا ہونا تھا بعید از عَقل و فَہم و افتکار
اُس زمانہ میں ذرا سوچو کہ مَیں کیا چیز تھا | جِس زمانہ میں براہیں کا دِیا تھا اِشتہار

پھر ذرا سوچو کہ اب چرچا مرا کیسا ہُوا
کِس طرح سُرعت سے شہُرت ہو گئی دَر ہر دیار

جانتا تھا کون کیا عِزّت تھی پبلک میں مجھے | کِس جماعت کی تھی مجھ سے کچھُ اِرادت یا پیار
تھے رُجوعِ خَلق کے اسباب مال و علم و حِکَم | خاندانِ فَقر بھی تھا باعثِ عِزّ و وقار
لیک اِن چاروں سے مَیں محروم تھا اور بے نصیب | ایک انساں تھا کہ خارِج از حِسابِ و از شُمار
پھر رکھایا نام کافِر ہو گیا مَطعُونِ خَلق | کُفر کے فتووں نے مُجھ کو کر دیا بے اِعتبار
اِس پہ بھی میرے خُدا نے یاد کر کے اپنا قَول | مَرجَعِ عالَم بنایا مُجھ کو اور دِیں کا مَدار
سارے منصُوبے جو تھے میری تباہی کے لئے | کر دیئے اُس نے تبہ جیسے کہ ہو گرد و غُبار
سوچ کر دیکھو کہ کیا یہ آدمی کا کام ہے | کوئی بتلائے نظیر اس کی اگر کرنا ہے وار
مَکرِ انساں کو مِٹا دیتا ہے انسانِ دِگر | پر خُدا کا کام کب بِگڑے کسی سے زِینہار
مُفتَری ہوتا ہے آخر اِس جہاں میں رُوسیہ | جلد تر ہوتا ہے بَرہَم اِفترا کا کاروبار

اِفترا کی ایسی دُم لمبی نہیں ہوتی کبھی جو ہو مِثلِ مُدّتِ فخرُالرُّسُلؐ فَخرُ الخِیارؐ

حسرتوں سے میرا دِل پُر ہے کہ کیوں مُنکِر ہو تُم

یہ گھٹا اب جُھوم جُھوم آتی ہے دِل پر باربار

یہ عجب آنکھیں ہیں سُورج بھی نظر آتا نہیں کچھ نہیں چھوڑا حَسَدْ نے عقل اور سوچ اور بچار

قَوم کی بد قِسمتی اِس سرکشی سے کُھل گئی پر وُہی ہوتا ہے جو تقدیر سے پایا قرار

قَوم میں ایسے بھی پاتا ہُوں جو ہیں دُنیا کے کِرم مقصد اُن کی زِیست کا ہے شہوت و خَمر و قِمار

مکر کے بل چل رہی ہے اُن کی گاڑی روز و شب نفس و شیطاں نے اٹھایا ہے اُنھیں جیسے کہار

دِیں کے کاموں میں تو اُن کے لڑکھڑاتے ہیں قدم لیک دُنیا کے لئے ہیں نوجوان و ہوشیار

حِلّت و حُرمت کی کچھ پروا نہیں باقی رہی

ٹُھونس کر مُردار پیٹوں میں نہیں لیتے ڈکار

لافِ زُہد و راستی اور پاپ دِل میں ہے بھرا ہے زباں میں سب شَرَف اور پیچ دِل جیسے چمار

اے عزیزو! کب تلک چل سکتی ہے کاغذ کی ناؤ ایک دن ہے غرق ہونا بادو چَشمِ اشکبار

جاودانی زندگی ہے موت کے اندر نِہاں گلشنِ دلبر کی رہ ہے وادیٔ غُربت کے خار

اے خُدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اُٹھا ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اُٹھالے سارا بار

تیری عظمت کے کرشمے دیکھتا ہُوں ہر گھڑی
تیری قُدرت دیکھ کر دیکھا جہاں کو مُردہ وَار

کام دِکھلائے جو تُو نے میری نُصرت کے لئے
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے ہر زماں وُہ کاروبار

کِس طرح تُو نے سچائی کو مری ثابت کیا
مَیں ترے قُرباں مری جاں تیرے کاموں پہ نِثار

ہے عجب اک خاصیّت تیرے جمال وحُسن میں
جس نے اِک چمکار سے مجُھ کو کیا دیوانہ وار

اے مرے پیارے ضَلالت میں پڑی ہے میری قوم
تیری قُدرت سے نہیں کچھ دُور گر پائیں سُدھار

مجُھ کو کافِر کہتے ہیں مَیں بھی اُنھیں مؤمن کہوں
گر نہ ہو پرہیز کرنا جھُوٹ سے دِیں کا شِعار

مجُھ پہ اَے واعِظ اَنْظُر کی یار نے تجھ پر نہ کی
حَیف اِس ایماں پہ جس سے کفر بہتر لاکھ بار

روضۂ آدم کہ تھا وُہ نامکمّل اب تلک
میرے آنے سے ہُوا کامِل بجُملہ برگ و بار

وُہ خُدا جس نے نبیؐ کو تھا زرِ خالِص دیا
زیورِ دیں کو بناتا ہے وُہ اب مِثلِ سُنار

وُہ دِکھاتا ہے کہ دِیں میں کچھ نہیں اِکراہ وجبَر
دِیں تو خود کھینچے ہے دِل مِثلِ بُتِ سیمیں عِذار

پس یہی ہے رَمز جو اُس نے کیا منع ازجہاد
تا اُٹھاوے دیں کی رہ سے جو اُٹھا تھا اِک غُبار

تا دِکھاوے مُنکروں کو دِیں کی ذاتی خوبیاں
جن سے ہوں شرمندہ جو اِسلام پر کرتے ہیں وار

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبیؐ کامل نہیں
وحشیوں میں دِیں کو پھیلانا یہ کیا مُشکل تھا کار

پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اِک مُعجزہ
معنیٔ رازِ نبوّت ہے اسی سے آشکار

نُور لائے آسماں سے خود بھی وُہ اِک نُور تھے
قومِ وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

روشنی میں مہرِ تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نکلے روم کی سرحد سے یا از زنگ بار

اَے مرے پیارو شکیب وصبر کی عادت کرو
وُہ اگر پھیلائیں بدبو تُم بنو مُشکِ تتار

نَفس کو مارو کہ اُس جیسا کوئی دُشمن نہیں
چُپکے چُپکے کرتا ہے پَیدا وُہ سامانِ دمار

جس نے نَفسِ دُوں کو ہمّت کرکے زیرِ پا کیا
چیز کیا ہیں اُس کے آگے رُستم و اسفندیار

گالیاں سُن کر دُعا دو پا کے دُکھ آرام دو
کِبر کی عادت جو دیکھو تم دِکھاؤ اِنکسار

تم نہ گھبراؤ اگر وُہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اِشتہار

چُپ رہو تم دیکھ کر اُن کے رِسالوں میں سِتم
دَم نہ مارو گر وُہ ماریں اور کردیں حالِ زار

دیکھ کر لوگوں کا جوش وغیظ مت کچھ غم کرو
شدّتِ گرمی کا ہے مُحتاج بارانِ بہار

اِفترا ان کی نِگاہوں میں ہمارا کام ہے
یہ خیال، اَللّٰہُ اَکبَر، کس قدر ہے نابکار

خیر خواہی میں جہاں کی خوں کیا ہم نے جگر
جنگ بھی تھی صلح کی نیّت سے اور کیں سے فرار

پاک دِل پر بدگمانی ہے یہ شَقوت کا نِشاں
اَب تو آنکھیں بند ہیں دیکھیں گے پھر انجام کار

جبکہ کہتے ہیں کہ کاذِب پھُولتے پھلتے نہیں ‌ ‌ پھر مجھے کہتے ہیں کاذِب دیکھ کر میرے ثمار

کیا تمھاری آنکھ سب کچھ دیکھ کر اندھی ہُوئی ‌ ‌ کچھ تو اُس دن سے ڈرو یارو کہ ہے روزِ شُمار

آنکھ رکھتے ہو ذرا سوچو کہ یہ کیا راز ہے؟ ‌ ‌ کِس طرح ممکن کہ وُہ قدّوس ہو کاذِب کا یار

یہ کرم مجھ پر ہے کیوں کوئی تو اِس میں بات ہے

بے سبب ہرگز نہیں یہ کاروبارِ کِردِگار

مجھ کو خود اُس نے دیا ہے چشمۂ توحیدِ پاک ‌ ‌ تا لگاوے از سرِ نَو باغِ دِیں میں لالہ زار

دوش پر میرے وُہ چادر ہے کہ دی اُس یار نے ‌ ‌ پھر اگر قُدرت ہے اَے منکِر تو یہ چادر اُتار

خیرگی سے بدگمانی اِس قدر اچھّی نہیں ‌ ‌ اِن دِنوں میں جب کہ ہے شورِ قیامت آشکار

ایک طوفاں ہے خُدا کے قہر کا اب جوش پر ‌ ‌ نُوحؑ کی کشتی میں جو بیٹھے وُہی ہو رُستگار

صِدق سے میری طرف آؤ اِسی میں خیر ہے ‌ ‌ ہیں درندے ہر طرف مَیں عافیّت کا ہُوں حِصار

پُشتیٔ دیوارِ دِیں اور مامَنِ اِسلام ہُوں ‌ ‌ نارسا ہے دستِ دُشمن تا بفرقِ ایں جِدار

جاہِلوں میں اِس قدر کیوں بدگُمانی بڑھ گئی ‌ ‌ کچھ بُرے آتے ہیں دن یا پڑ گئی لعنت کی مار

کچھ تو سمجھیں بات کو یہ دِل میں ارماں ہی رہا ‌ ‌ واہ رے شیطاں عجَب اُن کو کِیا اپنا شِکار

اَے کہ ہر دَم بدگُمانی تیرا کاروبار ہے ‌ ‌ دُوسری قُوّت کہاں گم ہو گئی اَے ہوشیار

مَیں اگر کاذِب ہُوں کذّابوں کی دیکھوں گا سزا — پر اگر صادِق ہُوں پھر کیا عُذر ہے روزِ شُمار

اِس تعصُّب پر نظر کرنا کہ مَیں اسلام پر
ہُوں فدا، پھر بھی مجھے کہتے ہیں کافِر بار بار

مَیں وہ پانی ہُوں کہ آیا آسماں سے وَقت پر — مَیں وُہ ہوں نورِ خُدا جِس سے ہوا دِن آشکار

ہائے وُہ تقویٰ جو کہتے تھے کہاں مخفی ہُوئی — ساربانِ نفسِ دُوں نے کِس طرف پھیری مُہار

کام جو دِکھلائے اُس خلّاق نے میرے لِئے — کیا وُہ کر سکتا ہے جو ہو مُفتری شیطاں کا یار

مَیں نے روتے روتے دامن کر دیا تر درد سے — اب تلک تم میں وُہی خشکی رہی با حالِ زار

ہائے یہ کیا ہوگیا عقلوں پہ کیا پتھّر پڑے — ہوگیا آنکھوں کے آگے اُن کے دِن تاریک و تار

یا کسی مخفی گنہ سے شامتِ اعمال ہے
جِس سے عقلیں ہوگئیں بے کار اور اِک مُردہ وار

گردَنوں پر اُن کی ہے سب عام لوگوں کا گُنہ — جن کے وعظوں سے جہاں کے آگیا دِل میں غُبار

ایسے کچھ سوتے کہ پھر جاگے نہیں ہیں اب تلک — ایسے کچھ بھُولے کہ پھر نِسیاں ہُوا گردن کا ہار

نوعِ انساں میں بدی کا تُخم بونا ظُلم ہے — وُہ بدی آتی ہے اُس پر جو ہو اس کا کاشتکار

چھوڑ کر فُرقاں کو آثارِ مُخالِف پر جمے — سر پہ مُسلم اور بُخاری کے دِیا ناحق کا بار

جبکہ ہے اِمکانِ کذب و کج رَوی اَخبار میں — پھر حماقت ہے کہ رکھیں سب اِنہیں پر اِنحصار

جبکہ ہم نے نُورِ حق دیکھا ہے اپنی آنکھ سے ۔۔۔ جبکہ خود وحیٔ خُدا نے دی خبر یہ بار بار

پھر یقیں کو چھوڑ کر ہم کیوں گمانوں پر چلیں ۔۔۔ خود کہو رویَت ہے بہتر یا نُقولِ پُر غبار

تفرقہ اسلام میں نقلوں کی کثرت سے ہوا ۔۔۔ جس سے ظاہر ہے کہ راہِ نقل ہے بے اعتبار

نقل کی تھی اِک خطا کاری مسیحا کی حیات ۔۔۔ جس سے دِیں نصرانیت کا ہو گیا خدمت گزار

صد ہزاراں آفتیں نازِل ہُوئیں اِسلام پر

ہو گئے شیطاں کے چیلے گردنِ دِیں پر سوار

موتِ عیسیٰؑ کی شہادت دی خُدا نے صاف صاف ۔۔۔ پھر احادیثِ مُخالف رکھتی ہیں کیا اعتبار

گر گماں صحّت کا ہو پھر قابلِ تاویل ہیں ۔۔۔ کیا حدیثوں کے لئے فُرقاں پہ کر سکتے ہو وار؟

وُہ خُدا جس نے نِشانوں سے مجھے تمغہ دیا ۔۔۔ اب بھی وُہ تائیدِ فُرقاں کر رہا ہے بار بار

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں ۔۔۔ عُمرِ دُنیا سے بھی اب ہے آ گیا ہفتم[1] ہزار

[1] کتب سابقہ اور احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ عمرِ دُنیا کی حضرت آدم علیہ السّلام سے سات ہزار برس تک ہے۔اسی کی طرف قرآنِ شریف اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے کہ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّکَ کَاَلْفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ یعنی خُدا کا ایک دِن تمہارے ہزار برس کے برابر ہے اور خُدا تعالےٰ نے میرے دِل پر یہ الہام کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ تک حضرت آدمؑ سے اسی قدر مدّت بحساب قمری گذری تھی جو اس سُورۃ کے حروف کی تعداد سے بحساب ابجد معلوم ہوتی ہے اور اس کے رُو سے حضرت آدمؑ سے اب ساتواں ہزار بحساب قمری ہے جو دُنیا کے خاتمہ پر دلالت

بقیہ اگلے صفحے پر

اُس کے آتے آتے دیں کا ہو گیا قِصّہ تمام
کیا وُہ تب آئے گا جب دیکھے گا اِس دیں کا مزار

کشتیٔ اسلام بے لُطفِ خدا اب غرق ہے
اے جُنوں کچھ کام کر بیکار ہیں عقلوں کے وار

مجھ کو دے اِک فَوقِ عادت اے خدا جوش و تپش
جس سے ہو جاؤں مَیں غم میں دیں کے اک دیوانہ وار

وُہ لگا دے آگ میرے دل میں مِلّت کے لئے
شُعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بے شُمار

اَے خدُا تیرے لِئے ہر ذرّہ ہو میرا فِدا
مجھ کو دِکھلا دے بہارِ دیں کہ میں ہوں اشکبار

خاکساری کو ہماری دیکھ اَے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قَرار

اِک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فُرقاں کی طرف
نیز دے تَوفیق تا وُہ کچُھ کریں سوچ اور بچار

ایک فُرقاں ہے جو شک اور رَیب سے وُہ پاک ہے
بعد اس کے ظَنِّ غالِب کو ہیں کرتے اِختیار

پھر یہ نَقلیں بھی اگر میری طرف سے پیش ہوں
تنگ ہو جائے مُخالِف پر مَجالِ کار زار

باغ مُرجھایا ہُوا تھا گر گئے تھے سب ثَمر
مَیں خُدا کا فَضْل لایا پھر ہُوئے پَیدا ثمار

مرہمِ عیسیٰؑ نے دی تھی محض عیسیٰؑ کو شِفا
میری مرہم سے شِفا پائے گا ہر مُلک و دِیار

کرتا ہے اور یہ حساب جو سُورۃ وَالْعَصْرِ کے حروف کے اعداد نکالنے سے معلوم ہوتا ہے یہود اور نصاریٰ کے حساب سے قریباً بتمام وکمال ملتا ہے۔ صرف قمری اور شمسی حساب کو ملحوظ رکھ لینا چاہیئے اور اُن کی کتابوں سے پایا جاتا ہے جو مسیح موعود کا چھٹے ہزار میں آنا ضروری ہے اور کئی برس ہو گئے کہ چھٹا ہزار گذر گیا۔ منہ

جھانکتے تھے نُور کو وہ روزنِ دیوار سے

لیک جب دَر کُھل گئے پھر ہو گئے شپّرؔ شِعار

وُہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفُون تھے
اب مَیں دیتا ہُوں اگر کوئی ملے اُمیدوار

پر ہوئے دِیں کے لیے یہ لوگ مارِ آستیں
دشمنوں کو خوش کیا اور ہو گیا آزُردہ یار

غُل مچاتے ہیں کہ یہ کافِر ہے اور دجّال ہے
پاک کو ناپاک سمجھے ہو گئے مُردار خوار

گو وُہ کافر کہہ کے ہم سے دُور تر ہیں جا پڑے
اُن کے غم میں ہم تو پھر بھی ہیں حزین و دِلفگار

ہم نے یہ مانا کہ ان کے دِل ہیں پتھّر ہو گئے
پھر بھی پتّھر سے نکل سکتی ہے دِینداری کی نار

کیسے ہی وُہ سخت دِل ہوں ہم نہیں ہیں نااُمید
آیتِ لَاتَیْئَسُوا رکھتی ہے دِل کو اُستوار

پیشہ ہے رونا ہمارا پیشِ ربِّ ذوالمِنَن
یہ شجر آخر کبھی اِس نہر سے لائیں گے بار

جن میں آیا ہے مسیحِ وقت وُہ منکر ہوئے
مر گئے تھے اِس تمنّا میں خواصِ ہر دِیار

میں نہیں کہتا کہ میری جاں ہے سب سے پاک تر
مَیں نہیں کہتا کہ یہ میرے عمل کے ہیں ثمار

مَیں نہیں رکھتا تھا اِس دعویٰ سے اِک ذرّہ خبر
کھول کر دیکھو براہیں کو کہ تا ہو اِعتبار

گر کہے کوئی کہ یہ منصب تھا شایانِ قُریش

وُہ خُدا سے پُوچھ لے میرا نہیں یہ کاروبار

مُجھ کو بس ہے وُہ خُدا عُہدوں کی کچھ پروا نہیں
ہو سکے تو خود بنو مہدی بحُکمِ کردگار

افترا لعنت ہے اور ہر مفتری ملعون ہے — پھر لعیں وہ بھی ہے جو صادق سے رکھتا ہے نقار

تشنہ بیٹھے ہو کنارِ جوئے شیریں حیف ہے — سرزمینِ ہند میں چلتی ہے نہرِ خوشگوار

اِن[1] نشانوں کو ذرا سوچو کہ کس کے کام ہیں — کیا ضرورت ہے کہ دِکھلاؤ غضب دیوانہ وار

مُفت میں مُلزِم خُدا کے مت بنو اَے مُنکرو — یہ خُدا کا ہے نہ ہے یہ مُفتری کا کاروبار

یہ فُتوحاتِ نمایاں یہ تواتُر سے نِشاں

کیا یہ مُمکن ہیں بشر سے کیا یہ مکّاروں کا کار

ایسی سُرعت سے یہ شہرت ناگہاں سالوں کے بعد — کیا نہیں ثابت یہ کرتی صدقِ قولِ کردگار

کچھ تو سوچو ہوش کر کے کیا یہ معمُولی ہے بات — جس کا چرچا کر رہا ہے ہر بشر اور ہر دِیار

مِٹ گئے حِیلے تمہارے ہو گئی حُجّت تمام — اب کہو کس پر ہُوئی اے مُنکرو لعنت کی مار

بندۂ درگاہ ہُوں اور بندگی سے کام ہے — کچھ نہیں ہے فتح سے مطلب نہ دل میں خوفِ ہار

مت کرو بک بک بہت۔ اُس کی دِلوں پر ہے نظر — دیکھتا ہے پاکیٔ دِل کو نہ باتوں کی سنوار

کیسے پتّھر پڑ گئے ہے ہے تمہاری عقل پر — دیں ہے مُنہ میں گُرگ کے تم گُرگ کے خود پاسدار

[1] اب تک کئی ہزار خدا تعالیٰ کے نشان میرے ہاتھ پر ظاہر ہو چکے ہیں۔ زمین نے بھی میرے لئے نشان دکھلائے اور آسمان نے بھی اور دوستوں میں بھی ظاہر ہُوئے اور دُشمنوں میں بھی جن کے کئی لاکھ انسان گواہ ہیں اور ان نشانوں کو اگر تفصیلاً جُدا جُدا شمار کیا جاتے تو قریباً وُہ سارے نشان دس لاکھ تک پہنچتے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ ۔ منہ

ہر طرف سے پڑ رہے ہیں دینِ احمدؐ پر تبرؔ
کیا نہیں تم دیکھتے قوموں کو اور اُن کے وُہ وار

کون سی آنکھیں جو اُس کو دیکھ کر روتی نہیں
کون سے دِل ہیں جو اِس غم سے نہیں ہیں بیقرار

کھا رہا ہے دِیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اِک تزلزُل میں پڑا اِسلام کا عالی مَنار

یہ مُصیبت کیا نہیں پہنچی خدا کے عرش تک
کیا یہ شمسُ الدّیں نہاں ہو جائے گا اب زیرِ غار

جنگِ رُوحانی ہے اب اِس خادم و شیطان کا
دِل گھٹا جاتا ہے یا رب سخت ہے یہ کارزار

ہر نبیٔ وقت نے اِس جنگ کی دی تھی خبر
کر گئے وُہ سب دُعائیں بادو۲چشمِ اشکبار

اے خُدا شیطاں پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وُہ اکٹھی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شُمار

جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگِ رُوس اور جاپان سے
مَیں غریب اور ہے مُقابِل پر حریفِ نامدار

دِل نکل جاتا ہے قابُو سے یہ مشکل سوچ کر
اَے مری جاں کی پناہ فوجِ ملائک کو اُتار

بسترِ راحت کہاں اِن فکر کے اَیّام میں
غم سے ہر دن ہو رہا ہے بد تر از شب ہائے تار

لشکرِ شیطاں کے نرغے میں جہاں ہے گھر گیا
بات مشکل ہو گئی قُدرت دکھا اَے میرے یار

نسلِ انساں سے مدد اب مانگنا بے کار ہے
اب ہماری ہے تری درگاہ میں یارب پُکار

کیوں کریں گے وُہ مدد، اُن کو مدد سے کیا غرض؟
ہم تو کافِر ہو چکے اُن کی نظر میں بار بار

پر مجھے رہ رہ کے آتا ہے تعجّب قوم سے — کیوں نہیں وہ دیکھتے جو ہو رہا ہے آشکار

شکر لِلّٰہ میری بھی آہیں نہیں خالی گئیں — کچھ بنیں طاعُوں کی صورت کچھ زَلازِل کے بُخار

اِک طرف طاعُونِ خُونی کھا رہا ہے مُلک کو — ہو رہے ہیں صد ہزاراں آدمی اُس کا شکار

دُوسرے منگل کے دِن آیا تھا ایسا زلزلہ — جس سے اِک محشر کا عالم تھا بصد شور و پُکار

ایک ہی دم میں ہزاروں اس جہاں سے چل دیئے
جس قدر گھر گر گئے اُن کا کروں کیوں کر شُمار

یا تو وُہ عالی مکاں تھے زینت و زیبِ جلُوس — یا ہُوئے اِک ڈھیر اینٹوں کے پُر از گرد و غُبار

حَشر جس کو کہتے ہیں اک دَم میں بَرپا ہو گیا — ہر طرف میں مَرگ کی آواز تھی اور اِضطِرار

دَب گئے نیچے پہاڑوں کے کئی دیہات و شہر — مر گئے لاکھوں بَشَر اور ہو گئے دُنیا سے پار

اِس نِشاں کو دیکھ کر پھر بھی نہیں ہیں نرم دِل — پس خدا جانے کہ اب کِس حَشر کا ہے اِنتظار

وُہ جو کہلاتے تھے صُوفی کِیں میں سب سے بڑھ گئے — کیا یہی عادت تھی شیخِ غزنوی کی یادگار

کہتے ہیں لوگوں کو" ہم بھی زُبدَۃُ الاَبْرار ہیں،
پڑتی ہے ہم پر بھی کچھ کچھ وحیِٔ رحمٰں کی پھُوہار"

پر وہی نا فہم "مُلہَمْ" اَوَّلُ الاَعْدا ہوتے — آ گیا چرخِ بریں سے اُن کو تکفیروں کا تار

سب نشاں بیکار اُن کے بُغض کے آگے ہوئے — ہو گیا تیرِ تعصُّب اُن کے دِل میں وار پار

دیکھتے ہرگز نہیں قدرت کو اُس ستّار کی — گو سُناویں اُن کو وہ اپنی بجاتے ہیں سِتار

صوفیا اب بیچ ہے تیری طرح تیری تراہ — آسماں سے آگئی میری شہادت بار بار

قُدرتِ حق ہے کہ تم بھی میرے دُشمن ہو گئے — یا محبّت کے وُہ دِن تھے یا ہُوا ایسا نقار

دھو دیئے دل سے وُہ سارے صُحبتِ دیریں کے رنگ — پھُول بن کر ایک مدّت تک ہوئے آخر کو خار

جس قدر نقدِ تعارُف تھا وُہ کھو بیٹھے تمام — آہ! کیا یہ دِل میں گذرا ہُوں مَیں اس سے دِلفگار

آسماں پر شور ہے پر کچھُ نہیں تم کو خبر — دِن تو روشن تھا مگر ہے بڑھ گئی گردو غُبار

اِک نشاں[1] ہے آنے والا آج سے کچھُ دِن کے بعد — جس سے گردِش کھائیں گے دیہات وشہر اور مرغزار

آئے گا قہرِ خُدا سے خَلق پر اک اِنقلاب — اِک برہنہ سے نہ یہ ہو گا کہ تا باندھے اِزار

یک بیک اک زلزلہ سے سخت جُنبش[2] کھائیں گے — کیا بَشَر اور کیا شَجَر اور کیا حَجَر اور کیا بحار

اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیروزبر — نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رُود بار

[1] تاریخ امروز ۱۵ر اپریل ۱۹۰۵ء

[2] خدا تعالیٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہو گا جو نمونۂ قیامت ہو گا بلکہ قیامت کا زلزلہ اس کو کہنا چاہیئے جس کی طرف سُورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اشارہ کرتی ہے لیکن مَیں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا ممکن ہے کہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دِکھلا دے جس کی نظیر

بقیہ اگلے صفحے پر

رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن | صُبح کر دے گی اُنھیں مثلِ درختانِ چنار

ہوش اُڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس | بُھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبُوتر اور ہزار

ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی | راہ کو بُھولیں گے ہو کر مست وبیخود راہوار

خون سے مُردوں کے کوہستان کے آبِ رواں | سُرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شرابِ انجبار

مُضمحِل ہو جائیں گے اِس خوف سے سب جنّ وانس | زار بھی ہو گا تو ہو گا اُس گھڑی باحالِ زار

اِک نمُونہ قہر کا ہو گا وُہ ربّانی نِشاں | آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی کٹار

ہاں نہ کر جلدی سے اِنکار اے سفیہِ ناشناس | اِس پہ ہے میری سچّائی کا سبھی دارومدار

وحیٔ حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا | کچھ دِنوں کر صبر ہو کر متّقی اور بُردبار

یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملے گا تجھ کو یہ سارا اُدھار

کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو۔ اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہو اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اُس صُورت میں مَیں کاذب ٹھہروں گا۔ مگر مَیں بار بار لکھ چکا ہُوں کہ یہ شدید آفت جس کو خدا تعالیٰ نے زلزلہ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ صرف اختلافِ مذہب پر کوئی اثر نہیں رکھتی اور نہ ہندو یا عیسائی ہونے کی وجہ سے کسی پر عذاب آسکتا ہے اور نہ اس وجہ سے آسکتا ہے کہ کوئی میری بیعت میں داخل نہیں۔ یہ سب لوگ اس تشویش سے محفوظ ہیں۔ ہاں جو شخص خواہ کسی مذہب کا پابند ہو جرائم پیشہ ہونا اپنی عادت رکھے۔ اور فسق و فجور میں غرق ہو اور زانی، خونی، چور، ظالم اور ناحق کے طور پر بداندیش، بدزبان اور بدچلن ہو اُس کو اس سے ڈرنا چاہیئے اور اگر توبہ کرے تو اُس کو بھی کچھ غم نہیں اور مخلوق کے نیک کردار اور نیک چلن ہونے سے یہ عذاب ٹل سکتا ہے قطعی نہیں ہے۔ منہ

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم صفحہ ۹۷، مطبوعہ ۱۹۰۸ء / روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۱۲۷ تا ۱۵۲)

درسِ توحید

وُہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دِل لگاتے ہو

جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اُس میں وُہ کیا نہیں

سُورج پہ غور کر کے نہ پائی وُہ روشنی

جب چاند کو بھی دیکھا تو اُس یار سا نہیں

واحِد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے

سب مَوت کا شِکار ہیں اُس کو فنا نہیں

سب خیر ہے اِسی میں کہ اُس سے لگاؤ دِل

ڈھونڈو اُسی کو یارو! بُتوں میں وفا نہیں

اِس جائے پُر عذاب سے کیوں دِل لگاتے ہو

دوزخ ہے یہ مقام یہ بُستاں سرا نہیں

(رسالہ تشحیذ الاذہان ماہِ دسمبر ۱۹۰۸ء)

پیشگوئی جنگِ عظیم

یہ نشانِ زلزلہ جو ہو چکا منگل کے دِن ۔۔۔ وہ تو اِک لُقمہ تھا جو تم کو کھلایا ہے نہار

اِک ضِیافت ہے بڑی اے غافِلو کچھ دِن کے بعد ۔۔۔ جس کی دیتا ہے خبر فُرقاں میں رحماں بار بار

فاسِقوں اور فاجِروں پر وُہ گھڑی دُشوار ہے ۔۔۔ جس سے قیمہ بن کے پھر دیکھیں گے قیمہ کا بگھار

خوب کھل جائے گا لوگوں پہ کہ دِیں کس کا ہے دِیں ۔۔۔ پاک کر دینے کا تِیرتھ کعبہ ہے یا ہر دوار

وحِیٔ حق کے ظاہِری لفظوں میں ہے وُہ زلزلہ ۔۔۔ لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قِسموں کی مار

کچھ ہی ہو پر وُہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر ۔۔۔ فوقِ عادت ہے کہ سمجھا جائے گا روزِ شُمار

یہ جو طاعُوں مُلک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں ۔۔۔ اُس بَلا سے وُہ تو ہے اک حَشر کا نقش و نِگار

وقت ہے توبہ کرو جلدی مگر کچھ رحم ہو ۔۔۔ سُست کیوں بیٹھے ہو جیسے کوئی پی کر کوکنار

تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اُس وقت سے ۔۔۔ جس سے پڑ جائے گی اِک دم میں پہاڑوں میں لُغار

وُہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر ۔۔۔ جس کی دُنیا میں نہیں ہے مِثل کوئی زینہار

ایک دَم میں غم کدے ہو جائیں گے عِشرت کدے ۔۔۔ شادیاں کرتے تھے جو پیٹیں گے ہو کر سوگوار

وُہ جو تھے اُونچے محل اور وُہ جو تھے قصرِ بریں
پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اِک جائے غار

ایک ہی گردِش سے گھر ہو جائیں گے مٹّی کا ڈھیر
جس قدر جانیں تلَف ہوں گی نہیں اُن کا شُمار

پر خُدا کا رحم ہے کوئی بھی اُس سے ڈر نہیں
اُن کو جو جُھکتے ہیں اُس درگہ پہ ہو کر خاکسار

یہ خوشی کی بات ہے سب کام اُس کے ہاتھ ہے
وُہ جو ہے دِھیما غَضَب میں اور ہے آمُرزگار

کب یہ ہوگا؟ یہ خُدا کو عِلم ہے، پر اس قدر
دی خبر مجُھ کو کہ وُہ دن ہوں گے ایّامِ بہار

"پھر بہار آئی خُدا کی بات پھر پوری ہوئی"
یہ خُدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار

یاد کر فُرقاں سے لفظ زُلْزِلَتْ زِلْزَالَهَا
ایک دِن ہو گا وُہی جو غَیب سے پایا قرار

سخت ماتم کے وُہ دِن ہوں گے مُصیبت کی گھڑی
لیک وُہ دِن ہوں گے نیکوں کے لئے شیریں ثمار

آگ ہے پر آگ سے وُہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذُوالعجائب سے پیار

انبیاءؑ سے بُغْض بھی اَے غافِلو اچھّا نہیں
دُور تر ہَٹ جاؤ اس سے۔ ہے یہ شیروں کی کچھار

کیوں نہیں ڈرتے خُدا سے کیسے دِل اندھے ہوتے
بے خُدا ہر گز نہیں بد قسمتو کوئی سہار

یہ نِشانِ آخری ہے کام کر جاتے مگر
ورنہ اب باقی نہیں ہے تُم میں اُمیدِ سُدھار

آسماں پر اِن دنوں قہرِ خدا کا جوش ہے
کیا نہیں تم میں سے کوئی بھی رشید و ہونہار

اِس نِشاں کے بعد ایماں قابلِ عزّت نہیں
ایسا جامہ ہے کہ نَو پوشوں کا جیسے ہو اُتار

اس میں کیا خوبی کہ پڑ کر آگ میں پھر صاف ہوں — خوش نصیبی ہو اگر اب سے کرو دِل کی سنوار

اب تو نرمی کے گئے دِن اب خُدائے خشمگیں — کام وُہ دِکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار[1]

اُس گھڑی شیطاں بھی ہوگا سجدہ کرنے کو کھڑا — دِل میں یہ رکھ کر کہ حکمِ سجدہ ہو پھر ایک بار

بے خُدا اِس وقت دُنیا میں کوئی مامَن نہیں — یا اگر ممکن ہو اب سے سوچ لو راہِ فرار

تم سے غائب ہے، مگر میں دیکھتا ہُوں ہر گھڑی — پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وُہ زماں وُہ روزگار

گر کرو توبہ تو اب بھی خیر ہے کچھ غم نہیں — تم تو خود بنتے ہو قہرِ ذُوالمِنَن کے خواستگار

وہ خُدا حِلم و تفضُّل میں نہیں رکھتا نظیر — کیوں پھرے جاتے ہو اُس کے حکم سے دیوانہ وار

مَیں نے روتے روتے سجدہ گاہ بھی تر کر دیا — پر نہیں اِن خشک دِل لوگوں کو خوفِ کردگار

[1] یاد رہے کہ جس عذاب کے لئے یہ پیشگوئی ہے اُس عذاب کو خُدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ کے لفظ سے بیان کیا ہے۔ اگرچہ بظاہر وُہ زلزلہ ہے اور ظاہر الفاظ یہی بتاتے ہیں کہ وُہ زلزلہ ہی ہوگا۔ لیکن چونکہ عادتِ الٰہی میں استعارات بھی داخل ہیں اِس لئے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ غالباً تو وُہ زلزلہ ہے ورنہ کوئی اور جانگداز اور فوق العادت عذاب ہے جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتا ہے اور اِس کی بار بار شائع کرنے کی اسی وجہ سے ضرورت پیش آتی ہے جو پہلے زلزلہ کی خبر جو اچھی طرح شائع نہیں کی گئی اِس سے بہت سی جانوں کا نقصان ہُوا۔ اِس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ دُوسری پیشگوئی میں جو زلزلہ کے بارے میں ہے جہاں تک میری طاقت ہے لوگوں کو خبر کر دُوں تا شاید میری بار بار کی اشاعت سے لوگوں کے دِل میں صلاحیّت کا خیال پیدا ہو جاتے اور اِس عذاب کے ٹلنے کے لئے اِس بات کی ضرورت نہیں کہ کوئی عیسائی ہو یا ہندو یا مُسلمان ہو یا کوئی شخص ہماری بیعت کرے۔ ہاں یہ ضرورت ہے کہ لوگ نیک چلنی اختیار کریں اور جرائم پیشہ ہونا چھوڑ دیں۔ منہ

یا الٰہی اِک نشاں اپنے کرم سے پھر دِکھا
گردنیں جُھک جائیں جس سے اور مکذّب ہوں خوار

اِک کرشمہ سے دِکھا اپنی وُہ عظمت اَے قدیر
جس سے دیکھے تیرے چہرے کو ہر اک غفلت شعار

تیری طاقت سے جو مُنکر ہیں اُنھیں اَب کچھ دِکھا
پھر بدل دے گُلشن و گُلزار سے یہ دشتِ خار

زور سے جھٹکے اگر کھاوے زمیں کچھ غم نہیں
پر کسی ڈھب سے تزلزل سے ہو ملّت رُستگار

دین و تقویٰ گم ہُوا جاتا ہے یا رب رحم کر
بے بسی سے ہم پڑے ہیں کیا کریں کیا اِختیار

میرے آنسو اِس غمِ دل سوز سے تھمتے نہیں
دیں کا گھر ویراں ہے اور دُنیا کے ہیں عالی منار

دیں تو اِک ناچیز ہے دُنیا ہے جو کچھ چیز ہے
آنکھ میں اُن کی جو رکھتے ہیں زر و عزّ و وقار

جس طرف دیکھیں وہیں اِک دہریت کا جوش ہے
دیں سے ٹھٹّھا اور نمازوں روزوں سے رکھتے ہیں عار

جاہ و دولت سے یہ زہریلی ہَوا پَیدا ہُوئی
موجبِ نخوت ہُوئی رفعت کہ تھی اِک زہر مار

ہے بُلندی شانِ ایزد گر بشر ہووے بُلند
فخر کی کچھ جا نہیں وُہ ہے متاعِ مُستعار

ایسے مغروروں کی کثرت نے کیا دیں کو تباہ
ہے یہی غم میرے دِل میں جس سے ہُوں مَیں دِلفگار

اے مرے پیارے مُجھے اِس سَیلِ غم سے کر رہا
ورنہ ہو جائے گی جاں اِس درد سے تجھ پر نثار

(منقول از نوٹ بُک حضرت مسیح موعود)

بدظنی سے بچو

اگر دِل میں تمھارے شر نہیں ہے — تو پھر کیوں ظنِّ بد سے ڈر نہیں ہے

کوئی جو ظنِ بد رکھتا ہے عادت — بدی سے خود وُہ رکھتا ہے ارادت

گمانِ بد شیاطیں کا ہے پیشہ — نہ اہلِ عِفّت و دِیں کا ہے پیشہ

تمھارے دِل میں شیطاں دے ہے بچّے — اِسی سے ہیں تمُھارے کام کچّے

وُہی کرتا ہے ظنِّ بد بِلا رَیب — کہ جو رکھتا ہے پردہ میں وُہی عیب

وُہ فاسِق ہے کہ جِس نے رہ گنوّایا — نظر بازی کو اِک پیشہ بنایا

مگر عاشق کو ہرگز بد نہ کہیو! — وہاں بدظنّیوں سے بچ کے رہیو

اگر عُشّاق کا ہو پاک دامَن — یقیں سمجھو کہ ہے تریاق دامَن

مگر مُشکِل یہی ہے درمیاں میں — کہ گُل بے خار کم ہیں بوستاں میں

تمُھیں یہ بھی سُناؤں اس بَیاں میں — کہ عاشق کِس کو کہتے ہیں جہاں میں

وُہ عاشق ہے کہ جِس کو حسبِ تقدیر — محبّت کی کماں سے آ لگا تیر

نہ شہوَت ہے نہ ہے کچھ نَفس کا جوش — ہوا اُلفت کے پیمانوں سے مدہوش

لگی سینہ میں اُس کے آگ غم کی
نہیں اُس کو خبر کچھ پیچ و خم کی

(منقول از مسوّدات حضرت مسیح موعود)

ہجومِ مشکلات سے نجات حاصل کرنے کا طریق

ذیل میں جو نظم درج کی جاتی ہے یہ حضرت مسیح موعود ------ نے ایک صاحب شیخ محمد بخش رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات کو لکھ کر عطا فرمائی تھی جبکہ وُہ سخت مالی مشکلات میں مُبتلا تھے۔ خُدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود ------------ کی دُعا کے طفیل ان کی تکالیف دُور کر دیں۔

اِک نہ اِک دن پیش ہو گا تُو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچُھ قضا کے سامنے

چھوڑنی ہو گی تجھے دُنیائے فانی ایک دِن
ہر کوئی مجبُور ہے حُکمِ خُدا کے سامنے

مستقِل رہنا ہے لازم اے بَشَر تجھ کو سدا
رنج و غم یاس و اَلَمْ فِکر و بلا کے سامنے

بارگاہِ ایزدی سے تُو نہ یُوں مایُوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کُشا کے سامنے

حاجتیں پُوری کریں گے کیا تری عاجز بَشَر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

چاہیئے تجُھ کو مٹانا قلب سے نقشِ دُوئی
سر جُھکا بس مالکِ اَرض و سما کے سامنے

چاہیئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار
ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خُدا کے سامنے

راستی کے سامنے کب جھُوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعلِ بے بہا کے سامنے

(اخبار "الفضل" ۱۳ر جنوری ۱۹۲۸ء)

متفرّق اشعار

نہیں محصور ہرگز راستہ قدرت نمائی کا — خدا کی قدرتوں کا حصر دعویٰ ہے خدائی کا[1]

قُدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت — اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ مَیں ضرور — ٹلتی نہیں وُہ بات خُدائی یہی تو ہے[2]

جس نے پیدا کیا وُہی جانے — دُوسرا کیونکر اُس کو پہچانے

غیر کو غیر کی خبر کیا ہو — نظرِ دُور کارگر کیا ہو[3]

جو ہمارا تھا وُہ اب دِلبر کا سارا ہوگیا — آج ہم دِلبر کے اور دِلبر ہمارا ہوگیا

شکر لِلّٰہ مِل گیا ہم کو وُہ لعلِ بے بَدَل — کیا ہُوا گر قوم کا دِل سنگ خارا ہوگیا

ہم نے اُلفت میں تری بار اُٹھایا کیا کیا — تجھ کو دکھلا کے فلک نے ہے دکھایا کیا کیا[4]

---

[1] (منقول از براہین احمدیہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۰۱ مطبوعہ ۱۸۸۴ء)
روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ ۴۸۰

[2] (اشتہار اعلان مطبوعہ ریاض ہند امرتسر ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

[3] (سرمۂ چشم آریہ صفحہ ۱۸۴ مطبوعہ ۱۸۸۶ء/روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۳۲)

[4] (ازالۂ اوہام حصّہ دوم صفحہ ۶۶۵ مطبوعہ ۱۸۹۱ء/روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۵۸)

پیش گوئی کا جب انجام ہویدا ہوگا! قُدرتِ حق کا عجب ایک تماشا ہوگا

جھُوٹ اور سچ میں جو ہے فرق وُہ پیدا ہوگا کوئی پا جائے گا عِزّت کوئی رُسوا ہوگا[1]

لوگوں کے بُغضوں سے اور کینوں سے کیا ہوتا ہے جس کا کوئی بھی نہیں اُس کا خُدا ہوتا ہے

بے خُدا کوئی بھی ساتھی نہیں تکلیف کے وقت اپنا سایہ بھی اندھیرے میں جُدا ہوتا ہے[2]

جس کی تعلیم یہ خیانت ہے ایسے دیں پر ہزار لعنت ہے[3]

دوستو اِک نظر خُدا کے لِئے سیّدُ الخَلق مصطفٰےؐ کے لِئے[4]

کوئی جو مُردوں کے عالم میں جاوے وُہ خود ہو مُردہ تب وُہ راہ پاوے

کہو زِندوں کا مُردوں سے ہے کیا جوڑ یہ کیونکر ہو کوئی ہم کو بتاوے[5]

[1] (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۸۱ مطبُوعہ ۱۸۹۳ء)

[2] (حاشیہ اشتہار معیار الاخیار والاشرار مطبُوعہ ۷ مارچ ۱۸۹۴ء)

[3] (آریہ دھرم صفحہ ۴۵ مطبُوعہ ۱۸۹۵ء)

[4] (اشتہار مُستیقنًا لوحی اللہِ القہّار ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

[5] (ایّام الصّلح صفحہ ۱۴۳ مطبُوعہ ۱۸۹۹ء)

مر گیا بَدبخت اپنے وار سے ‏ ‏ کٹ گیا سر اپنی ہی تلوار سے
کھُل گئی ساری حقیقت سَیف کی ‏ ‏ کم کرو اب ناز اِس مُردار سے[1]

کیسے کافِر ہیں مانتے ہی نہیں ‏ ‏ ہم نے سَو سَو طرح سے سمجھایا
اِس غرض سے کہ زِندہ یہ ہوویں ‏ ‏ ہم نے مرنا بھی دِل میں ٹھہرایا
بھر گیا باغ اب تو پھُولوں سے ‏ ‏ آؤ بُلبل چلیں کہ وقت آیا[2]

جب سے اَے یار تجھے یار بنایا ہم نے ‏ ‏ ہر نئے روز نیا نام رکھایا ہم نے[3]
کیوں کوئی خَلق کے طعنوں کی ہمیں دے دھمکی ‏ ‏ یہ تو سب نقشِ دِل اپنے سے مِٹایا ہم نے

اگر وُہ جاں کو طلب کرتے ہیں تو جاں ہی سہی ‏ ‏ بلا سے کچھ تو نپٹ جائے فیصلہ دِل کا
اگر ہزار بَلا ہو تو دِل نہیں ڈرتا ‏ ‏ ذرا تو دیکھئے کیسا ہے حوصلہ دِل کا[4]

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت ‏ ‏ مَیں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا[5]

[1] (نزول المسیح صفحہ ۲۲۴ مطبوعہ ۱۹۰۹ء) ‏ ‏ [3] (ازمسودات حضرت مسیح موعود)
[2] (رسالہ تشحیذالاذہان ماہ دسمبر ۱۹۰۹ء) ‏ ‏ [4] اخبار الفضل ۳۱ر دسمبر ۱۹۱۳ء
[5] (ازمسودات حضرت مسیح موعود)

الہامی اشعار

کیا شک ہے ماننے میں تمھیں اِس مسیح کے جس کی مُماثلت کو خُدا نے بتا دِیا

حاذِق طبیب پاتے ہیں تم سے یہی خِطاب خوبوں کو بھی تو تُم نے مسیحا بنا دِیا

قادِر کے کاروبار نمُودار ہو گئے کافِر جو کہتے تھے وُہ گرِفتار ہو گئے

کافِر جو کہتے تھے وُہ نگوں سار ہو گئے جتنے تھے سب کے سب ہی گرِفتار ہو گئے [1]

دُشمن کا بھی خُوب وار نِکلا تِس پر بھی وہ آر پار نِکلا [2]

قادر ہے وہ بارگہ ۔ ٹُوٹا کام بناوے بنا بنایا توڑ دے کوئی اُس کا بھید نہ پاوے [3]

برتر گمان و وہم سے احمدؐ کی شان ہے اس کا غلام دیکھو **مسیح الزمان** ہے [4]

کروں گا دُور اُس ماہ سے اندھیرا دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا [5]

چل رہی ہے نسیم رحمت کی جو دُعا کیجئے قبول ہے آج [6]

[1] (ضمیمہ تحفۂ گولڑویہ حاشیہ صفحہ ۲۷ مطبوعہ ۱۹۰۲ء)
[2] (الحکم ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء)
[3] (اخبار بدر ۲۲ نومبر ۱۹۰۶ء)
[4] (از حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷۴ کا حاشیہ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)
[5] (تذکرہ ص ۴۲۷)
[6] (تذکرہ ص ۲۰۶)

اِلہامی مصرعے

۱۔ ہے سرِ رہ پر تمھارے وہ جو ہے مولیٰ کریم

۲۔ پھر بہار آئی خُدا کی بات پھر پوری ہوئی

۳۔ کَشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کُشتیاں

۴۔ پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دِن

۵۔ پاک مُحمّد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

۶۔ جے توُں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

۷۔ عشقِ اِلٰہی وَسّے مُنّہ پر وَلّیاں ایہہ نشانی

۸۔ جِدھر دیکھتا ہُوں اُدھر توُ ہی توُ ہے

۹۔ پر خُدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں

۱۰۔ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

۱۱۔ بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد

۱۲۔ چمک دِکھلاؤں گا تم کو اِس نشاں کی پنج بار

۱۳۔ زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی با حالِ زار

۱۔ اخبار بدر۔ ۲۰ اپریل ۱۹۰۵ء
۲۔ اخبار بدر۔ ۱۱ مئی ۱۹۰۵ء
۳۔ اخبار بدر۔ ۷ مئی ۱۹۰۶ء
۴۔ اخبار بدر۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۶ء
۵۔ براہین احمدیہ چہار حصص ص۵۲۲
۶۔ اخبار بدر ۲۵ اپریل ۱۹۰۸ء
۷۔ اخبار بدر ۸ مئی ۱۹۰۳ء
۸۔ اخبار بدر ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ء
۹۔ اخبار بدر ۱۱ مئی ۱۹۰۵ء
۱۰۔ اخبار الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء
۱۱۔ مطبوعہ ۱۹۰۱ء منقول از بشیر احمد، شریف احمد اور مُبارکہ کی آمین
۱۲۔ تجلّیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱ حقیقۃ الوحی ص۹۳ حاشیہ
۱۳۔ براہین احمدیہ حصّہ پنجم صفحہ ۱۲۰

قطعہ تاریخ براہین احمدیہ

کیا خوب ہے یہ کتاب سُبْحَانَ اللّٰہ

اک دَم میں کرے ہے دینِ حق سے آگاہ

ازبس کہ یہ مغفرت کی بتلاتی ہے راہ

تاریخ بھی "یا غفور" ۱۲۹۷ نکلی وَہ واہ

ٹائیٹل پیج براہین احمدیہ

الحمد للّٰہ

وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفٰی

درّثمین

مطبع ضیاء الاسلام قادیان دارالامان مین باہتمام

حکیم فضل الدین صاحب مالک مطبع چھپی

قیمت ۳ر تعداد جلد ۷۰۰

حضرت اقدس مسیح موعود کی حیاتِ مبارکہ میں طبع ہونے والی دُرِّثمین مطبوعہ 1896ء کے سرورق کا عکس

وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

دُرِّ ثمین

کامل

جسکو خاکسار خلیفہ نور الدین نے حضرت اقدس
امام ہمام مہدی مسعود و مسیح موعود
علیہ الصلوۃ والسلام کی جملہ تصانیف
میں سے اردو و فارسی نظموں کو جمع کر کے ماہ رجب ۱۳۱۹
اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء
رفاہ عام پریس لاہور میں طبع کرا کے شایع کیا

حضرت اقدس مسیح موعود کی حیاتِ مبارکہ میں چھپنے والی دُرِّ ثمین مطبوعہ 1901ء کے سرورق کا عکس

Symbols for Pronunciation and Transliteration

Vowels

Symbol	Urdu
a	زبر
i ، e	زیر
u	پیش
aa	آ
ee	ای
oo	اُو
ai	اے
au	اَو

Consonants

Symbol	Urdu
b	ب
p	پ
t	ت، ٹ، ط
s	ث ، س
sh	ش
j	ج
ch	چ
h	ح، ھ، ہ
kh	خ
d	د ، ڈ
z	ذ، ز، ژ، ض، ظ
r	ر، ڑ
f	ف
q	ق
k	ک
g	گ
l	ل
m	م
n	ن
N	ں
w	و
y	ی، ے
'	ع، ء
gh	غ

(اُردو الفاظ، انگریزی میں تلفظ، اُردو معانی، انگریزی میں معانی)

Glossary

(Urdu Words, Transliteration, Urdu Meanings, English Meanings)

ص 1 سے ص 79 تک

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

Khudaa ke paak logoN ko....

1

نصرت nusrat

Help مدد،حمایت

عالم 'aalam

The universe, the world, mankind کائنات، دنیا

عالم دکھانا 'aalam dikhaanaa

To demonstrate novel, miraculous, extra-ordinary, or unique phenomenon رونق دکھانا، بہار دکھانا، نیا رُخ دکھانا

خس رہ khas-e-rah

Obstacles, hurdles in the way of progress راستے کے تنکے یعنی مشکلات

مخالف mukhaalif

Opponent, adversary مدمقابل، برخلاف، برعکس

خاک khaak

Dust, dust storm مٹی،دھول کا طوفان

خالق khaaliq

God as Creator, an attribute of God

خلق khalq

Mankind, creation مخلوق

یارو خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں

Yaaro khudi se baaz bhi....

2

خودی khudi

Self ego, vainglory, vanity, pride, egotism, conceit ذات کا شعور، خودپسندی، غرور، تکبّر

خو khoo

Nature, disposition عادت،خصلت

پاک صاف بنانا paak saaf banaanaa

گندگی دور کر کے صاف بے عیب بنانا

To cleanse, to purify

باطل baatil

Falsehood جھوٹ

میل mail

inclination, tendency, trend, desire, attitude توجہ،خواہش،میلان، جھکاؤ،رغبت،رجحان

حق haq

The True, truth (an attribute of God) سچائی - خداتعالیٰ کی صفت

رجوع rujoo'

رخ کرنا،توجہ کرنا، پھرنا

To turn to, recourse, return

ضدوتعصب zid-do-ta-'as-sub

بے جاحمایت، طرفداری، ضد، ہٹ دھرمی

Religious prejudice, bias

قدم اُٹھانا qadam uthaanaa

Proceed towards آگے بڑھنا

بصدق basidq

Truly, sincerely سچائی کے ساتھ

ردّ radd

Discard, reject تردید کرنا،واپس کرنا

محقق muhaqqaq

Proven to be true, certain جس کی سچائی ثابت ہوچکی ہو

جواب نہ بننا jawaab na bannaa

To be silenced by an apt reply, to be speechless, to be confounded, having no explanation لاجواب ہوجانا

منہ دکھانا mooN dekhaanaa

To face روبرو ہونا،سامنا کرنا،سامنے آنا

جہاں jahaaN

World, mankind دنیا

2

پیدا ہے *paidaa hai*

Is evident from ظاہر ہے،نمودار ہے

عبارت *'ibaarat*

Verse, word تحریر،مضمون،آیت

خوبی *khoobi*

Excellence, beauty اچھائی،خوبصورتی

چمن *chaman*

Flower, garden باغ

بُستاں *bustaaN*

Garden, orchard بوستاں، باغ، گلشن

یزداں *yazdaaN*

Allah, the God of Goodness اللہ تعالیٰ، نیکی اور خیر پیدا کرنے والا

ثانی *saani*

Equal, match مثال،نظیر،نمونہ

لولوئے عمّاں *loo'-loo-'e-'ammaN/'ummaN*

The pearl of Oman, a precious pearl عمان کا قیمتی موتی، گوہر

وگر *wagar*

Or else اور اگر نہیں تو

لعلِ بدخشاں *la'l-e-BadakhshaaN*

سرخ رنگ کا قیمتی پتھر، بدخشاں کا قیمتی سرخ پتھر

Ruby of BadakhshaaN

قول *qaul*

Words, saying, speech, promise بات، کلام، وعدہ

بشر *bashar*

Human being آدمی،انسان

قدرت *qudrat*

Might, power طاقت،قوت

درماندگی *darmaaNdgi*

Helplessness, vulnerability بے چارگی، بے بسی

جمال وحسن قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے

Jamaal-o-Husn-e-QuraaN noor...

3

جمال *jamaal*

Excellence, elegance, beauty حسن وخوبصورتی

حسن قرآں *husn-e-QuraaN*

Excellence and beauty of Quran قرآن مجید کا حسن

نور *noor*

Light روشنی

جان *jaan*

Essence of life روح(مراد زندگی)

نظیر *nazeer*

Peer, resemblance, example مثال،نمونہ، مانند

نظر میں جمنا *nazar maiN jamnaa*

نگاہ قائم ہونا، نگاہ میں ٹھہرنا، پسند آنا، نظر جمنا، جچنا

Appealing to view (even after a thorough research into the matter it is not possible to find its match)

فکر *fikr*

To think, to ponder سوچنا،غور کرنا

یکتا *yaktaa*

Unique, matchless بے مثال، اپنی قسم کا ایک، یگانہ

کلام پاک *kalaam-e-paak*

Quran, the holy book پاک کلام

رحماں *RehmaaN*

بن مانگے دینے والا – اللہ تعالیٰ کی ایک صفت

The Benificent, an attribute of Allah

بہارِ جاوداں *Bahaar-e-jaawidaaN*

Everlasting spring, eternal prime or bloom ہمیشہ رہنے والی بہار

(3)

فرقِ نمایاں *farq-e-numaayaaN*

Prominent disparity, clear difference کھلا کھلا فرق

ملائک *malaa'ik*

Angels (مَلک کی جمع) فرشتے

حضرت *hazrat*

In front of دربار، جناب میں، سامنے، حضور

اقرارِ لاعلمی *iqraar-e-laa'ilmi*

یہ تسلیم کرنا کہ ہمیں علم نہیں۔ حضرت آدمؑ کی پیدائش کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ (البقرہ:۳۳)

Cofession of ignorance (on the part of the angels) a reference to Adam's creation in the Quran (al Baqarah:33).

سخن *sakhun-sukhan*

Saying, speech گفتگو، کلام، بات

ہمتائی *hamtaa'i*

Equality برابری

مقدورِ انساں *maqdoor-e-insaaN*

انسان کی طاقت، ہمت، قدرت

Ability or power of man

(4)

نورِ حق *noor-e-haq*

حق کا نور یعنی اللہ تعالیٰ کا نور۔ مراد کلامِ الٰہی

Divine revelation

پاس کرنا *paas karnaa*

Have some regard for قدر کرنا، احساس کرنا

شانِ کبریائی *shaan-e-kibryaa'i*

خدا تعالیٰ کی بزرگی یا بلند شان

Dignity and magnificence of God

بوئے ایماں *boo'e-eemaaN*

Speck of faith, iota of faith

کفراں *kufraaN*

Ingratitude ناشکری

کذب و بہتاں *kizb-o-buhtaan*

False accusation جھوٹ اور الزام تراشی

(O! People, have some regard for the Almightiness of God, restrain your tongues, if you have even an iota of faith)

ذاتِ واحد *zaat-e-waahid*

وہ اکیلی ذات، اللہ تعالیٰ، جس کا کوئی ہمسر نہیں

He is one who has no equal, no associate, uniqueness in attributes

شرک *shirk*

دوئی، خدا کی ذات و صفات میں کسی غیر کو شامل کرنا

To associate a partner with God

پنہاں *pinhaaN*

Hidden چھپا ہوا، پوشیدہ

جہل *jahl*

Ignorance جہالت، لاعلمی

خطا *khataa*

Error, fault, mistake غلطی

کیں *keeN*

Enmity, grudge, hatred, rancour, malice کینہ، بغض، نفرت

نصیحت *naseehat*

Advice نیک کام کرنے کی تلقین

غریبانہ *ghareebaanah*

Humble مخلصانہ، عاجزانہ

قرباں *qurbaaN*

Sacrifice فدا

(I am ready to sacrifice my life for him who purifies himself)

آؤ عیسائیو! ادھر آؤ!

aa-o 'isaaeeo! idhar aa-o!

4

ہیہات *haehaat*

Begone, دور کی بات، ہائے ہائے، افسوس کا کلمہ
how woeful, alas

5

راہِ حق *raah-e-haq*

Path of truth سچائی کا راستہ

مخلوق *makhlooq*

The creation, people, لوگ، خلقت، دنیا
populace, world

بہکانا *behkaanaa*

To lead astray غلط راستے پر لگانا

شرمانا *sharmaanaa*

To feel ashamed شرم کرنا، خدا کا خوف کرنا

سدا *sadaa*

Everlasting, ever, always ہمیشہ

بقا *baqaa*

Immortality, زندہ رہنا، باقی رہنا، فنا نہ ہونا
permanence, survival, continuance

جا *jaa*

Place جگہ، مقام

خرابہ *kharaabah*

ویران جگہ، کھنڈر، جسے ایک دِن ویران ہونا ہے
Deserted, desolate, wasteland, ruined place, the world

دل میں اُبال اُٹھنا *dil maiN ubaal uthnaa*

To be excited, to be agitated, جوش آنا
motivated, stimulated (My heart is assailed by countless apprehensions)

طریقِ صواب *tareeq-e-sawaab*

Right course or path درست طریقہ، اچھا راستہ

بلا کا حجاب *balaa kaa hejaab*

Heavy casing, wrapping زبردست پردہ پڑنا

کین و اِستکبار *keen-o-istikbaar*

حسد، بغض، کینہ، کھوٹ، دشمنی، تکبر، غرور، گھمنڈ، فخر
Hatred, grudge, enmity, malice & haughtiness

یک بار *yak baar*

Totally ایک دم، مکمل

6

قادرِ اکبر *qaader-e-akbar*

قدرت والا، سب سے بڑا ۔ اللہ تعالیٰ کی صفات
Powerful, Almighty, attributes of God

پختہ *pukhtah*

Reliable, authentic مضبوط

کوئے دِلبر *koo-'e-dilbar*

Path leading to the beloved, محبوب کی گلی
i.e. God

اوصاف *ausaaf*

(وَصف کی جمع) تعریفیں، خوبیاں، ہنر، جوہر
Attributes, virtues, good qualities

نیرِ اکبر *nayyer-e-akbar*

The biggest star, the سب سے بڑا ستارہ، سورج
sun at its zenith

تلک *talak*

Towards, upto, near to تک

بحرِ حکمت *behr-e-hikmat*

An ocean of wisdom دانائی کا سمندر

عشقِ حق *ishq-e-haq*

Love of Almighty God خدا تعالیٰ کی محبت

جام *jaam*

Goblet, cup پیالہ

نقشِ حق *naqsh-e-haq*

Mark, imprint of truth سچائی کا نشان

غیرِ خدا *ghair-e-khudaa*

Whatever is alternative to God خدا کے علاوہ

دردمند *dardmaNd*

Distressed, miserable, دکھی، مصیبت زدہ
the afflicted sufferers

خدانما khudaa numaa
خداتعالیٰ کی صفات کوظاہر کرنے والا، خداتعالیٰ کو دِکھانے والا
The Quran that manifests God, manifesting the attributes of God

خورِہدیٰ khur-e-hudaa
The sun of guidance ہدایت کی روشنی

واہیات waaheyaat
Nonsense فضول، بکواس

آنکھ پھوٹنا aaNkh phootnaa
Unable to see the truth, to lose one's sight, to be blind بینائی زائل ہونا

اِمتحان imtehaan
Test, trial آزمائش

نورِفرقاں ہے جوسب نوروں سے اَجلیٰ نکلا
Noor-e-furqaN he jo sab....

7

فُرقاں furqaaN
حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا، سچ جھوٹ کا فرق دکھانے والا، قرآن
Distinguishing truth from falsehood, the Holy Quran

اَجلیٰ ajlaa
Evident, the most manifest روشن تر، بہت زیادہ چمکدار

ناگہاں naagahaaN
Suddenly, abruptly, all of a sudden اچانک، یکا یک

چشمۂ اصفیٰ chashma-'e-asfaa
زیادہ پاکیزہ' صاف شفاف پانی کا چشمہ
Purest, cleanest, unadulterated fountain of water

مہیا muhayyaa
Provided, readily available حاضر، تیار، موجود

مئےعرفاں ma'e irfaaN
پہچان کی شراب' خداتعالیٰ کا علم حاصل کرنے کی شراب یا ذریعہ
Wine that helps to attain divine knowledge and recognition

شیشہ sheeshah
Container, receptacle, goblet, (Invigorating power of Quran has been called wine) بوتل

یکتا yaktaa
Matchless, unique منفرد، واحد، اکیلا، یگانہ

عصا asaa
سونٹا Staff, rod (اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب حضرت موسیٰ کا عصا ساحروں کے مقابل اژدہا بن گیا اور جھوٹ کو غلط ثابت کردیا تھا۔ الشعراء:۴۶)
(At first I had taken the rod of Moses to be the discrimination between truth and falsehood then deliberation led me to the truth that every word of the Quran is life-giving (*Masiha*)
An allusion to the event when Moses's rod thrown by him utterly destroyed the imposture, forgery and deception of the sorcerers)
(Al shu'ara : 46)

نیرِبیضا nayyer-e-baizaa
Bright Sun چمکدارسورج

اَعمیٰ 'amaa
Blind اندھا

پُتلا putlaa
A puppet, a large doll, idol, image, effigy کٹھ پتلی، گڈا، بُت

کس قدرظاہرہےنوراس مبداءالانوارکا
kis qadar zaahir he noor us....

8

مبداءالانوار mabdaa'-ul-anwaar
نوراورروشنیوں کامنبع ومرکز
Fountainhead, source of lights

ابصار absaar
(Plural of 'basar') Sight (بصرکی جمع) آنکھیں or understanding (How manifest is

اسرار *asraar*
(سِر کی جمع) راز، پوشیدہ بات Divine secrets, mystery

پیچ *paich*
الجھاؤ Complication, twist

عقدۂ دشوار *'uqdah-'e-dushwaar*
معمہ، راز، پیچیدہ مسئلہ Full of twists, convoluted, intricate, difficult knot, mystery

خوب رُویوں *khoob rooyoN*
خوبصورت چہرے والے Beautiful persons, pretty ones, sweethearts, good looking, attractive

ملاحت *malaahat*
نمکینی، خوبصورتی A rich brown complexion, a sign of beauty

گل و گلشن *gul-o-gulshan*
پھول اور باغ Flowers and garden, a rose, flower garden

گلزار *gulzaar*
باغ، گلستان Garden, a bed of roses

چشمِ مستِ ہر حسیں
chashm-e-mast-e-har haseeN
ہر حسین کی نشیلی آنکھ (The enchanting, amorous, intoxicated, inebriated eyes drunk with the love of God show Thee at every step and every moment)

گیسوئے خمدار *gesoo-'e-khamdaar*
بل کھائے ہوئے بال Curly hair, a sign of beauty

حائل *haa'il*
بیچ میں آنے والا، روکنے والا، روک، آڑ، پردہ
Get in the way, block

قِبلہ *qiblah*
مکہ: جس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں
The Holy Ka'bah in Mecca which muslims face for prayers

رُخ *rukh*
چہرہ، منہ Face, side

the light of God, fountainhead of all the lights. In fact, the whole universe is reflecting Him as a mirror)

بےکل *be kal*
بےقرار، بےچین، گھبرایا ہوا Restless, uneasy

جمالِ یار *jamaal-e-yaar*
محبوب کی خوبصورتی Beauty, elegance, prettiness of the beloved

ترک یا تاتار *turk yaa taataar*
ترکی یا ترکستان سے تعلق رکھنے والے، ظاہری یا جسمانی خوبصورتی کا نمونہ
Turks and Tartars (Symbols of physical beauty, Mongolian and Turkish tribes are considered to be very beautiful races)

دیدار *deedaar*
جلوہ، درشن، نظارہ Sight, manifestation

خورشید *khursheed*
سورج، آفتاب Sun

مشہود *mashhood*
موجود، ثابت Apparent, visible

چمکار *chamkaar*
بہت تیز روشنی Dazzling light

نمک چھڑکنا *namak cheraknaa*
نمک پاشی کرنا Sprinkle salt (metaphorically), to galvanize into an excited state of emotions

عاشقانِ زار *'aasheqaan-e-zaar*
دکھی عاشق Disconsolate, desperate lovers (O! God you have yourself inspired the souls of these desperate lovers and intensified their affection)

خواص *khawaas*
(خاص کی جمع) خصوصیات، جوہر Qualities

دفتر *daftar*
تحریریں، دستاویزات Records

(7)

اِعتقاد i'teqaad
عقیدہ، ایمان Faith, belief
بہرسبب bahar sabab
(بہ ہرسبب) ہروجہ سے، ہرطریق سے
In every condition, in any case
غضب ghazab
افسوس، ظلم، اندھیر، برائی کی زیادتی پر بھی بولا جاتا ہے
What a calamity!
ترک کرنا tark kernaa
چھوڑنا Forsake
عیال 'ayaal, 'iyaal
بال بچے، بیوی بچے، متعلقین، خاندان Family
اےغافلاں ay ghaafelaaN
اےغفلت کرنے والو! بے پرواہ بےخبر لوگو!
O! negligent people
وفا wafaa
Loyalty, sincerity, faithfulness خلوص
نہ کُنَد nah kunad
نہیں کرتی Does not observe
ایں eeN
This یہ
سرائے خام saraa-'e-khaam
A transitory, عارضی قیام کی بودی جگہ
impermanent, immaterial abode
دنیائے دوں dunyaa-'e-dooN
حقیر، فانی، بےحقیقت دنیا
This base and vile world
نماند namaaNd
Shall not remain نہ رہے گی
بہ کس ba kas
With anyone کسی کے ساتھ
مدام mudaam
سدا، ہمیشہ (اے غافلو! یہ فانی دنیا کسی سے وفا نہیں کرتی یہ حقیر دنیا
کسی کے ساتھ ہمیشہ رہی ہے نہ رہے گی)
Forever, eternally perpetual, everlasting

تیغِ تیز tegh-e-taiz
Sharp sword تیزتلوار
غمِ اغیار gham-e-aghyaar
Worries of opponents, rivals دوسروں کاغم

(9)

درماں darmaaN
Remedy, cure علاج، چارہ، دوا
ہجر hijr
Separation دوری
آزار aazaar
Affliction, torment, grief دکھ، تکلیف
کل پڑنا kal parnaa
To be satisfied, to be at ease چین آنا، آسودگی حاصل ہونا
دیوانہ مجنوں وار deewaanah majnooNwaar
Mad as MajnuN, a legendary lover who went mad in his love for Laila مجنوں کی طرح دیوانہ، بےخود

دنیا کی حرص وآز میں کیا کچھ نہ کرتے ہیں
dunya ki hirso aaz maiN kia....

---

(10)

حرص وآز hirs-o-aaz
Greediness, avarice ہوس، لالچ
زر zar
Money, capital دولت، سرمایہ
سجن sajan
Beloved پیارا، محبوب
طریق tareeq
Way of life, religion راستہ، سبیل، مسلک
دھرم dharm, dharam
Religion مذہب
عیاں ayaaN, iyaaN
Clear, manifest, obvious, apparent ظاہر، اعلانیہ

عہد شد از کردگارِ بے چگوں
ehed shud az kirdegaar-e-be chagooN
This has been خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عہد ہو چکا ہے destined by God Almighty

غور کن در *ghaur kun dar*
Deliberate over it, think اس بارے میں غور کرو about it

اَنَّھُمْ لَا یَرْجِعُوْن (انبیاء : ۹۶)
annahum laa yarje'oon
They shall never return وہ واپس نہیں لوٹیں گے

انبیا *ambiyaa'*
Prophets نبی کی جمع

راستاں *raastaaN*
Rightly guided people سچے لوگ، ہدایت یافتہ لوگ

واہیات *waaheyyaat*
Silly, nonsense بے وقوفانہ، فضول

سیرت *seerat*
Character, the way of life عادت، اخلاق، خوبی

نص *nas*
واضح، قرآن پاک کے واضح احکام پر مشتمل آیت
Categorical Quranic injunction, Verse of the Holy Quran which is clear and definite in its meaning, which states clearly what is right and what is wrong and is not susceptible to any other meaning

سنت اللہ *sunnatullah*
The way of God اللہ پاک کا طریق

(13)

باشان کبیر *baa shaan-e-kabeer*
(با کا مطلب ساتھ اور والا) - بڑی شان والا
Highly exalted status

غیب داں *ghaib daaN*
Knower of the unseen and hidden things غیب کا علم رکھنے والا

(O! negligent people, this transitory and vile world has never been faithful to anyone nor will it ever be)

ان کو سودا ہوا ہے ویدوں کا
un ko saudaa hua he....

---

(11)

وید *waid*
ہندوؤں کی مذہبی کتاب
Vedas, the religious book of Hindus

سودا ہونا *saudaa honaa*
To be crazy for something خبط ہونا، مالیخولیا، جنون

مبتلا *mubtalaa*
پکڑا ہوا، اُلجھا ہوا، عاشق
Involved, fond of something, fallen in love with, afflicted with

ناستک مت *naastik mat*
Atheism دہریہ مذہب

کال *kaal*
Dearth, famine خشک سالی

سر پر کھڑا ہونا *sar par kharaa honaa*
At hand, very near, قریب ہونا، سامنے موجود ہونا close by, imminent, nigh

---

کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال
keyooN naheeN logo tumhaiN....

---

(12)

محترم *muhtaram*
Honourable, جس کا احترام کیا جائے، معزز respectable, the honoured one

سر بہ سر *sar ba sar*
Doubtless, ایک سرے سے دوسرے سرے تک، مکمل utterly, entirely

حیّ وقدیر hayy-o-qadeer
ہمیشہ زندہ رہنے والا، ہمیشہ قائم رہنے والا (خدا تعالیٰ کے صفاتی نام)
The Living, the Omnipotent (attributes of God)

مرحبا marhabaa
شاباش، واہ، خوب (شعر میں طنزیہ استعمال ہوا ہے)
Bravo (used in the verse ironically as 'shame on you')

دیو daiw
دیوی، دیوتا Idols

تقلید taqleed
پیروی، اتباع to confirm, to follow

الاماں al-amaaN
اے اللہ اپنی پناہ میں رکھ O, God! protect us

فہم fahm
شعور، عقل، سمجھ بوجھ Understanding

راہِ صواب raah-e-sawaab
درست، بہتر رستہ Right path

خدام khuddaam
(خادم کی جمع) خدمت کرنے والے Servants

ختم المرسلیں khatm-ul-mursaleeN
ختم کا مطلب مہر، مکمل، کامل، بلند ترین، مرسل کا مطلب جو بھیجے گئے یعنی انبیاء، انبیاء میں بہترین
The best, seal of all the prophets

بدعت bid'at
دین میں نئی بات شامل کرنا، نئی رسم بنانا Innovation in religion with no bases in Quran

مختار mukhtaar
با اختیار، پسند کیا گیا Empowered, invested with authority

خوفِ عقاب khauf-e-'iqaab
سزا کا خوف Fear of punishment

سخت شورے اوفتاد اندر زمیں
sakht shor-e-ooftaad andar zameeN
دنیا میں بہت شور پڑ گیا ہے The world is stricken with utter disorder and turmoil

رحم کن بر خلق اے جاں آفریں
rehm kun bar khalq ay jaaN aafreeN
اے زندگی دینے والے مخلوق پر رحم کر Have mercy on the people, O! Creator of the world

رَبُّ الوریٰ rabb-ul-waraa
دنیا کا ربّ Sustainer of the universe

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
Khudaa se wohi log karte haiN payaar

(14)

نثار nisaar
قربان کرنا، فدا کرنا To sacrifice

دلدار dildaar
محبوب، معشوق، تسلّی دینے والا Beloved, possessing or delighting the heart

نابکار naabkaar
بیکار Good for nothing, useless, unworthy

خاک khaak
مادی دنیا Material world

اک کرشمہ اپنی قدرت کا دکھا
ik karishmah apni qurdart kaa dikhaa

کرشمہ karishmah
معجزہ Miracle

قدرت qudrat
دیکھیے صفحہ نمبر 2 پر

حق پرستی haq parasti
سچائی کی تائید Godliness, true faith, support of the truth

حجت تمام ہو hujjat tamaam ho
جھگڑا ختم ہو To settle a dispute

(10)

بغض *bughz*

Hatred, animosity, نفرت، عداوت، دشمنی، کینہ grudge

باز آنا *baaz aanaa*

Refrain from, توبہ کرنا، واپس آنا، کسی بات کو چھوڑ دینا turn back

طور *taur*

Manner, method, way قسم، طرز، طریقہ

تسلّی *tasalli*

Satisfaction, contentment اطمینان

نوروں کا زور ہونا *nooroN kaa zor honaa*

روشنیوں کا بڑی شان وشوکت سے ظاہر ہونا، پھوٹنا

Today all those lights have converged in my humble self and have embellished my heart with all their colours and tones

عاجز *aajiz*

Humble person مسکین، خاکسار

پیمبر *peambar*

Messanger i.e. Muhammad پیام لانے والا (PBUH)

وجود *wujood*

Self جسم، ہستی

مصطفیٰ *mustafaa*

The chosen چنا ہوا' آنحضرت ﷺ کا نام مبارک one (Title of the Prophet Mohammad PBUH)

بے حد *be had*

Innumerable, جس کی حد نہ ہو، شمار نہ کیا جا سکے countless, boundless, excessive, extreme

رحمت *rahmat*

Divine mercy, pity, فضل، رحم، کرم، مہربانی kindness, divine blessing, graciousness

بارخدایا *baar-e-khudaayaa*

O! God, Lord God, بار (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام) Great God, for the sake of God

---

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

har taraf fikr ko dauraa ke thakaayaa....

---

(15)

فکر *fikr*

Ponder, thought سوچ، تصور

دیں *deeN*

Religion مذہب

(We made concerted efforts, exhausted ourselves but found that there is no match for the religion of Mohammad (Peace and blessings of God be upon him.) His religion is the most perfect of all)

نشاں دکھلانا *nishaaN dikhlaanaa*

سچائی ثابت کرنے کیلئے تازہ ایمان افروز واقعات ومعجزات دکھانا

To show signs or miracles

ثمر *samar*

Reward, fruit, حاصل، انعام، ثمرہ، پھل (جمع اثمار) benefit, outcome, result, prize, gift

تجربہ *tajribah*

Test and trial آزمائش، جانچ، امتحان، ثبوت، دلیل

دعوت *da'wat*

Invite بلانا

آزمائش *aazmaa'ish*

Test, trial امتحان، جانچ، پرکھ

ہر چند *har chaNd*

Despite, although, though کتنا ہی، کیسا ہی، بہت

مقابل *muqaabil*

To challenge, to contest سامنے، روبرو

غفلت *ghaflat*

Laziness, negligence, carelessness سستی، کاہلی

لحاف *lehaaf*

Blanket, quilt رضائی

(11)

ذرّہ *zarrah*

Grain, particle, fibre (Every fibre of my being) ریزہ

صف *saf*

Row قطار

بحجت (بہ حُجت) *bahujjat*

By argument دلیل کے ساتھ

پامال *paamaal*

پائمال، روندا ہوا، پاؤں میں مسلا ہوا، خراب، برباد

Defeated, trampled upon, devastated, ruined

سیف *saif*

Sword تلوار

ملزم *mulzam*

Accused قصوروار، ذلیل، جس پر الزام لگا ہو

خوار *khaar*

Miserable, disgraced, notorious رسوا

آتشِ سوزاں *aatish-e-sozaaN*

Burning fire بھڑکتی ہوئی، جلانے والی آگ

نقشِ ہستی *naqsh-e-hasti*

Individual person, self وجود کا نشان

مئے خانہ *ma'e khaanah*

Tavern, bar شراب خانہ

مرجع عالم *mar ja-'e-'aalam*

The resort of the whole world تمام دنیا کے لوٹ کر آنے کا مقام

خم *khum*

A large container شراب کی صراحی یا مٹکا

شمائل *shamaa'il*

Qualities, habits (شمیلہ کی جمع) عادت، خصلت

(17)

دام *daam*

A net, a snare جال

(16)

ربط *rabt*

Link, connection تعلق

مدام *mudaam*

دیکھیے صفحہ نمبر 7 پر

لبالب *labaalab*

Filled upto the brim کناروں تک بھرا ہوا

لا جرم *laa jaram*

Necessarily, undoubtedly, essentially بے شک

موردِ قہر *maurid-e-qahr*

The object of severe wrath, cruelty وہ شخص جس پر غصہ کیا جائے

اغیار *aghyaar*

Rivals, opponents, enemies (غیر کی جمع) دشمن لوگ

زعم *zu'm, za'm*

Presumption, conjecture, opinion ظن، گمان، خیال

اِفتراء *ifteraa'*

Forged lie جھوٹ، غلط بیانی

ملحد *mulhid*

An unbeliever, an athiest بے دین، کافر، فاسق

دجّال *daj jaal*

Antichrist, great deceiver فریبی، جھوٹا

ملّت *millat*

Society, religion, creed دین، مذہب، فرقہ، گروہ

گالیاں *gaaliyaN*

Abuses برا بھلا کہنا

غیظ *ghaiz*

Rage, fury, wrath, anger قہر، غضب، غصہ، عتاب

بار اٹھانا *baar uthaanaa*

Take up responsibility ذمہ داری اٹھانا

معمور *ma'moor*

Replete with, full of بھرا ہوا، بسا ہوا، بھرپور، آباد

(12)

یکتائی *yaktaa'i*

Uniqueness وحدانیت

نقش جمانا *naqsh jamaanaa*

To imprint, to impress دل میں بٹھانا

خیرِ اُمم *khair-e-umam*

The best of the peoples (اُمم :امت کی جمع) سب امتوں سے بہتر

خیرِ رُسل *khair-e-rusul*

The best of the prophets رسولوں میں سے بہترین

آدمی زاد *aadmi zaad*

Progeny of Adam, human beings آدم کی اولاد، انسان

مدح *madah*

Praise تعریف،ثنا

شورِ محشر *shor-e-mahshar*

قیامت کا شور، بہت شور

Profound supplication, outcry on the Day of Judgement

یہی پاک چولا ہے سکھوں کا تاج

ye hee paak cholaa hai sikhhoN kaa....

---

(18)

چولا *cholaa*

A cloak, gown لمبا لباس، کرتا، ایک قسم کا لباس

کابلی مل *kaabli mal*

بابا نانکؒ کی اولاد سے تھے جن کی تحویل میں چولا بابا نانک تھا

Kabli Mal, who inherited the sacred cloak, was one of the descendants of Baba Nanak

جنم ساکھی *janam saakhi*

The holy book of the Sikhs, biography سکھوں کی مقدس کتاب

مذکور *mazkoor*

Mentioned, recorded جس کا ذکر کیا گیا ہو

انگد *aNgad*

بابا نانکؒ کے جانشین کا نام ہے۔ گورو انگد نے ایک کتاب لکھی جو انگد کی جنم ساکھی کہلاتی ہے۔

A book written by a successor of Baba Nanak named Angad

بیّنات *bayyinaat*

Categorical proofs, incontrovertible proofs, clear arguments, convincing evidences کھلے کھلے واضح نشانات

جاودانی حیات *jaawedaani hayaat*

Eternal life ہمیشہ کی زندگی

خلعت *khil'at, khal'at*

A robe of honour لباس، جوڑا، شاہی لباس

سرفراز *sarfaraaz*

Distinguished عالی مرتبہ،ممتاز،معزز

چارہ ساز *chaarah saaz*

Healer معالج،طبیب

بد گہر *bad guhar*

Evil person برا،گمراہ

تعویز *ta'weez*

وہ کاغذ یا تختی جو حصول مراد کیلئے ہر وقت گلے میں ڈالے رکھتے ہیں

An amulet, a good luck charm

بھگت *bhagat*

Devotee, a godly person نیک آدمی، شریف انسان

گرنتھ *graNth*

GraNth (A religious book written by Baba Nanak) بابا نانکؒ کی مذہبی نصائح پر مبنی کتاب

اِحتمال *ihtimaal*

Supposition, doubt, apprehension, possibility شک، شبہ، گمان

دست مال *dast maal*

جس میں انسانی ہاتھ سے تبدیلی کی گئی ہو

Tainted, corrupted

بالیقیں *bilyaqeeN*

Certainly اعتماد کے ساتھ،یقین کے ساتھ

(13)

کلید kaleed
کنجی، چابی، مفتاح، تالی A key

ذُوالجلال zuljalaal
عظمت والا Glorious, splendid, grand, Almighty (an attribute of God)

آریہ aareeyah
ایک قدیم قوم کا نام ہے جو ہندوستان میں آباد ہوئی۔ ہندوستان کے ایک مذہبی فرقے کا نام بھی ہے جس کے بانی سوامی دیانندسرسوتی مانے جاتے ہیں یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریہ قوم کے عقائد پر بیان کرتا ہے
An ancient race settled in India. Also the name of a religious sect in India founded by Swami Daya Nand Sarswati. This sect claims to follow the beliefs of the ancient Aryans.

خردمند khirad maNd
عقلمند Wise, intelligent

خوش خو khush khoo
اچھی عادت کا مالک Good natured

مبارک mubaarak
برکت والا، سعید Blessed

صفات Sefaat
(صفت کی جمع) خوبیاں Qualities

جستجو justajoo
تلاش، کھوج Quest, search

اوپر تلے oopar tale
اوپر نیچے، ایک کے اوپر ایک Distressed, full of revulsion (metaphorically)

ضلالت zalaalat
تاریکی، گمراہی خطا، قصور، کجروی Darkness, deviation from the right path, misguidance, going astray

الم alam
رنج، افسوس دکھ، تکلیف Grief

ہراس heraas
خوف، خدشہ Apprehensions

سر sar
کسی چیز کا بالائی حصہ Head

(20)

اہلِ صفا ahl-e-safaa
پاک دل لوگ Pious people, pure of heart

تذلّل tazal-lul
عاجزی، انکساری اختیار کرنا Humility

مت mat
مذہب Religion

وقتِ خطر waqt-e-khatar
خطرے کے وقت At the time of danger

اسباب asbaab
(سبب کی جمع) ذرائع Means

جلوہ نما jalwah numaa
نمود، اظہار، شان وشوکت، اپنے آپ کو دکھانا
Manifesting, revealing

شائق shaa'iq
شوق رکھنے والا، صاحبِ ذوق، پسند کرنے والا
Eager, longing for, desirous of

درشن darshan
نظارہ، دیکھنا، زیارت کرنا A view, a glimpse

کام وکاج kaam-o-kaj
کام، کاروبار، معاملہ Work, functions, responsibilities

کرامت karaamat
معجزہ، کرشمہ Miracle

(21)

امانت amaanat
کوئی چیز یا جائیداد جو عارضی طور پر کسی پر بھروسہ کر کے رکھوائی جائے
Entrusted thing, objects in safe keeping

کرتار kartaar
کرنیوالا، پیدا کرنیوالا، خالق The Creator, God

(14)

چشتی chishtee

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ لاہوراور دہلی سے ہوتے ہوئے اجمیر پہنچے تعلیم دین وعبادت میں مشغول رہتے 633ھ میں وفات پائی۔ اجمیر میں مدفون ہیں ان سے متعلق کئی قسم کی کرامات منسوب ہیں۔

Travelling through Lahore and Delhi, Hazrat Khwaja Moin-ul-Din Chishtee arrived and settled in Ajmer. He devoted himself to worship of God and promoting religious education. He died in 633 A.H. and was burried in Ajmer. Various miracles are attributed to him.

طریقہ *tareeqah*

School, creed مسلک

دستگیر *dastgeer*

ہاتھ پکڑنے والا، معاون، مددگار Helper

(Then as God designed, he met a saint who guided him spiritually in the mystic Chishtee school [creed])

بیعت *bai't*

To pledge allegiance to a religious leader بک جانا

فیض یاب *faiz yaab*

فیض حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا Benefited

شیخ *shaikh*

One's saintly guide, the learned saint محترم بزرگ

راہِ صواب *raah-e-sawaab*

The path of truth سچائی کا راستہ

بختِ سعد *bakht-e-sa'd*

Good fortune نیک قسمت، اچھی تقدیر

مستور *mastoor*

Hidden چھپا ہوا

سوز *soz*

سوزش، جلن، تپش، جلنا Burning pain

نے ہم کلام *ne ham kalaam*

No social contact, no person to talk to نہ کوئی بات کرنیوالا

پسر *pesar*

Son بیٹا

(22)

تنعّم *tana' 'um*

Luxury ناز و نعمت

بے خود *be khud*

بے ہوش، خود فراموشی، اپنا آپ بھلا دینا

Lost in search of God, oblivious of one's own self

بے حواس *be hawaas*

(حس کی جمع) محسوس کرنے کی قوت نہ ہونا

Unaware of his environment

عنایات *'enaayaat*

(عنایت کی جمع) مہربانیاں، التفات

Favours, kindnesses

مشکل کشا *mushkil kushaa*

One who removes difficulties مشکل دور کرنے والا

بندۂ درگہ پاک *bandah-e-dargah-e-paak*

پاک خدا کے دربار کا بندہ، عاجز بندہ

A servant of the holy shrine of God

مردِ آگاہ *mard-e-aagaah*

A divine person well versed in spiritual knowledge پہچاننے والا، انسان

(23)

مرد عارف *mard-e-'aaref*

One who delves deep into the secret of things پہچاننے والا، انسان

فرد *fard*

Incomparable, unique واحد، ایک، خاص

پیر *peer*

A saint بوڑھا، عمر رسیدہ

نیاز neyaaz

Supplication, humility عاجزی،انکساری

تعشق ta'ashshuq

Due to passionate love عشق کی راہ سے

زار zaar

Dejected, miserable بری حالت

غفار Ghaffar

بخشنے والا،عفو و درگزر کرنے والا،ڈھانپنے والا (خدا تعالیٰ کی صفت)
Most Forgiving, Merciful (an attribute of God)

ستار Sattaar

پردہ پوشی کرنے والا،ڈھانپنے والا (خدا تعالیٰ کی صفت)
Concealor of human failings (an attribute of God)

بلا ریب bilaa raib

Doubtless بے شک وشبہ

حی وقدوس hayy-o-quddoos

The Living, the Holy One زندہ اور پاک
(an attribute of God)

سالوس saaloos

Fake, hoax, the way of error دغا،فریب

(24)

خالق العالمین Khaaleq-ul-'aalemeen

Creator of the universe سب جہانوں کا پیدا کرنے والا

سبوح sabooh

Praiseworthy, غلطی سے پاک، تعریف کا مستحق
devoid of any fault

انی من الظالمین inni minazzaalemeen

یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔یعنی نفس پر ظلم کرنے والا۔گنہگار
Surely, I am one of the wrong doers, a sinner

ابرار abraar

Holy men, pious men, (بر کی جمع) نیک لوگ
saints

رضا razaa

Approval خوشنودی

تذلل tazal-lul

Self abasement, ذلیل ہونا، حقیر ہونا
meekness, humility, diffidence, submission, subservience

عیاں 'ayaaN, 'iyaaN

دیکھئے صفحہ نمبر 7 پر

بے گماں be gumaaN

Without a doubt, doubtlessly بغیر شک کے

شہادت shahaadat

Testimony, proof گواہی

بخط جلی ba khatt-e-jali

In bold letters موٹے حروف میں لکھا ہوا

کفّارہ kaffaarah

Atonement, expiation of sins گناہ یا خطا کا بدلہ

کشف kashf

نظارۂ غیب' وہ درجہ جس پر پہنچ کر غیب کے اسرار کھل جائیں
Vision (It may all be a vision shown to him by God)

ماجرا maajraa

Incident, event, کیفیت، سرگزشت، جو واقعہ ہوا
whatever transpired or occured, state, condition, story

(25)

ہیچ haich

Insignificant, بیکار' ناقابلِ ذکر' نہ ہونے کے برابر
worthless

تو یک قطرہ داری زعقل وخرد

too yak qatrah daari ze'aql-o-khirad

تیرے پاس تو عقل اور دانائی کا ایک قطرہ ہے
You have just a trivial amount of wisdom

مگر قدرتش بحر بے حد وعد

magar qudratash behr-e-be had-o-'ad

مگر خدا کی قدرت بے پایاں سمندر ہے جسکی کوئی حد ہے نہ کنارہ
But the might of God is like an ocean infinitely vast and boundless

اگر بشنوی قصہٴ صادقاں

agar bishnawi qissa-e-saadeqaaN

If you hear about اگر تو راستبازوں کے حالات سنے the wonderful accounts of the righteous

مجنباں سر خود چو مستہز یاں

majumbaN sare khud choo mustahziaaN

تو چاہیئے کہ تُو اپنا سر ٹھٹھا کرنے والوں کی طرح نہ ہلائے

Don't laugh your head off

تو خود را خرد مند فہمیدہٴ

too khud raa khirad mand fehmeedah'i

تو خود کو عقلمند سمجھتا ہے

You, who consider yourself all wise

مقامات مرداں کجا دیدہٴ

maqaamaat-e-mardaaN kujaa deedah'i

مگر تو نے مردانِ خدا کے مقامات کہاں دیکھے ہیں

You have not seen the lofty spiritual status of the righteous

فرخ *farrukh*

Blessed مبارک، سعید

خورسند *khursaNd*

Pleased (خُرسند) خوش، شادماں، شاد

پیوند *paiwaNd*

Connection, union, link تعلق

(26)

جُز *juz*

Except سوائے

مجذوب وار *majzoob waar*

وار کے معنی کی طرح، مجذوب کے معنی خدا کی یاد میں مست، مجذوب کی طرح

Like him who has gone crazy in the love of God

شعار *she'aar*

Habit, way of life, dress عادت، لباس

تاب وتواں *taab-o-tawaaN*

Peace and happiness, inner طاقت وقدت tranquility, powers, strength

زیروزبر *zer-o-zabar*

Disturbed, تہس نہس، نیچے اوپر، تہ وبالا، درہم برہم disrupted, ruined, lost, troubled, agitated, distracted

راحم *raahim*

Most Merciful بہت زیادہ رحم کرنے والا

عالم الغیب *'aalem-ul-ghaib*

غیب کی خبر رکھنے والا (صرف اللہ تعالیٰ کیلئے بولا جاتا ہے)

Knower of the unseen (an attribute of God)

(27)

مختفی *mukhtafi*

Manifest, hidden چھپا ہوا، پوشیدہ، پنہاں، ظاہر

(خفی سے باب افتعال میں یہ لفظ اضداد میں سے ہے اس شعر میں اس کے معنی ظاہر کے ہیں اور اس کے دونوں معنی ہیں)

طومار *toomaar*

Heap (Pack of lies) ڈھیر

ایشر *eeshar*

God ایشور، خدا تعالیٰ، حاکم

حجر *hajar*

Stone پتھر

گنگ وکر *guNg-o-kar*

Deaf and dumb گونگا بہرہ

سالک *saalik*

A devotee, راہ رو، خدادوست، زاہد، خدا کی راہ پر چلنے والا seeker of the right path

مدّعا *mudda'aa*

Object, desire مقصد

بے سود *be sood*

Useless بے کار، بے فائدہ

ملہم *mulham*

جس کو الہام ہوتا ہو، غیب کی خبر الہام کے ذریعے سے پانے والا

One who is blessed with Divine revelation

مسدود *masdood*

Closed, shut, stopped روکا گیا، بند کیا گیا

داب *daab*

آداب، طرز، ڈھنگ، سلوک Manner, way

احباب *ahbaab*

(حبیب کی جمع) پیارے، دوست Friends, lovers, dear ones

(28)

کیمیا *keemiyaa*

نسخہ Remedy, panacea (Did not realise that revelation is the real panacea)

گنج لقا *qaNj-e-leqaa*

گنج یعنی خزانہ، لقا یعنی ملاقات، وصل الٰہی کی نعمت

Treasure of union with God

بادہ نوش *baadah nosh*

عرفانِ الٰہی کی شراب Began to drink the wine of Divine knowledge, insight and awareness

گوش *gosh*

کان، شنوائی Ears, hearing

نائب *naa'ib*

بدل A substitute

ربِّ جلیل *rabb-e-jaleel*

شان والا ربّ Glorious God

گیان *geyaan*

غور وفکر، علم Knowledge, religious understanding

(29)

ملکِ ہوا *mulk-e-hawaa*

لالچ اور دنیاوی خواہشات کا علاقہ یعنی دنیا

Material place. Full of worldly desires, hearth and home, worldly surroundings

قلق *qalq*

رنج، کرب، تکلیف، پچھتاوا Anxiety, discomfort, sorrow

کرب *karb*

غم، اندوہ، رنج، دم رکنے والی بے چینی Anguish

مجانیں *majaneeN*

(مجنوں کی جمع) دیوانے Insane, mad people

گریاں *giryaaN*

رونے والا Weeping, crying

بریاں *biryaaN*

بھنا ہوا، جلا ہوا Burning with the love of God

(30)

بختیار *bakhtiyaar*

نصیب والا One with good fortune and destiny, invested with power

رقم *raqam*

لکھا ہوا Scripts, writings

تحقیق *tehqeeq*

حق کی دریافت کرنا Research

صدیق *siddeeq*

سچا، سچ بولنے والا Ever truthful, true, sincere

(31)

سر بہ سر *sar ba sar*

مکمل Whole, entire

ولی *wali*

دوست Friend, saint

دلدادگاں *dildaadgaaN*

(دلدادہ کی جمع) دل دینے والے Devotees, lovers

رغبت *raghbat*

شدید میلان، خواہش، جھکاؤ Desire, inclination, interest

(32)

بے گزاف *be gezaaf, be guzaaf, be gizaaf*

جس میں بیہودہ گوئی اور جھوٹ نہ ہو Without falsity, vain speech

حیّ وقیوم وغفّار *Hayy-o-Qayyum-o-Ghaffaar*

زندہ جاوید، قائم بالذات، بخشنے والا The Living, the Self Subsisting, Sustaining, Forgiving, Merciful (Attributes of God)

be deraNg بےدرنگ

Without any hesitation, without any qualms of conscience جلدی، بغیرتامل کے

pur'inaad پُرعناد

Full of enmity دشمنی سے بھرپور

ghuroor غرور

Pride, haughtiness, vanity, vainglory تکبر، گھمنڈ

durogh دروغ

Falsehood جھوٹ، کذب، بہتان

furogh فروغ

Brightness, logic روشنی، منطق

(33)

'adoo عدو

Enemy دشمن

misl مثل

Like, similar مثال، مانند

murdaar مردار

Dead, a carcass فوت شدہ

pakash paat پکش پات

Bias, partisanship جانب داری

joo جو

Seeker تلاش کرنے والا

tamarrud تمرُّد

Stubbornness, obstinacy, disobedience, rebellion سرکشی، بغاوت، گستاخی

uttar اتر

Reply, opinion رائے، جواب

do shaale دوشالے

Sheets بڑی چادر

sutooN ستوں

Pillar کھمبا، اہم رکن

sar negooN سرنگوں

Disgraced, embarassed, hanging down one's head in shame اوندھے، منہ کے بل، شرمندہ

bughz-o-keeN بغض وکیں

Rancour, malice, grudge جلن، حسد، کینہ

ameeN امیں

Trustee, faithful امانت دار

mehr مہر

Love, kindness, loyalty مہربانی، محبت، شفقت

barmalaa برملا

Clearly کھلا، ظاہر، صاف صاف

(34)

waak واک

Command, direction حکم، ارشاد

sabaat ثَبات

Steadfast ثابت قدمی

sheer-o-nabaat شِیر ونبات

They have become one with their Guru as sugar amalgamates with milk دودھ، شیرینی، مصری

sarshaar سرشار

Intoxicated مست، بےخود، نشے میں چور

bukhl بخل

Miserliness, stinginess, greed, avarice کنجوسی، تنگدلی، لالچ، حرص

chelaa چیلا

Pupil, disciple شاگرد، مرید

mardi مردی

Manliness, bravery مردانیت

(35)

she'aar شعار

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

naa sa'eed ناسعید

Unlucky, unfortunate بدبخت، بدفطرت

اعتقاد i'teqaad

Faith عقیدہ رکھنا

عبث 'abas

Useless, vain بے فائدہ، لاحاصل، فضول، بیکار

ننگ و ناموس naNg-o-naamoos

Honour, esteem عزت و شہرہ، لحاظ و شرم، عزت و آبرو

پیشوا peshwaa

A leader, a guide رہنما، پیشوائی کرنے والا

سراپوں saraapoN

Curse بددعا، کوسنا، پھٹکار

واہ رے زور صداقت خوب دکھلایا اثر

waah re zor-e-sadaaqat khoob....

---

(36)

فرخ گہر farrukh guhar

Pious and virtuous نیک، اچھی عادت والا

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

hamd-o-sanaa usi ko jo zaat....

---

(37)

حمد و ثنا hamd-o-sanaa

Tribute, praise خداتعالیٰ کی تعریف

ذات جاودانی zaat jaawedaani

ازلی، ابدی، زندہ ہمیشہ سے اور ہمیشہ رہنے والی ہستی

Ever lasting, eternal being

ہمسر hamsar

Associate, match, equal برابر، شریک

ثانی saani

دیکھئے صفحہ نمبر 2 پر

فانی faani

Mortal, perishable, transitory فنا ہونے والا، مٹنے والا

سبحان من یرانی sub-haana maNy-yaraanee

ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جو مجھے دیکھتی ہے

Holy is He Who sees me, Who watches over me graciously and is mindful of all my needs

عظمت 'azmat

Greatness, grandeur بڑائی، کبریائی

لرزاں larzaaN

Fearing, trembling تھرتھراتا ہوا، کانپتا ہوا

اہل قربت ahl-e-qurbat

Those who are close to Him قریبی، نزدیکی لوگ

کروبیوں karroobioN

Angels (کروبی کی جمع) مقرب فرشتے، اعلیٰ فرشتے

ہیبت haibat

Overwhelmed with fear, frightful, awful, horrifying, creating panic ڈر، خوف

رحمت rahmat, rehmat

دیکھئے صفحہ نمبر 10 پر

صنعت san'at

Product of His creative genius, creation, creature کاریگری، پیشہ، ہنر

غیرت ghairat

Sense of honour عزت، عزت کا احساس

جود و منت jood-o-minnat

Munificence سخاوت، احسان، بھلائی، بخشش، کرم

طاعت taa'at

Obedience اطاعت، فرمانبرداری، حکم ماننا

سعادت sa'aadat

Welfare, good fortune, blessedness, obedience, dutifulness فرمانبرداری، نیکی، خوش بختی، برکت

آشکارا aashkaaraa

Obvious, evident, clear آشکار، واضح، نمایاں

(38)

احساں ehsaaN

اچھا سلوک، اچھا برتاؤ، جو کسی عمل کے نتیجے میں نہیں بلکہ فیض

Graciousness, bounty, رساں خدا تعالیٰ کا کرم
favour, beneficence

زماں zamaaN
Time وقت

کرم karam
احسان، عنایات، مہربانی، بخشش Benevolence,
graciousness, mercy, beneficence,
kindness, generosity, bounty

رحیم raheem
مہرباں، بار بار رحم کرنے والا Most Merciful

رحمٰں rehmaaN
دیکھئے صفحہ نمبر 2 پر

ثنائیں sanaa'aiN
(ثنا کی جمع) تعریفیں Gratitude, thankfulness,
gratefulness, praises

بندہ پرور bandah parwar
بندہ کا مطلب ہے غلام اور پرور پالنے والا، غلام کو پالنے والا، عاجز انسان کی زندگی کے سارے سامان کرنے والا
My Sustainer

چاکر chaakar
نوکر، غلام Slaves, sons

ربِّ اکبر rabb-e-akbar
سب سے بڑا پروردگار، اللہ اکبر God the Greatest

ارماں نکلنا armaaN nekalnaa
خواہش پوری ہونا Fulfilment of longings,
aspirations and ambition

(39)

محسن mohsin
احسان کرنے والا Benefactor

اتم atam
مکمل Most perfect

قادر و توانا qaadir-o-tawaanaa
خدا تعالیٰ کی صفات، مضبوط، طاقتور، سب کچھ کرنے کی طاقت رکھنے والا Eminent, Almighty

آفات aafaat
(آفت کی جمع) مصیبتیں Calamities, dangers, disasters

غنی ghani
بے پرواہ، بے نیاز Oblivious of, uninterested
in (Since the time I have known you,
my heart is utterly uninterested in any
one else)

احقر ahqar
عاجز، خاکسار، ناچیز، زیادہ حقیر
Your most humble servant

بارور baar-o-bar
خوب پھلدار، آسمانی برکات سے بھرا ہوا, Fruits, children,
full of blessings

غلام در ghulaam-e-dar
دروازے کا نوکر، خدا تعالیٰ کے آستانے پر گرا ہوا
Dedicated to the service (of God)

(40)

منکر munkir
انکار کرنے والا Disbeliever

حفاظت hefaazat
نگرانی، پاسبانی، سلامتی Defence, protection

رشد rushd
ہدایت، ہوش، سچائی Righteousness

ہدایت hedaayat
رہنمائی Guidance

نیک اختر naik akhtar
نیک نصیب، خوش قسمت Successful, prosperous
fortunate

رتبہ rutbah
مرتبہ، درجہ، عہدہ، عزت، قدر و منزلت Rank, status

برتر bartar
مرتبہ، درجہ، عہدہ، عزت، قدر و منزلت
Distinct, higher, greater

تاج و افسر taaj-o-afsar
تاج، شاہی ٹوپی، اعزاز کا نشان، افسر، عہدہ Glory, honour,
eminence, leadership and power

پرُ زِنُور pur-ze-noor

Illumined with divine light نور سے بھرپور

پرُسُرور pur saroor

Pleased, content, happy خوشی سے بھرپور

قبول qabool

Accept پسند، تسلیم، منظور

باری Baari

پیدا کرنے والا، خالق، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام
Creator, God (An attribute of God)

41

خوشتر khushtar

Happier زیادہ خوش

اصغر asghar

Younger زیادہ چھوٹا

یکسر yaksar

Evenly, equally یک جیسا

معطر mu'attar

Steeped in fragrance خوشبودار، خوشبو میں بسا ہوا

دھندے dhande

Diversion, entanglements, کام، دھوکے، فریب
occupations, employments

چنگے chaNge

Well, keep them always well, اچھے
safe and sound

مندے mande

Mediocre, ordinary کم، ہلکے، دھیمے، سستے ارزاں

نیک و گہر nek-o-guhar

Forunate نیک قسمت والا

شاہ دو جہانی shaah-e-do jahaani

Lord of the two worlds دو جہاں کا بادشاہ

بخت جاودانی bakht-e-jaawedaani

Everlasting prosperity ہمیشہ رہنے والی خوش قسمتی
and good fortune

فیضِ آسمانی faiz-e-aasmaani

Heavenly bounties, grace, favour آسمانی برکات

واری waari

Offer as sacrifice صدقے، قربان، تصدق، نثار

42

پنہ panah

Protection امن، عافیت، حفاظت، نگرانی

زاری zaari

Weeping, crying, wailing آہ وزاری، رونا

یگانہ yagaanah

Unique, یکتا، بینظیر، اکیلا، واحد، منفرد
unparalleled, one and only

عرض 'arz

Humble prayer درخواست

چاکرانہ chaakraanah

Like a servant نوکر کی طرح

سپرد supurd, sapurd

Hand over حوالے کیا ہوا، سونپا ہوا، امانت، تحویل
(I entrust all three to You, please make them luminaries of Islam)

حزیں hazeeN

Sad, sorrowful, full of pain غمگین، افسردہ

قریں qareeN

Near قریب

اقبال 'iqbaal

Prosperity, good fortune, خوش قسمتی، بلندی
luck, success

ہادیٔ جہاں haadi-e-jahaaN

Guide of the whole world پوری دنیا کا رہنما

مرجعِ شہاں Marja'-e-shahaaN

بادشاہوں کے جمع ہونے کی جگہ، مرجع، لوٹنے کی جگہ
A source of guidance for temporal power

مہرِ انور mehr-e-anwar

Bright sun روشنی، سورج

اہلِ وقار ahl-e-waqaar
Dignified, honoured, بردبار، سنجیدہ، متانت والے

فخرِ دیار fakhr-e-deyaar
Source of pride for the nation ملک وقوم کیلئے فخر

43

بابرگ وبار baa barg-o-baar
Flourished, برگ پتہ، بارپھل، خوب افزائش والے
their progeny may flourish, prosper

مدار madaar
Foundation, orbit, center, انحصار، قرار، ٹھہراؤ
dependence

دینِ قویم deen-e-qaweem
Perfect religion مضبوط دین، مکمل مذہب

بدعات bid'aat
بدعت کی جمع دیکھئے صفحہ نمبر 9 پر

بھارے bhaare
Great, extensive, immense بوجھل، باوزن

توکل tawakkul
Content, perfect reliance and بھروسہ
trust in God

44

وبال wabaal
Torment, afflicted with تکلیف
distressing pain

کوکب kaukab
Lucky star روشن ستارہ، بڑا ستارہ

مقصود maqsood
Aim, objective منزل، مقصد

لبالب labaalab
دیکھئے صفحہ نمبر 11 پر

برآنا bar aanaa
To be accomplished, to be پورا ہونا، پھل لانا
realized

بصد محبت basad mahabbat
With deep love گہری محبت کے ساتھ

فرحت farhat
Happiness خوشی

رخصت rukhsat
Departure, separation جانا

سرا saraa
A transitory abode, caravan sarae عارضی قیام گاہ

45

شکوہ shikwah
Protest, complaint شکایت، گلہ

بے بقا be baqaa
Evanescent, transient عارضی، فانی

عقبیٰ 'uqbaa
The hereafter, next world آخرت، دوسرا جہان

مت بسارو mat besaaro
Do not forget, keep in mind فراموش نہ کرو، نہ بھلاؤ

زادِراہ zaad-e-raah
Provision for توشہ دان، سفرخرچ، راستے کا خرچ، اعمال
a journey, good deeds as provision
for the journey into next life

رغبت raghbat
Inclination جھکاؤ، رجحان، شوق

اژدھا azdahaa
Python بڑا سانپ

فیضاں faizaaN
Blessings (فیض کی جمع) فائدے

چشمۂ ہدایت chashmah-'e-hidaayat
رہنمائی کا اصل منبع رہنمائی کا اصل منبع
Fountainhead of guidance

ولایت welaayat
Nearness to God, union with God دوستی، قرب

سرایت saraayat
Penetrate, permeate رچنا، گھسنا، اثر کرنا

معاد ma'aad
Hereafter, final abode, لوٹ کر جانا، آخرت
place of return, the Resurrection

اکسیر *akseer*

وہ دوا جو ہر مرض میں مفید ہو Panacea

صدق وسداد *sidq-o-sadaad*

To keep steadfast on truth, سچائی، راستی، حق sincerity, honesty

فرّخ گہر *farrukh guhar*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

ہے عجب میرے خدا میرے پہ احساں تیرا
he 'ajab mere khuda mere pe....

---

(46)

عجب *'ajab*

Unique, (O my God you تعجب، انوکھا، نادر، عمدہ have done me a unique favour)

احساں *IhsaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

سلطاں *sultaaN*

King, Lord, Helper بادشاہ، مددگار، اللہ تعالیٰ (How may I thank you, O my King, O Lord)

ذرّہ *zarrah*

Grain, particle, a whit تھوڑا، ریزہ (You have never shown even the slightest indifference to me. May every fibre of my being be devoted to you)

فرق کرنا *farq karnaa*

Show partiality, keep at جدا کرنا، یکساں نہ سمجھنا a distance, away

سر سے پا تک *sar se paa tak*

سر سے پاؤں تک، اول سے آخر تک

Wholly, entirely, totally

فضل *fazl*

Grace, bounty of God اللہ پاک کی اپنی مرضی سے عطا

باراں *baaraaN*

A shower, rain بارش

عاجزہ *'aajezah*

Powerless, weak, humble کمزور، بے بس، مجبور

بخشش *bakhshish*

Gift, grant, reward, انعام، عطیہ، معافی generosity, beneficence, boon

نمایاں *numaayaaN*

Prominent, apparent, evident واضح

فرزند *farzaNd*

A child, son بیٹا

بشارت *beshaarat*

Revelation, good news, glad tidings خوشخبری

حاکم *haakim*

A judge, a ruler بادشاہ، حکومت کرنے والا

فرماں *farmaaN*

Order, command حکم، منشور

(47)

کرم *karam*

دیکھئے صفحہ نمبر 20 پر

جاناں *jaanaaN*

Beloved محبوب

فراواں *faraawaaN*

Plenty, in abundance کھلا، زیادہ

لطف *Lutf*

Kindness, favour مہربانی

برترِ خیال *bartarz-e-khayaal*

خیال سے بلند تر، جس کا تصور نہ کیا جا سکے Unimaginable

ایواں *aiwaaN*

Throne شاہی نشست گاہ، مجلس

مسیحا *maseehaa*

حضرت مسیح موعود (چارہ گر، معالج، طبیب، ڈاکٹر)
The Promised Messiah

رخشاں rakhshaaN

Bright روشن، چمکدار

شایاں shaayaaN

Fit, suitable, worthy لائق، مناسب، موزوں، زیبا

داماں daamaaN

Hem, edging of shirt, دامن، لباس کا کنارہ (metaphorically means to come under the protection of)

48

ضائع ہونا zaa'e honaa

Be wasted برباد ہونا

طالب taalib

A lover, a seeker, an enquirer مانگنے والا، طلب کرنے والا، محبت کرنے والا

رسوا ruswaa

بدنام، بری شہرت، بے عزت

dishonoured, disgraced

جویاں jooyaaN

One who seeks تلاش کرنے والا، ڈھونڈنے والا

بندۂ فرماں bandah-e'-farmaaN

Obedient servant حکم کا غلام، فرمانبردار

ثنا خواں sanaa khaaN

Who sings praises of the Lord, eulogist, grateful حمد کرنے والا' مدح کے گیت گانے والا

بے ریب وگماں be raib-o-gumaaN

Truly, without a doubt بغیر شک وشبہ کے

چہرۂ تاباں chehra-e'-taabaaN

Beaming radiant face چمکدار چہرہ

رزق rizq

Provisions, foodstuff سامان خوردونوش

عافیت 'aafiyat

Happiness, prosperity, safety, welfare خیریت، صحت، تندرستی، سلامتی، بھلائی

گنہ gunah

Sin گناہ

عِصیاں 'isyaaN

Disobedience, sins, faults, crimes گناہ، خطا، جرم

49

تدبیر tadbeer

Strategy, human efforts انسانی کوشش

ارض وسما arz-o-samaa

Earth & Heaven, the whole universe زمین وآسماں

آں aaN

Every moment لمحہ

غفار Ghaffaar

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

دوراں dauraaN

Time, age زمانہ، وقت

(My Lord protect them from misfortune every step of the way. Your decree governs the earth day in and day out)

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُمّ الکتاب کو

ai dosto jo parhte ho umm-ul-kitaab ko

50

اُم الکتاب ummul kitaab

Mother of the book i.e. Quran (A key to the whole subject matter of Quran. An epitome of the whole of the Quran) قرآن مجید کا خلاصہ' کتاب کی ماں

آفتاب aaftaab

The Sun, dazzling and glorious سورج

فاتحہ faatehah

Opening chapter of the Holy Quran سورہ فاتحہ، افتتاح، کھولنا

حقیقت haqeeqat

The truth سچائی، معارف الٰہی

آشکار aashkaar
دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

حبیب habeeb
Beloved, the Holy Prophet محبوب، پیارا

درِ بے نیاز dar-e-be neyaaz
غنی خدا کا دروازہ، بارگاہ الٰہی، در، دروازہ
Abode of the Gracious God, threshold

صدق دعویٰ sidq-e-da'waa
Truth of my claim دعویٰ کی سچائی

مہرِ الٰہ muhre-ilaah
Seal of authenticity by Allah اللہ تعالیٰ کی تصدیق

دلیل daleel
Argument, proof ثبوت

شاہد shaahid
One who bears witness دیکھنے والا، گواہ

ربِّ جلیل rabb-e-jaleel
Glorious, Creator ربّ، پیدا کرنے والا، جلیل شان والا

آواز آرہی ہے یہ فونوگراف سے
aawaaz aa rahi hai yeh fonograaf se

(51)

فونوگراف fonogaraaf
Phonograph فونوگراف، آواز ریکارڈ کرنے کا آلہ

لاف وگزاف laaf-o-guzaaf
شیخی، بڑ مارنا، جھوٹ بولنا، لن ترانی
Pretension, boasting

کمتر kamtar
Less than, inferior تھوڑا، کم حیثیت

مشغلہ mashghalah
ایسا کام جو تفریح طبع کیلئے کیا جائے
Recreational or entertaining engagement, pastime

بت کا طواف but-kaa-tawaaf
Idol worship, to move in a circle, to revolve گھومنا، چکر لگانا

غلاف ghelaaf
A case, a cover ڈھانپنے والی چیز

جدال jedaal
Contention, battle, war جنگ، لڑائی

خلاف khelaaf
Opposition مخالف، مقابل

تائید taa'eed
Assistance, support مدد

تہی tihee
Vain, void, vacant, empty خالی

خدانما khudaa numaa
دیکھئے صفحہ نمبر 5 پر

گرہ کشا girah kushaa
Decipher, disentagle, to untie a knot, to remove misunderstanding رازکھولنا، مشکل حل کرنا

معرفت ma'refat
Profound knowledge, grasp, insight, mystic knowledge خدا کی پہچان (جمع معارف)

خام khaam
Raw, inexperienced کچا

ترک tark
To abandon, quit چھوڑ دینا

خدایا اے مرے پیارے خدایا
Khudaayaa ai mere piaare Khudaayaa

(52)

ربّ البرایا rab-bul-baraayaa
God, Lord, Protector, Preserver, Master of the whole universe

عطایا 'ataayaa
Bounties (عطا کی جمع) عنایات

بینا beenaa

Clear sighted, wise with foresight دیکھنے کی صلاحیت رکھنے والا

جلایا jelaayaa

To revive, revitalize نئ زندگی دی

فسبحان الذی اخذ الاعادی

fasub-haan-al-lazee akhz-al-a'aadi

پاک ہے وہ خدا جس نے دشمنوں کو ذلیل کیا

Holy is He who has disgraced and humiliated the opponents

دختر dukhtar

Daughter بیٹی

نیک اختر naik akhtar

Fortunate اچھی قسمت

اظہر azhar

Very clear, most apparent ظاہر تر، خوب تر، واضح تر

بختِ برتر bakht-e-bartar

Noble fate (It dawned upon me in a dream that she will also be extremely fortunate) اعلیٰ مقدر، اچھی قسمت

(53)

لقب laqab

A title of honour عزت کا نام

مقرر muqarrar

Assuredly, certainly, unquestionably طے شدہ، ضرور

ازل azal

Beginning of time ابتدا، شروع

مقدر muqaddar

Destined by God قسمت

بندہ پرور bandah parwar

Sustainer, nourisher غلام پالنے والا

داور daawar

The Just God منصف عادل، بادشاہ، خدا تعالیٰ

سخن ور sukhanwar, sakhunwar

Eloquent, elegant poet گفتگو کرنیوالا، شاعر

اِمکاں imkaaN

Capacity ممکن ہونا، اختیار، قابو

(If every hair on my body starts speaking even then it is beyond my capacity to give due praise to my God)

معمر mu'ammar

Blessed with long life طویل عمر پانے والا

نکوکار neko kaar

Good, pious, beneficent, wise نیک کام کرنے والا

خردمند khirad maNd

دیکھئے صفحہ نمبر 13 پر

پند paNd

Advice نصیحت

پرورش parwarish

To nourish, to bring up پالنا

اخوند akhwaNd

Teacher استاد، معلم، مدرس

تاچند taachaNd

For how long کب تک

ہادی haadi

Guide راستہ دکھانے والا، ہدایت دینے والا

(54)

درگاہ dargaah

Threshold, a royal court, mansion درگہ، چوکھٹ، شاہی دربار

عجز و بکا 'ijz-o-bukaa

Favour, humility, خاکساری، رونا، فریاد کرنا، مسکینی

پارسا paarsaa

Pious نیک، متقی

محسن *mohsin*

دیکھئے صفحہ نمبر 20 پر

بحرالایادی *bahrul ayaadi*

An ocean of limitless bounties احسانات کا سمندر

نجات *najaat*

Avert, deliver them from impiety چھٹکارا

برأت *baraa'at*

Save them from, exonerate, acquit them from بریت، بے تعلق، محفوظ رہنا

بندگی *bandgi*

Inferiority, helplessness غلامی

خوشحال *khush haal*

Prosperous اچھی حالت میں

فرخندگی *farkhandgi*

Prosperous, happy, lucky, fortunate برکت، سعادت، خوش نصیبی

منادی *munaadi*

Proclaimer پکارنے والا

آستانہ *aastaanah*

Shrine, abode, threshhold, entrance to a shrine (here it means link with God) کسی بزرگ ہستی کے مکان کا دروازہ

(56)

بے کسی *be kasi*

Helplessness, destitution loneliness, powerlessness بے یارومددگار، بے بسی

تقویٰ *taqwaa*

Fear of God, piety, guarding oneself against sins, righteousness خدا کا خوف، پاکیزگی

صدق وصفا *sidq-o-safaa*

Truth, honesty, sincerity سچائی، صفائی

شرطِ لِقا *shart-e-liqaa*

Condition for union with God خدا تعالیٰ سے ملاقات کیلئے ضروری شرط

آئینۂ خالق نما *aa'eenah-e-khaaliq numaa*

A mirror which reflects an image of the Creator ایسا آئینہ جس میں خالق نظر آئے

جوہر *jauhar*

خوبی، خاصیت، تلوار یا فولاد کے نقوش جن سے ان کی عمدگی یا خوبی ظاہر ہوتی ہے، اصل حقیقت

Virtue, worth, merit, secret, essence (In fact, this is the basis, secret and substance of acceptance of prayer)

اِتقا *itteqaa*

Fear of God, piety, abstaining from evil, righteousness تقویٰ، پرہیزگاری، خدا کا خوف، پاکیزگی

اولیا *auliyaa*

Holy saints (ولی کی جمع) خدا کے دوست

بجز *bajuz*

Except سوائے

زیادت *zeyaadat*

Addition (There is nothing in them except fear of God) اضافہ

بینا خدا *beenaa khudaa*

The Seeing God دیکھنے والا خدا

دارالجزاء *daarul jazaa*

The house of retribution بدلے کا گھر، جہاں اعمال کا بدلہ ملتا ہے

گوہر *gauhar*

Pearl قیمتی موتی

حاصل *haasil*

The objective پھل

(57)

تام *taam*

Perfect, accomplish, achieve مکمل

خام *khaam*

دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

shamshaad شمشاد

A tall and upright tree, a box tree درخت کا نام

nasl نسل

Progeny اولاد

sayyedah سیدہ

سردار، آنحضرت ﷺ کی نسل، مراد ہے حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

A Chief, a descendant of Holy Prophet, here it refers to Sayyeda Hazrat Nusrat Jahan Begum (RA)

paNjtan پنجتن

Five members پانچ افراد

benaa بنا

Foundation, root, basis بنیاد

mehr مہر

The sun سورج

mahtaab مہتاب

The moon چاند

asbaab اسباب

Commodities, gifts (سبب کی جمع) عطیہ، سامان

arbaab ارباب

Lords, masters, (ربّ کی جمع) پالنے والے possessors

(58)

in'aam انعام

Gifts تحفہ

irqaam ارقام

To write تحریر کرنا

mardood مردود

Rejected, defeated, frustrated رد کیا ہوا

mahboob محبوب

Beloved پیارا، جس سے محبت ہو

mah مہ

The moon چاند

pheraa پھیرا

Change, revolution چکر، انقلاب

ghezaa غذا

Food, nourishment خوراک

jilaa di جلا دی

Revitalize نئی زندگی دی

تریٰ نسلاً بعیدا (تذکرہ صفحہ ۱۸۵)

taraa naslam ba'eedaa

تو نسل بعید دیکھے گا، تو دور تک جانے والی نسل دیکھے گا، تو بہت عرصہ تک سلامت رہے گا

You will be blessed with a long life. You will see your grand children

boastaaN بوستاں

Garden باغ

malaahat ملاحت

Beauty, excellence, delicacy, elegance, charm نمکینی، حسن، دلفریبی

'adoo عدو

دیکھئے صفحہ نمبر 18 پر

shor-o-fughaaN شوروفغاں

Outburst (When my enemy became more vociferous in his outbursts of anger against me, I quietly hid myself under the protective shield of my Lord) شور شرابا، غصہ، دشمنی

(60)

minnat منت

Favour, kindness مہربانی، احسان

bigree banaanaa بگڑی بنانا

To set right, to mend, to repair خراب کام سنوارنا

hamd-o-sanaa حمدوثنا

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

garhe گڑھے

Pits گہری جگہیں، کھڈے، کھائیاں

manaare منارے

Minarets مینار

شرارے *sharaare*

Sparks of fire (The sparks of fire which my enemies had hurled up on me boomeranged upon themselves. They could not stop me from achieving my objectives) آگ، پتنگا، چنگاری، شرر

ماتم *maatam*

Mourning, grief مصیبت، آفت، سوگ، رونا پیٹنا

شہتیر *shahteer*

Support, a large beam supporting the roof بڑی کڑی جس پر چھوٹی کڑیاں رکھی جاتی ہیں

پنہ گیر *panah geer*

Refugee پناہ لینے والا

حریف *hareef*

Enemy, adversary, rival دشمن

سمت *samt, simt*

Direction, side طرف

گرفتار *geriftaar*

Seized, captivated, arrested قیدی، اسیر

نخچیر *nakhcheer*

Prey, captive شکار، قید، جنگلی جانور

(61)

تدبیر *tadbeer*

Strategy, human design, plan, course of action, device, means, method ذریعہ، ارادہ، منصوبہ، سوچ بچار، تجویز

شیخی *shaikhi*

Boasting بڑ مارنا، بڑے بول بولنا

سعادت *sa'aadat*

دیکھیے صفحہ نمبر 19 پر

ارادت *iraadat*

Devotion, belief, faith, good will عقیدت، مریدانہ اطاعت

آزار *aazaar*

دیکھیے صفحہ نمبر 7 پر

مرض *maraz*

Ailment, illness بیماری

قبا *qabaa*

A long gown, dress of honour لباس، لمبی قمیض

جاوید *jaaveed*

Everlasting, perpetual دائمی، ہمیشہ رہنے والا

مراد *muraad*

Fulfilment of my hopes and objectives مقصد، مدعا

گلزار *gulzaar*

Garden باغ

غریق *ghareeq*

Drowned ڈوبا ہوا

مردار *murdaar*

Dead مرا ہوا

(62)

دشت *dasht*

An arid plain land or area, forest, desert صحرا

آوارۂ ہر دشت و وادی

aawaarah-e-har dasht-o-waadi

Wanderer (He wanders across every desert and vale) ہر جنگل اور وادی میں گھومنے والا

منادی *munaadi*

Proclaimer اعلان کرنے والا، ڈھنڈورچی

عنایات *'inaayaat*

دیکھیے صفحہ نمبر 14 پر

آیات *aayaat*

Signs نشانات

ترحم *tarah hum*

Kindness رحم، مہربانی

مات *maat*

Defeat شکست

غول *ghaul*

Mob, gang گروہ، جمگھٹا

بدذات bad zaat

Wicked, vicious, evil minded کمینےلوگ

موذی moozi

Tormentor, wicked ایذادینے والا، تکلیف دینے والا

(63)

بداندیش bad aNdesh

Evil minded, malicious براچاہنےوالا

دشمن dushman

Jealous, enemy, foe حاسد
see translation of footnote at page 1 of English section.

بدخواہ bad khaah

Evil wisher, malicious person براچاہنےوالا

روسیہ roo seyah

Disgraced کالےمنہ والا، ذلیل

مثلِ خسوفِ مہر ومہ

misl-e-khusoof-e-mehr-o-mah

Like the eclipse of Sun & Moon چانداورسورج گرہن کی طرح

بستاں سرا bustaaN saraa

Like a garden باغ کی طرح

شمس الضحیٰ sham-suz-zuhaa

Midday sun, bright, shining sun چمکدارسورج، دوپہر کا سورج

اِنکاروابا inkaar-o-ibaa

Denial, pride, disobedience نافرمانی، تکبر، نارضامندی

روزِ جزا roz-e-jazaa

The day of retribution, the day of judgment جزا کا دن

(64)

رَبُّ البرایا rab-bul-baraayaa

The Lord God of all creation دنیا کا پالنے والا، پروردگار

بِالاَیادی bil ayaadi

With limitless bounties احسانات کے ساتھ

دارالامان daarul amaan

House of peace and safety, paradise, sacred sanctuary امن کا گھر

نعمت ne'mat

Favours, blessings بخشش

قِلت qillat

Shortage, scarcity کمی

تہی tihee

دیکھئےصفحہ نمبر 25 پر

ساعت saa'at

The Hour, time گھنٹہ، گھڑی

شمار shumaar

To count گننا

(65)

خاک اڑانا khaak oraanaa

To annihilate oneself (in His love) اپنے آپ کو فنا کر دینا

خدائی khudaa'i

Divinity, providence, world, miraculous performance دنیا، کائنات

خودی khudi

دیکھئےصفحہ نمبر 1 پر

آندھی aaNdhi

Windstorm ہوا کا طوفان

مادی maadi

Material world اس دنیا سے تعلق رکھنے والی

ثمر samar

دیکھئےصفحہ نمبر 10 پر

نہاں nehaaN

Hidden, concealed چھپاہوا

غریق ghareeq
دیکھئے صفحہ نمبر 29 پر

نیستی naisti
Humility عاجزی، انکساری

خودروی khud rawi
Selfishness, conceit اپنی مرضی کا تابع

بھاوے bhaawe
Acceptable پسندیدہ' اپنی مرضی کے مطابق

حرص hirs
Greed لالچ

متاعِ آسمانی mata-'e-aasmaani
Goods, heavenly blessings آسمانی مال و دولت

آمال aamaal
Wishes, hopes (امل کی جمع) امیدیں

امانی amaani
Desires خواہشات

چھید chaid
A hole, an opening سوراخ

غربال ghirbaal
A sieve چھلنی

(66)

انابت enaabat
Inclination towards God, To turn to God through penitence جھکاؤ، جھکنا

ادبار idbaar
Decline, decadence بدنصیبی

توہین tauheen
Disgrace, insult, contempt, dishonour اہانت، بےعزتی

اہانت ehaanat
Insult, contempt توہین، تذلیل، بےعزتی

خیرالبرایا khair-ul-baraayaa
The best of the creation (بریہ کی جمع) مخلوق، ساری دنیا سے بہتر

مُہرِ ختمیت muhr-e-khatamiyyat
Seal of prophets نبیوں کی مہر، بہترین نبی

(67)

معمہ کھلنا mu'ammah khulnaa
مبہم بات کھل گئی، پہیلی حل ہوگئی
A mystery has been unravelled

شہادات shahaadaat
Witnesses, evidences, proofs (شہادت کی جمع) گواہیاں

ہیہات hehat
دیکھئے صفحہ نمبر 4 پر

معادات ma'aadaat
Fear God and give up mutual enmity or repeated assaults عداوت، دشمنی

ہجوم hujoom
Crowds, multitudes, masses of people لوگوں کا رش' کثیر تعداد

ارضِ حرم arz-e-haram
Holy land پاک مقام' متبرک زمین

ظہور zuhoor
Manifestation, appearance ظاہر ہونا

عون 'aun
Help مدد' تائید

نصرت nusrat
Help, assistance, aid, succour, support مدد' تائید

دم بہ دم dam ba dam
Constantly, continually ہر پل' ہمہ وقت

پشت pusht
Back کمر' پیٹھ

خم *kham*

دہری ہونا، جھکاؤ ہونا Bent, twisted

توحیدِ اتم *tauheed-e-atam*

توحید - اکیلا، اتم - کامل، منفرد، یگانہ، تنہا، جس کے ساتھ دوئی کا تصور نہ ہو Perfect Unity of God

ستم *sitam*

ظلم، شعر میں مراد ہے شرک Cruelty (used for polytheism in this verse)

مائل *maa'il*

جھکنا Inclined, bent

ملکِ عدم *mulk-e-'adam*

ایسی جگہ جہاں کچھ بھی نہ ہو - وجود کا الٹ، موت، نیستی

Shall vanish, is vanishing, nothingness, death, oblivion

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے

zindagi bakhsh jaam-e-Ahmad he

---

(68)

زندگی بخش *zindagi bakhsh*

عمر میں اضافہ کرنے والا - حیات دینے والا، زندگی میں نئی روح پیدا کرنے والا Life-giving, invigorating

بخدا *bakhudaa*

خدا کی قسم By God

مقام *muqaam*

مرتبہ Rank, position

کلامِ احمدؐ *kalaam-e-Ahmad*

احمدؐ کی بات یعنی اسلام Ahmad's sayings i.e. Islam (used for Holy Quran)

ابنِ مریم *Ibn-e-Maryam*

ابنِ مریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام

Jesus, son of Mary

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال

ab chorh do jehaad ka ae dosto....

---

(69)

جہاد *jihaad*

سخت محنت، خدا تعالیٰ کی خاطر جنگ، شدید کوشش

Supreme effort (used for type of Jehad which is defensive war waged by Muslims)

قتال *qitaal*

جنگ و جدل، لڑائی Battle, fighting

نزول *nuzool*

وحیٔ الٰہی، اترنا Divine revelation, descent

یَضَعُ الحرب *yaza-'ul-harb*

وہ جنگ کو ختم کر دے گا He will bring about the cessation of war

بخاری *Bukhaari*

حدیث کی مستند ترین کتاب کا نام

The most authentic book of traditions (hadith); the sayings of the Holy Prophet (PBUH)

التوا *iltewaa*

تاخیر Cessation, postponement

گوسپند *gospaNd*

بھیڑ، دنبہ، مینڈھا Sheep, goat

بے گزند *be guzaNd*

بغیر نقصان کے Harmlessly, without loss, without injury

تفنگ *tufaNg*

بندوق، توپ Gun

ہزیمت *hazeemat*

شکست، پسپائی Defeat

(70)

زماں *zamaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 20 پر

تاب و تواں *taab-o-tawaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

شوکت shaukat
Magnificence, power, might قوت، زور، رعب، مرتبہ

نمود numood
Show of power ظاہر ہونا، نمودار ہونا، نمائش

عزم مقبلانہ 'azm-e-muqbelaanah
The resolve (Determination to surpass one's enemy) دشمن سے آگے بڑھنے کا ارادہ

صلاح salaah
Integrity, goodness نیکی، بھلائی، رخصت، تقویٰ

عفت 'iffat
Purity, chastity, decency, virtue پاکیزگی، عصمت

طلعت tal'at
Charismatic or charming appearance صورت، شکل

گداز gudaaz
Warm heartedness, tenderness, softness, warmth, kindness نرم، ملائم

رقت riqqat
Tearfulness, tenderness, sympathy, pathos نرمی، ملائمت، دردمندی

جاذب jaazib
Absorbent, attractive, appealing متوجہ کرنے والا

حمق humq
Stupidity, foolishness حماقت، بیوقوفی

فطنت fitnat
Intelligence, wisdom ذہانت، دانائی

کسل kasal
Idleness, laziness سستی

فراست feraasat
Intuitiveness دانائی، تیزفہمی، زیرکی

جلادت jalaadat
Courage, valour, bravery بہادری، شجاعت، جوانمردی

معرفت ma'refat
دیکھیے صفحہ نمبر 25 پر

قیاس qeyaas
Thinking, reflection, consideration, reasoning, meditation سوچنے کی طاقت

سبقت sabqat
پیش روی، پیش قدمی، فوقیت، فاصلہ
Superiority, pre-eminence

انس uns
Love, affection, fondness پیار، چاہت، التفات

حدونہایت had-do-nehaayat
Limit, extent (You have lost good nation building qualities like feelings of brotherhood and discipline. You are immersed in utter ignorance) انتہا، آخری حد

طہارت tahaarat
Cleanliness, chastity پاکیزگی

خوان تہی khaan-e-tehi
Empty tray خالی ٹرے

قشر qishr
Crust, shell, peel چھلکا

مؤدت mu'addat
Friendship, love, Affection پیار، توجہ، محبت، انس

71

سیف کی طاقت saif ki taaqat
Power to wield the sword تلوار چلانے کی طاقت

جبر jabr
Compulsion زبردستی

صلوٰۃ salaat
Prayer نماز

صوم saum
Fasting روزہ

فسق و گناہ *fisq-o-gunaah*

Disobedience of نافرمانی، حکم عدولی، بدکاری، جرم God, sinfulness, adultery, impudence, impiety, falsehood

تقویٰ *taqwaa*

دیکھئے صفحہ نمبر 27 پر

سفاک *saf faak*

Ruthless, خونی، قاتل، شقی القلب، سخت دل merciless, heartless, callous

موردِ خشمِ خدا *maurid-e-khashm-e-khudaa*

The object or خدا تعالیٰ کی ناراضگی وارد ہونے کی جگہ focus of the wrath of God

بشامتِ عصیاں *bashaamate 'isyaaN*

As a result of گناہوں کی شامت سے sinfulness

محلِ سزا *mahal-le-sazaa*

سزا کے مستوجب، جس کو سزا دینا واجب ہو

Deserving punishment

علیکم انفسکم *alaikum anfusakum* (المائدہ:۱۰۵)

تم پر تمہارے نفسوں کی ذمہ داری ہے، تم اپنے نفسوں کے ذمہ دار ہو (ان کی حفاظت کرو)

Be heedful of your own selves

(72)

بے فروغ *be furoogh*

Dark, unacceptable بغیر روشنی کے

مائدہ *maa'edah*

Food, heavenly signs کھانا، نعمت

خُو *khoo*

دیکھئے صفحہ نمبر 1 پر

اُستوار *ustuwaar*

Determined, resolute, پائیدار، مضبوط، محکم، مستحکم strong, powerful, stable, secure, steady, firm

قبیح *qabeeh*

Reprehensible, vile, قباحت والا، بدصورت، بدشکل wicked, base, corrupt

---

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
kabhi nusrat naheeN milti....

(73)

نصرت *nusrat*

دیکھئے صفحہ نمبر 31 پر

گندوں *gaNdoN*

Immoral, evil people ناپاک لوگوں

ضائع *zaai'*

Discard, abandon, forsake, کھونا desert

مقرب *muqar-rab*

Favourite, preferred, قریب، نزدیک، قریبی close, intimate, near to Him

کھونا *khonaa*

Consumed in the Love مستغرق ہونا، بےخود ہونا of God, absorbed, lost

عالی *'aali*

Glorious, lofty, exalted بلند

خود پسند *khud pasaNd*

Arrogant, متکبر، انا پرست، خود کو پسند کرنے والا supercilious, haughty, conceited person having a superiority complex

تدبیر *tadbeer*

دیکھئے صفحہ نمبر 29 پر

کمندوں *kamaNdoN*

All other means, رسی کی سیڑھی، سہارا agencies, scaling ladders

---

کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال
kiyoN naheeN logo tumhaiN....

(74)

حق کا خیال *haq ka kheyaal*

سچائی کا پاس، سچائی کا ساتھ دینے کا احساس

Regard for the truth

سوسوابال *sau sau obaal*

My heart is restless with جوش اٹھنا concern, fear and apprehension

آنکھ تر ہونا *aaNkh tar honaa*

To have tears in the eyes رونا

گرد *gard*

Dust مٹی، دھول

(My eye weeps, my heart aches; why are people's hearts so impervious to the truth)

بیاباں *bayaa baaN, beyaabaaN*

Desert, wilderness ریگستان، صحرا، جنگل، ویرانہ

زیروزبر *zer-o-zabar*

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

غیور *ghayoor*

Very jealous خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔ بہت غیرت والا in point of honour, with a keen sense of honour, dignified; an attribute of God

جوہر شناس *jauhar shanaas*

صلاحیتوں کا اندازہ لگانے کا اہل

Able to recognise talents

مفتری *muftari*

A liar, a forger جھوٹا

سروری *sarwari*

Sovereignity, monarchy, بادشاہی، تاجوری distinction, honour

نام اس کا نسیم دعوت ہے
naam is kaa naseem-e-da'wat he

---

(75)

نسیم *naseem*

نرم ہوا، بھینی بھینی ہوا، ٹھنڈی خوشبودار ہوا

Cool and pleasant breeze

یارخلوت *yaar-e-khalwat*

Intimate friend تنہائی، گوشہ نشینی کا ساتھی

تریاق *tiryaaq*

An antidote ایسی دوا جو ہر زہر کا توڑ ہو

رحلت *rihlat*

Departure کوچ، روانگی

(This invitation to Aryas is for them like a breeze full of blessings)

اے آریہ سماج پھنسو مت عذاب میں
ay aaryah samaaj phaNso mat....

---

(76)

خیال خراب *kheyaal-e-kharaab*

Pointless, irrational, absurd, غلط خیال bad, illogical, thought, belief or notion

اضطراب *izteraab*

Vexation, anguish, بیقراری، بے چینی، بیتابی anger, distress (If Allah has not created the souls of His lovers why are they angry with those who are considered to be His partners)

سوز *soz*

Anguish, heart burning جلن، تپش، آگ grief

وصال *wisaal*

Union with God, meeting وفات، ملاقات with the beloved

شیخ وشاب *shaikh-o-shaab*

Young and old بوڑھا، جوان

ظاہر کی قیل وقال *zaahir ki qeel-o-qaal*

Apparent criticism, گفتگو، بات چیت، تکرار، حجت controversy, argument

مہ وآفتاب *mah-o-aftaab*

Sun and Moon چاند سورج

حجاب *hijaab*

Veil پردہ

77

تارِ زلف *taar-e-zulf*

Hair بال

ہجراں *hijraaN*

At a distance, separation دوری' جدائی

التہاب *iltehaab*

Burning, aroused, stirred up شعلہ بھڑکنا' آگ مشتعل ہونا

مورکھ *moorakh*

Foolish, stupid, ignorant بیوقوف' ناواقف' جاہل

عبث *'abas*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

سراب *saraab*

دھوکا' وہ نظارہ جو دور سے دیکھنے سے پانی لگے مگر پانی نہ ہو

Mirage, delusion

قدیر *Qadeer*

خدا تعالیٰ کی صفت' قدرت والا' طاقتور

Mighty, Powerful, an attribute of God

عتاب *'itaab*

Fury, anger, wrath, displeasure ملامت' قہر' غصہ' طیش

سونے والو جلد جاگو یہ نہ وقت خواب ہے

sone waalo jald jaago ye na....

78

سرِ رہ *sar-e-rah*

Onset راہ کے سرے پر' راستے میں مدد کو تیار

پند *pand*

Advice, counsel نصیحت

گرداب *gardaab, gerdaab*

Whirlpool, storm, downpour بھنور

کشتی *kashti, kishti*

Boat ناؤ' سفینہ' بجرا

سیل *sail*

Flood سیلاب' طغیانی

تواب *tawwaab*

An attribute of God, an Acceptor of repentance توبہ قبول کرنے والا

دوستو جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے

dosto jaago ke ab phir zalzalah....

79

زجر *zajr*

Warning, threat ڈانٹ ڈپٹ' دھمکی' تنبیہ' ملامت

اخلاص *ikhlaas*

Sincerity خلوص' خالص' پاک صاف

80

عبدالعبد *abd-ul-abd*

A man of no consequence, a common man غلام کا غلام' عام آدمی

آریوں پر ہے صد ہزار افسوس

areeyon par he sad hazar afsos

81

لرزاں *larzaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

طراری *tarraari*

تیزی' چرب زبانی' ہشیاری' چالاکی' شوخی

Cleverness, shrewdness

نخوت *nakhwat, nikhwat*

Haughtiness, conceit, arrogance, pride غرور' تکبر' گھمنڈ' گمان

غوغا *ghaughaa*

Loud noise, fuss شور شرابا' اودھم

لیکھو *lekhoo*

لیکھرام Lekhram

ایک آریہ مذہبی لیڈر جس کے حق میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی اور وہ مقررہ میعاد میں مارا گیا۔

See page 16 of English section.

اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہدیٰ یہی ہے

Islaam se na bhaago raahe hudaa....

(82)

راہِ ہدیٰ raah-e-hudaa

The right way ہدایت کا راستہ

شمس الضحیٰ shams-uz-zuhaa

دیکھئے صفحہ نمبر 30 پر

دلستاں dilsetaaN

Captive of heart, beloved, beautiful دل چھین لینے والا، خوبصورت، محبوب

مشکل کشا mushkil kushaa

دیکھئے صفحہ نمبر 14 پر

باطن baatin

The innermost part, the inside, the heart اندرونہ' دل

سیہ seyah

Black, dark سیاہ' اندھیرا' تاریک' کالا

دارالشفاء daarush shefaa

صحت حاصل کرنے کا گھر' یہاں مراد روحانی بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کا مقام

Hospital, centre for attaining spiritual well being

بُستاں bustaaN

دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

(83)

آبِ بقا aab-e-baqaa

آبِ حیات' ایسا پانی جسے پی کر ہمیشہ کی زندگی نصیب ہو سکتی ہے۔

Immortal drink, the elixir of life

خصلت khaslat

Habit, disposition, nature عادت

عقل و خرد 'aql-o-kherad

Wisdom دانائی' فہم' تمیز' شعور' ادراک

فہم و ذکا fehm-o-zakaa

سمجھ بوجھ' عقل و دانش' شعور

Understanding, wisdom

ظِلِ ہُما zel-le-humaa

ظِل کا مطلب سایہ' ہما ایک فرضی پرندہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ جس کے سر پر بیٹھ جائے وہ بادشاہ بن جاتا ہے۔

Shadow of a phoenix (A mythological Egyptian bird that was consumed in a fire from which it rose renewed 500 years later. It is said if this bird sits on anyone's head he becomes a king)

آشیانہ aasheyaanah

Residence, nest گھونسلہ' رات گزارنے کی جگہ' گھر

یگانہ yagaanah

دیکھئے صفحہ نمبر 21 پر

چہرہ نما chehrah numaa

To reveal or expose, exhibiting the face چہرہ دکھانے والا

مدعا mud da'aa

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

(84)

عصا asaa

دیکھئے صفحہ نمبر 5 پر

زریں قبا zar-reeN-qabaa

Long golden dress سنہری لباس

شپر shap-par

شپرک' چمگادڑ (یہ پرندہ دن کی روشنی میں دیکھ نہیں سکتا)

Bat; it cannot see in the daylight

جفا jafaa

Callousness, injustice ظلم و جور

نیوگیوں neogioN

نیوگ کے ماننے والوں' نیوگ ایک ہندو رسم ہے جس میں عورت

ہتک hatak

Levity, affront, پردہ دری' رسوائی' بے حرمتی' بے عزتی disrespect, defamation

تخم فنا tukhm-e-fanaa

Reason of death تخم - بیج' فنا - موت (To bark like dogs is the seed of destruction or ruin)

تیرہ باطن teerah baaten

Evil minded جن کے دل سیاہ ہوں' اندرونے کالے ہوں

دغا daghaa

Deceit, cheating, fraud, دھوکا' فریب deception, treachery

کفراں kufraaN

دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

رنج وعنا raNj-o-'anaa

Grief دکھ

بغض وکیں bugh-zo-keeN

Malice, spite, hatred, grudge نفرت' کینہ

86

صافی saafi

Clean, pure, free of malice صاف' خالص

مہماں سرا mehmaaN saraa

مہمانوں کے ٹھہرانے کی جگہ' ہوٹل' سرائے

A guest house, a guest chamber

بد کنوں bad kunoN

Terrible people برے لوگوں

تحقیر tahqeer

Derision, ridicule, scorn, ذلیل کرنا mockery

جاں گزا jaaN guzaa

Destructive, deadly جان پگھلانے والا' جان لیوا

مرسل mursal

Prophet بھیجا گیا' رسول

نوحہ nauhah

Lamentations وفات پر رونا' ماتم کرنا

جسے اپنے شوہر سے اولاد نہ ہو تو دوسرے مردوں کے پاس جاسکتی ہے۔

Neog is a Hindu ritual in which a woman can sleep with men other than her husband for having male children. دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ نمبر 2

ذہن رسا zehn-e-rasaa

بات کی تہ تک پہنچنے والا ذہن

Insightful mind, perceptive mind

شیوہ shewah

Manner, habit, way, trade, طور' طریق' عادت business, method

سب وتوہیں sab-bo-tauheeN

To abuse & insult گالم گلوچ اور بے عزتی

ہرزہ درا harzah daraa

Talking nonsense بیہودہ گو' بکواس کرنے والا

85

جون joon

ہندو عقیدے کے مطابق مرنے کے بعد انسان کا اپنے اعمال کے مطابق اچھی یا بری شکل میں دوبارہ پیدا ہونا

Under a change, (Reincarnate : to cause to be born again in another body or form. Belief in reincarnation)

عاری 'aaree

Void of, tired, incapable of, free خالی from

لیکھو Lekhoo

لیکھرام Lekhram تفصیل کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ نمبر 16

کارد kaard

Knife (Took the shape of چاقو' چھری' چھرا a knife which killed him)

حمق وخطا humq-o-khataa

Foolishness, Stupidity حماقت اور غلطی

ثمرہ samrah

دیکھئے صفحہ نمبر 10 پر

مقدس muqaddas

Holy, sacred, divine person پاک

87

اتقا it teqa

دیکھئے صفحہ نمبر 27 پر

حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے صفحہ نمبر 1

آریہ

دیکھئے صفحہ نمبر 13 پر اور حاشیے کے ترجمے کے لئے انگلش سیکشن کا صفحہ 1

ندا nedaa

Proclamation آواز

جعلی ja'li

Forged, fabricated غیر اصلی، بناوٹی

پربت parbat

Mountain پہاڑ

ارض وسما arz-o-samaa

دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

وید Vedas

دیکھئے صفحہ نمبر 8 پر

پستکوں pustakoN

Holy books کتابوں

کارج kaaraj

Purpose, activity کام کاج، مقصد، مدعا

حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 2

استری istari

Woman, house wife عورت، بیوی

پیا peyaa

Woman's beloved, sweetheart, husband خاوند

88

چارہ charah

Remedy, cure, help, aid, recourse علاج

روا rawaa

Right, permissable, worthy, proper, suitable, accurate مناسب، جائز، صحیح، درست

مروّت murrawat

Affection, humanity, generosity, benevolence, kindness لحاظ، مہربانی، کرم

مکتی mukti

Salvation, exemption of the soul from further transmigration. A concept of Hinduism نجات

دیالو dayaaloo

Generous مخیّر، بہت دینے والا، سخی، فیاض

انادی anaadi

Eternal ہمیشہ رہنے والا

بنا benaa

Foundation بنیاد

گدا gadaa

Beggar فقیر

89

تکیہ ہونا takya honaa

Chief support, mainstay, backing سہارا ہونا

بےنوا be nawaa

Powerless جس کی آواز نہ ہو، غریب، مسکین

گُن gun

Merits خوبیاں، تعریف

رازبستہ raz-e-bastah

Closely gaurded secret, a close secret پوشیدہ بات، بھید، مافی الضمیر

زورآزما zor aazmaa

Contestant طاقت کا امتحان لینے والا

واللہ val-laah

By God خدا کی قسم

90

اوباش oobaash

Vagabond بدمعاش، لوفر

نیوگیوں neogioN
دیکھئے صفحہ نمبر 37 پر

آسرا aasraa
سہارا، پناہ، حمایت، وسیلہ، امید
Support, means of subsistance
حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 2

(91)

مقتدا muqtadaa
Leader, guide پیشوا، رہنما

ملزم mulzim
Accused جس پر الزام ثابت ہو

سنگ جفا saNg-e-jafaa
Stone for inflicting injury or injustice پتھر

صبح ومسا subh-o-masaa
Morning and evening, every time صبح وشام، ہروقت

(92)

قہر خدا qehr-e-khudaa
Wrath of God خدا تعالیٰ کا غصہ، ناراضگی
حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 4

(93)

رجا rajaa
Hope امید

ملاپ melaap
To have association with ملاقات، ملنا جلنا

ریا reyaa
Hypocricy نفاق، ظاہرداری، مکاری، دکھاوا

(94)

عقبیٰ 'uqbaa
دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

بسارو basaaro
Don't forget (become unmindful of the hereafter) بھولو

بدرالدجیٰ (بدرُ ددُ جا) badrud dujaa
Luminary, full moon in the dark of night تاریکی کا چاند

ستم رسیدہ sitam raseedah
Oppressed ستایا ہوا، مظلوم

رمیدہ rameedah
Flying in terror and hatred, running away گریز کرنے والے، نفرت کرنے والے، وحشی

آب دیدہ aab-e-deedah
Have tears in the eyes, shed tears آنکھوں کا پانی، اشک، آنسو

پارہ پارہ paarah paarah
Torn into pieces, broken hearted, dejected ٹکڑے ٹکڑے

گھاتیں ghaataiN
Opportune moment, (Death is in pursuit) داؤ

کتھا katha
A tale of woes, the main reason of grief کہانی، مقولہ، افسانہ، حکایت

تلاقی talaaqi
Meeting, union with God ملاقات

حرص وہوا hirs-o-hawaa
Greediness, eagerness, disire, ambition لالچ، شدید خواہش

(95)

غنچے ghunche
Buds, rose buds کلیاں

گل gul
Rose, flower پھول

وصف wasf
Praise, description, merit, virtue, worth, quality, attribute خوبی، تعریف، گُن

گہنا gehnaa
Adornment, embellishment زیور

(41)

آہ وبُکا *aah-o-bukaa*

Noise and crying چیخ وپُکار

خنجر *khanjar*

A dagger, a double edged large knife دودھاری بڑاچاقو

اذیٰ *azaa*

Torment دکھ، تکلیف، اذیت، مصیبت

چون وچرا *choon-o-charaa*

The reason of their finding fault with it, complaint, dispute, argument, discussion حیلہ، بہانہ، اگرمگر، بحث وتکرار

پیشوا *peshwaa*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

پیمبر (پےام بر) *peambar*

دیکھئے صفحہ نمبر 10 پر

لیک از خدائے برتر *laik az khudaa-e-bartar*

As willed by the Supreme God خدائے بزرگ وبرتر کی رضا کے مطابق

خیرالوریٰ *khair-ul-waraa*

The best of mankind ساری دنیا سے بہتر

(98)

بدرالدُّجیٰ *badrud-dujaa*

دیکھئے صفحہ نمبر 40 پر

وارے *waare*

My life be a sacrifice for him واری، قربان

ناخدا *na khudaa*

Captain of the ship, the saviour ملاح

یارلامکانی *yaar-e-laa makaani*

جوکسی مکان یا جگہ میں محدود نہ ہو، خداتعالیٰ

Omnipresent (The guide who is beyond the confines of time and space)

دلبرنہانی *dilbar-e-nehaani*

Beloved دل کامحبوب

(Every word of the Holy Quran is full of grace and beauty, a mark of honour)

مجمل *mujmal*

Abridged, brief مختصر، خلاصہ، اختصار

قابیں *qaabaiN*

Large plates, trays, (denotes the papers of the holy scriptures of religions other than Islam) تھالیاں، بڑی رکابی، ٹرے

خوان ہدیٰ *khaan-e-hudaa*

Table laid out with the food for guidance (means of providing guidance) ہدایت کاسامان

طالب *taalib*

دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

صحیفے *saheefe*

لکھے ہوئے اوراق، کتابیں، اصطلاحاً آسمانی کتابیں

Revealed books

سدھارے *sidhaare*

Set out, departed, died, left this world رخصت ہوئے، دنیا سے گئے

نوشہ *noshah*

نوجوان، بادشاہ، دولہا، حقیقی کتاب

Bridegroom, One perfect Book

حسن یوسفؑ *husn-e-yusuf*

حضرت یوسفؑ بے حد حسین تھے حسن یوسف تلمیحاً حسن کی انتہا کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

The Quran surpasses the proverbial beauty of Hazrat Yusuf; ultimate beauty

سوا *sewaa*

Over and above الگ، زیادہ

چاہ *chaah*

Well کنواں

(96)

محاسن *mahaasin*

(حسن کی جمع) اچھائیاں، خوبیاں

Good qualities, excellences

شاہِ دیں shaah-e-deeN
دین کا بادشاہ' عظیم نبی Sovereign king of religion

تاج مرسلیں taaj-e-mursaleeN
سب رسولوں کے لئے باعث افتخار
Sovereign of all the prophets

طیب tayyeb
پاک' مصطفیٰ The Holy

امیں ameeN
امانت دار' معاملے کا کھرا The most trustworthy

ثنا sanaa
تعریف Praise

نعم العطا ne'mul'ataa
اچھی عنایت' عمدہ تحفہ The best of all the divine endowments. The best and highest of all the blessings

دور بیں doorbeeN
عقلمند' دانا' دوراندیش Having the quality of seeing distant objects, prudent, far seeing, ingenious

قریں qareeN
قریب' نزدیک Close, nigh, near

شمع sham'a
روشنی' مشعل' موم بتی
A lamp, a candle, a source of light

عین الضیاء 'ainuz ziaa
روشنی کا چشمہ Origin and source of light

فرماں روا farmaN rawaa
بادشاہ' حاکم' سلطان One who is obeyed, sovereign, king

(99)

دلبرِ یگانہ dilbar-e-yagaanah
منفرد محبوب' ایسا محبوب جو اپنی خوبیوں میں یکتا ہو' واحد لاشریک
Unequal, incomparable beloved, خدا i.e. God

فسانہ fasaanah
افسانہ' جھوٹی کہانی' قصہ' دل سے گھڑی ہوئی بات
A fiction, a tale, a story

خطا khataa
دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

شاہد shaahid
دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

مہ لقا mah leqaa
چاند کی طرح حسین Exquisite beauty, beautiful like the moon

پھندے phaNde
جال Traps, (Hearts were full of fallacies. A web of doubts. Our blind hearts were entangled in hundreds of misconceptions)

جندے jaNde
تالے locks
حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 5

مجتبیٰ mujtabaa
چنا ہوا' منتخب Selected, chosen, elected

رجا rajaa
دیکھئے صفحہ نمبر 40 پر

اژدہا azdahaa
دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

(100)

مشت غبار musht-e-ghubaar
مٹھی بھر خاک' یعنی انسان
A handful of dust, i.e. myself

جلایا jilaayaa
دیکھئے صفحہ نمبر 26 پر

جام بقا jaam-e-baqaa
ہمیشہ کی زندگی بخشنے والی شراب کا پیالہ
A drink which gives eternal life

(101)

قدر و قضا qadr-o-qazaa
حکم' تقدیر' حکم خدا' مشیت الٰہی Divine decree

تیغ وتبر tegh-o-tabar
Sword and axe تلوار اور کلہاڑی

باؤلا ba'olaa
Mad, insane, crazy پگلا' دیوانہ

عقل رسا 'aql-e-rasaa
رسائی رکھنے والی سمجھ' صحیح علم تک پہنچنے کے قابل سمجھ بوجھ
Discerning wisdom, effective reason

لن ترانی lan taraani (الاعراف:۱۴۴)
تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا
An allusion to Allah's answer to Moses when he said "My Lord show Thyself to me that I may look at Thee." He replied, "Thou shall not see Me." (Al 'Araf : 144)

فرقت furqat
Separation, disunion جدائی' ہجر' علیحدگی

جان کنی jaan kani
Agony of death مرنے سے پہلے کی کیفیت' عالم نزع

کربلا karbalaa
کرب+ بلا' رنج' مصیبت' عراق کے اس مقام کا نام جہاں حضرت حسینؓ ابن علیؓ شہید کئے گئے
Trials and tribulations, a place in Iraq where Imam Hussain (RA) was martyred

طاعت taa'at
Obedience فرمانبرداری

ادھوری adhoori
Immature, incomplete, imperfect نامکمل' خام

(102)

جائے بکا ja-'e-buka
The main actual grief رونے اور آہ وزاری کرنے کا مقام

ہجراں hijraaN
دیکھئے صفحہ نمبر 36 پر

سوزاں sozaaN
Burning, flaming جلانے والا

جاں گزا jaaN guzaa
جان کو گھٹانے والا' جان کو اذیت یا تکلیف دینے والا
Life consuming, destroying life, having the soul inflamed, deadly, fatal

آسیا aasiyaa
A mill چکی

سرمہ سا surmaa saa
سرمے کی طرح' سرمئی' باریک پسا ہوا
Antimony, collyrium eye-salve
Powdered Antimony that has traditionally been used as medicine for eyes. Here Islam has been mentioned as having medicinal properties for clear and proper perception of God

(103)

لعل یمن laa'l-e-yaman
High quality ruby from Yeman یمن کا قیمتی موتی

درّ عدن dur-re-'adan
Pearl of Adan عدن کا قیمتی موتی

کیمیا kimiyaa
دیکھئے صفحہ نمبر 17 پر

نجاست najaasat
Filth, impurity گندگی' پلیدی' غلاظت' ناپاکی

بیت الخلاء bait-ul-khalaa
Lavatory, restroom رفع حاجت کرنے کا کمرہ

پوستیں posteeN
Leather coat, a fur coat کھال کا کوٹ' لباس

درندے daraNde / dariNde
Beasts, demons جانور

khokhlaa کھوکھلا

Hollow, excavated خالی، بےمغز

حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 5

(104)

door-az-balaa دوراز بلا

The way to keep clear of trouble تکلیف سے دور

lekhoo لیکھو

لیکھرام Lekhram دیکھئے صفحہ نمبر 36 اور انگلش سیکشن کا صفحہ 16

maatam ماتم

Mourning کسی کی موت پر رونا پیٹنا

gustaakh گستاخ

شوخ، بےادب، شریر، بےشرم

Rude, cruel, uncivil, impudent

jazaa جزا

Return, recompense, resulting punishment بدلہ، اجر

dhab ڈھب

Style, way طریق

عزیزو! دوستو! بھائیو! سنو بات

azeezo! dosto! bhaaeyo! suno baat

---

(105)

keeN کیں

دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

bechaaro بچارو

Ponder, think over, consider سوچو

paNd-o-naseehat پندونصیحت

نصیحت کرنا، اچھی بات کہنا، اچھا مشورہ دینا

Advice, counsel

ba qudrat بہ قدرت

With His own power قدرت کیساتھ، طاقت کیساتھ

jagat جگت

The world, the universe, all created things دنیا

huwaidaa ہویدا

Clear, apparent, obvious, evident, manifest نمایاں، ظاہر، نمودار

(106)

mahjoob محجوب

Veiled, covered پوشیدہ، چھپاہوا

maktoom مکتوم

Concealed, hidden پوشیدہ، چھپاہوا

ma'azallaah معاذاللہ

God forbid اللہ اپنی پناہ میں رکھے

naa kaamil ناکامل

Imperfect نامکمل

(107)

antar انتر

In one's heart دل، بھید، راز

giaani گیانی

A wise man, a philosopher عقلمند آدمی

kherad maNd خردمند

Wise, sagacious, shrewd, intelligent عقلمند آدمی

mukti مکتی

دیکھئے صفحہ نمبر 39 پر

maftooh مفتوح

Conquered, captured جس کو فتح کر لیا گیا ہو

(The door of His soverignity may open again)

maayaa مایا

Wealth دولت

tanaasukh تناسخ

Transmigration of soul, the passing of a soul into another body after death (A concept of Hinduism)

ba maidaaN بہ میداں

Clearly, openly, in open field میدان میں آمنے سامنے

برہاں burhaN

دلیل، نشان Argument, proof

بہتاں buhtaN

الزام False accusation, false imputation

مت mat

مذہب Religion

جاں آفریں jaaN aafreeN

جان بخشنے والا Creator, God

نخل nakhl

درخت Date palm tree, tree

واللہ ہادی val-la-ho-haadi

اللہ ہدایت دینے والا ہے Allah is the best guide

کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال

kioN naheeN logo tumhaiN haq....

---

(108)

کین تعصب keen-o-ta'asub

دیکھئے صفحہ نمبر 1'4 پر

باعث baa'is

وجہ، سبب، موجب، بنیاد Reason, cause, basis, motive

کیا تضرع اور توبہ سے نہیں ٹلتا عذاب

kiaa tazarru' aur taubah se naheeN....

---

(108)

تضرع tazarru'

رونا، گڑگڑانا Humility, self-abasement, supplication

شتاب shetaab

جلد، بلا توقف، فوراً Prompt, without delay

الٰہی بخش کے کیسے تھے یہ تیر

ilaahi bakhsh ke kaise the....

---

(109)

نخچیر nakhcheer

دیکھئے صفحہ نمبر 29 پر

اسرار asraar

دیکھئے صفحہ نمبر 6 پر

تذلّل tazul-lul

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

بے راہ be raah

بھٹکے ہوئے، بداخلاق Straying, deviating

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا

nishaaN ko dekh kar inkaar kab....

---

(110)

مکر makr

تدبیر Fraud, cheating, deception, scheme

ملامت malaamat

برا بھلا، ڈانٹ ڈپٹ Admonishment, rebuke, reproach

ندامت nadaamat

شرمندگی، پشیمانی Repentance, regret

رسوا ruswaa

بدنام، بری شہرت کا حامل Disgrace, dishonoured

اعزاز i'zaz

عزت، اکرام، تعظیم Honour, grace

کرامت kiraamat

بزرگی، اعجاز، کرشمہ Miracle

(111)

ہیبت haibat

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

استقامت isteqaamat

استقلال، ڈٹے ہوئے رہنا، قائم رہنا Firmness, stability, perseverance, steadfastness

علامت 'alaamat

نشان Divine sign

پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن

phir chale aate haiN yaaro....

---

(112)

انذار inzaar

Forewarn, warning of calamity ڈرانا

تبشیر tabsheer

بشارت دینا، خوشخبری دینا

Good tidings, to convey good news

کوچ کرنا kooch karnaa

To depart, to die روانگی، رحلت کرنا، فوت ہوجانا

غضب بھڑکنا ghazab bharaknaa

Become enraged, be visited by the wrath of God غصہ تیز ہونا، قہر بھڑکنا

موجب moojib

واجب کرنے والا، فرض، باعث، لازم کرنے والا

Cause, reason, motive

پنج بار paNj baar

Five times پانچ دفعہ

(113)

کرم kirm

Worm, moth, insect کیڑا، مکوڑا، پتنگا

خاکی khaaki

Earthly خاک سے، زمین کا

آدم زاد aadam zaad

Human being, as distinct from supernatural being حضرت آدمؑ کی اولاد، انسان

بہکانا behkaanaa

To mislead, to deceive, to lead one to sinful action فریب دینا، غلطی کرانا

زیروزبر zer-o-zabar

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

(114)

ناخدا naa khudaa

Captain of the ship ملاح

میت mayyit

Corpse, dead body مردہ، نعش

طور بدلنا taur badalnaa

To change manner ڈھنگ بدلنا، طرز تبدیل کرنا

داغِ کسوف dagh-e-kusoof

سورج گرہن کے وقت جو سورج کے چہرے پر داغ نظر آتا ہے اسے داغِ کسوف کہتے ہیں۔

Sign of solar eclipse

لرزہ larzah

Tremor, quake کانپنا، تھرتھرانا

(115)

خوف وخطر khauf-o-khatar

Fear, danger خوف، خطرہ، ڈر

راگ raag

Classical music, melody, song

گُن گانا gun gaanaa

To praise, to applaud, to sing the praises of, extol تعریف کرنا، دم بھرنا

جگر کا ٹکڑا مبارک احمد

jigar kaa tukraa Mubaarak Ahmad

---

(117)

پاک خو paak khoo

Pious, virtuous پاک عادات والا

حزیں hazeeN

غمگین Sad حاشیہ کا انگریزی ترجمہ دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 5

ہے شکر ربّ عزّوجل خارج از بیاں

he shukre rabbe 'azza wa jal....

---

(118)

عزّوجل 'azza wa jal

Glorified and exalted be the name of God عزت و مرتبے والا، بزرگی والا، خداتعالیٰ

خارج از بیاں khaarij az bayaaN

جو بیان سے باہر ہو، بیان نہ ہو سکے

Beyond expression

آئینہ ہونا a'eenah hona

واضح ہونا، صاف ہونا، ہو بہو ہونا، تصویر ہونا

Clarify, make absolutely clear as reflection in the mirror

معارف *mu'aarif*
دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

شک *shak*
شبہ کرنا، گمان کرنا Doubt

نمودار *numoodaar*
ظاہر ہونا، عیاں ہونا، آشکار Apparent, visible, manifest

مکروو سوسہ *makr-o-waswasah*
دل میں اٹھنے والا اندیشہ، براخیال Evil promptings, evil suggestions, temptation

مطہر *mutah-har*
پاک ترین، بہت پاک، اطہر Cleansed, purified

(119)

یقیں *yaqeeN*
بیشک، بے شبہ، تحقیق، اعتماد Certainty, conviction

محکم دلیل *muh kam daleel*
مضبوط Cogent argument

کامل *kaamil*
مکمل Perfect

سبیل *sabeel*
راستہ، طریقہ، صورت Means, course, way

افسردگی *afsurdgee*
غمگینی، اداسی، اضمحلال Melancholy, dejection, frigidity

ظلمت *zulmat*
تاریکی، اندھیرا Darkness

نسیم *naseem*
دیکھئے صفحہ نمبر 35 پر

عنایات *'inaayaat*
دیکھئے صفحہ نمبر 14 پر

جاڑا *jaaraa*
سردی، موسم سرما Winter

رُت *rut*
موسم، سماں، زمانہ، فصل Season, weather

ظُہور *zuhoor*
دیکھئے صفحہ نمبر 31 پر

اٹ جانا *at jaanaa*
بھڑک اُٹھنا Ignited

میوے *maiwe*
پھل Fruits

فسق *fisq*
دیکھئے صفحہ نمبر 34 پر

ٹیلے *teele*
چھوٹی پہاڑیاں Small mountains

(120)

خدانما *khudaa numaa*
دیکھئے صفحہ نمبر 5 پر

معرفت *ma'refat*
دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

ناتمام *natamaam*
نامکمل Incomplete, imperfect, unfinished

شوروشر *shor-o-shar*
شوروغل اورفساد Noise, uproar

مدار *madaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

فسانہ گذار *fasaanah guzaar*
افسانہ گو، جھوٹی بات کہنے والا، قصہ گو Story teller

عیاں *'eyaaN*
دیکھئے صفحہ نمبر 7 پر

(121)

ارض وسما *arz-o-samaa*
دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

ناتواں *natawaaN*
کمزور، ناطاقت، ضعیف Weak, feeble, powerless

طاقت وقدرت *taaqat-o-qudrat*
طاقت، قوت، شانِ الٰہی Strength, power, might, force

سلطنت *saltanat*
بادشاہی، حکومت، عملداری Region, empire, kingdom

شوکت *shaukat*
زور، قوت، رعب Dignity, magnificence, grandeur, state, power, might

شفقت *shafqat*
لطف، مہربانی، رحم، محبت، پیار Kindness, affection, favour, mercy

نوبت آخر *naubat-e-aakhir*
آخری وقت Calamity of death, last stage, final time

ذوق *zauq*
لطف، شوق Taste, joy, pleasure

(122)

مقصود *maqsood*
دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

زنگ *zaNg*
کدورت، لوہے کا میل Rust

ننگ *naNg*
شرم، حیا، ذلت، بدنامی Shame, disgrace, infamy

عظمت *'azmat*
دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

صفوت ملت *safwat-e-millat*
پاکی، ملت کی برگزیدگی Greatness of the nation, reason for selecting the Muslim Ummah as the best

قدرت نما *qudrat numaa*
خدا کی قدرت ظاہر کرنے والا Showing the power and authority of God

مورد ذل وشکست *maurede zul lo shekast*
مورد، وارد ہونے اُترنے کی جگہ، ذلت اور شکست واقع ہونیکی جگہ They have become the object of disgrace and defeat

کل پڑنا *kal parnaa*
چین پڑنا، قرار آنا، آرام اطمینان
Feel at ease, comfortable

پرخلل *pur khalal*
نقائص والا، عیب والا، خلل سے بھرا ہوا
Fallacious, prone to go astray

(123)

ہم عناں *ham 'enaaN*
(عناں کا مطلب باگ لگام) ہم خیال Friends

دلبر ازل *dilbar-e-azal*
ابتدا سے محبوب Forever beloved

پُرفساد *pur fasaad*
مکمل تباہی، جھگڑے لڑائی والا
Full of intrigue, complete wickedness

عناد *'enad*
دشمنی، عداوت، نفاق Friends of satan

حرص و آز *hirs-o-aaz*
لالچ، طمع Greediness

رُخ *rukh*
دیکھئے صفحہ نمبر 6 پر

(124)

حب جاہ *hubb-e-jaah*
شان وشوکت کی محبت Love of grandeur

مقابر *maqaabar*
(مقبرہ کی جمع) Tombs, graves

سلف *salaf*
وفات شدہ بزرگ، آباؤاجداد Ancestors

مقام *maqaam*
ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ Abode

تأسف *ta'as suf*
افسوس، پچھتاوا، حسرت، رنج Grief, lamentation

مرگ *marg*
موت، خاتمہ، وفات Death

نفس دنی *nafs-e-dani*
دنیا سے تعلق رکھنے والا، کمینہ، ذلیل Ignoble self

(125)

نوبت naubat

باری، مہلت، کیفیت، حالت Period, time, turn

گاہ گاہ gaah gaah

کبھی کبھی Slowly, gradually, occassionally

لغو laghw

بیہودہ، واہیات، نامعقول Absurd, false, foolish, nonsense

سعیدالصفات saeedus sefaat

نیک عادات والا Pious, virtuous

صدحیف sad haif

(سوافسوس) بہت زیادہ افسوس Alas

مدار madaar

دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

انحصار inhesaar

بھروسہ، موقوف، منحصر Dependence

روسیہ roo seyah

(سیاہ چہرے والا، منحوس) ذلیل Sinner, corrupt

نزول nuzool

دیکھئے صفحہ نمبر 32 پر

قبول qabool

تسلیم، منظور Acceptance, recognition

(126)

مجال majaal

طاقت، قدرت، حوصلہ، مقدور Strength, ability, power

محال muhaal

مشکل، ناممکن Impossible, absurd

مطہر mutah-har

دیکھئے صفحہ نمبر 47 پر

گمشدہ gumshudah

کھویا ہوا، بھولا ہوا Lost, missing

دلیل daleel

دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

سبیل sabeel

راستہ Way

افسانہ گو afsaanah go

دیکھئے صفحہ نمبر 47 پر

چہرہ نمائی chehrah numaa'i

چہرہ دکھانا، اوصاف ظاہر کرنا To reveal, expose, exhibit, to manifest, to show

(127)

چاشنی chaashnee

مٹھاس، مٹھائی Sweet syrup

حلاوت halaawat

مٹھاس، شیرینی Sweetness

گزاف gazaaf, guzaaf

بیہودہ گفتگو، بکواس Nonsense

عفت 'iffat

پاکیزگی Purity, chastity, modesty, decency

طہارت tahaarat

پاکی، صفائی ستھرائی Cleanliness, purity

محبت mahabbat

پیار، چاہت، انس Love

سیل sail

بہاؤ، روانی، سیلاب A flowing, a flow of water, a flood

معاصی ma'aasee

(معصیت کی جمع) گناہ Sins

کوروکر kor-o-kar

اندھا بہرا Blind and deaf

(128)

دنیائے دوں dunyaa-'e-dooN

Base, vile, ignoble or mean world

جامے *jaame*
لباس Garments
خبث وفسق *khubs-o-fisq*
ناپاکی اورمنافقت Wickedness, depravity, disobedience, sinfulness
سعید *sa'eed*
خوش قسمت' سعادت والا Fortunate
پست *past*
نیچا' کمینہ' ذلیل Mean, lowly, worthless, insignificant

(129)

رخ خوب یار *rukh-e-khoob-e-yar*
محبوب کا خوبصورت چہرہ' مرادنورِالٰہی Beautiful face of the beloved, i.e. of Allah
امتیاز *imteyaaz*
فرق' تمیز' شناخت Distinction
کارساز *kaarsaaz*
کام بنانے والا' خدا تعالٰی Doer, Almighty God, the true Accomplisher
بدشعار *bad she'aar*
بری عادتوں والے لوگ Evil-minded
چال چلنا *chaal chalnaa*
دھوکا دینا' فریب دینا To behave deceitfully, to deceive, to practise tricks or deception
بندۂ عالی جناب *baNdah-e-'aali janaab*
اونچی سرکار کا غلام' اللہ تعالٰی کا محبوب بندہ
A servant of God, a bondsman to the great God
تاب *taab*
طاقت' حوصلہ Endurance, power, courage

(130)

نصیب *naseeb*
قسمت' حصہ Fortune, destiny, luck
چاہ *chaah*
کنواں Pit, well (signifies a sinful life)
چاہ *chaah*
محبت Love of God
گوسپند *gospand*
دیکھئے صفحہ نمبر 32 پر
مارمردہ *maar-e-murdah*
مراہوا سانپ Dead snake
اندیشۂ گزند *andesha-e-guzand*
نقصان کا خطرہ Fear of harm
تپاک *tapaak*
گرم جوشی' محبت Affection, regard, warmth
مہ رُخ *mah rukh*
چاند جیسا چہرہ Beautiful as the moon, beloved
صنم *sanam*
بت' مورتی' محبوب Beloved, the cherished one, an idol
گفتار *guftaar*
بول چال' گفتگو' بات چیت Saying, discourse, speach, talk
آثار *aasaar*
اثر کی جمع - نشانات' علامتیں Traces, signs, symptoms

(131)

روگ *roag*
دکھ' بیماری' مرض Illness disease, sickness
زہدخشک *zuhd-e-khushk*
بے روح پرہیزگاری' پارسائی' پارسائی کا ڈھونگ' ریاکاری
Spiritless asceticism or mysticism, pretense

(132)

عزیز *'azeez*
خدا تعالٰی کی صفت' محبوب' پیارا The Omnipotent (an attribute of God), dear
حبیب *habeeb*
محبوب' پیارا Beloved
اسیر *aseer*
قیدی A captive

نخوت nekhwat

دیکھئے صفحہ نمبر 36 پر

کبر kibr

غرور، تکبر، بڑائی، شیخی Pride, haughtiness, arrogance

بخل bukhl

دیکھئے صفحہ نمبر 18 پر

بے ثبات be sabaat

جس کو ٹھہراؤ نہ ہو، فانی Transient

عشرت 'ishrat

خوشی، فرحت Gaiety, luxury and ease

لعنت la'nat

پھٹکار، دھتکار Curse

حضرت عزت hazrat-e-'izzat

سب عزتوں کا مالک خداتعالیٰ The Almighty

ملائکہ عرش malaa'eka-'e-'arsh

عرش کے فرشتے Angels of God Almighty

رضائے خویش raza-'e-khaish

ذاتی خواہشات One's own wishes and desires

پئے pa-e

کے لئے For

حیات hayyaat

زندگی Existance, life

بجز bajuz

سوائے Without, except, for

ممات mamaat

موت، وفات Death

(133)

دیولعیں daiw-e-la'eeN

لعنتی دیو Cursed satan

زیبا zebaa

مناسب Adorned, befitting, proper, graceful

غیور ghayoor

دیکھئے صفحہ نمبر 35 پر

بدتر bad tar

زیادہ بُرا Worse

دارالوصال daar-ul-wesaal

ملنے کا گھر، خداتعالیٰ کا قرب Place of nearness to Allah, Hereafter

علیم 'Aleem

خداتعالیٰ کی صفت، سب سے زیادہ جاننے والا، واقف حال One who knows everything. All Knowing, Ominiscient (An attribute of God)

(134)

سوسو جتن کرنا sau sau jatan karnaa

تدبیر، علاج، کوشش Leave no stone unturned, make all possible efforts

نوک زبان nok-e-zubaan

بے مقصد باتیں کرنا Tip of the tongue, mere talking

عقاب 'eqaab

عمل کے نتیجے میں سزا، تعاقب Punishment

فہم fehm

دیکھئے صفحہ نمبر 9 پر

آزمائش aazmaa'ish

دیکھئے صفحہ نمبر 10 پر

غفور Ghafoor

خداتعالیٰ کی صفت، بہت معاف کرنے والا The Most Forgiving (An attribute of God)

خشم khashm

غصہ Displeasure, anger

اتقا it teqaa

دیکھئے صفحہ نمبر 27 پر

(135)

خضر khizr - khizar

عام روایت ہے کہ خضر ایک پیغمبر تھے جو آب حیات پی کر ہمیشہ کی

زندگی حاصل کر گئے بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھاتے ہیں۔ رہبر، رہنما
Name of a prophet, who is said to have discovered the fountain of life and drunk of it, a leader, a guide

bad bakht بدبخت
Unfortunate بدنصیب، بدقسمت

'uqoobat-e-rab-bul-'ebaad عقوبت ربُّ العباد
Punishment بندوں کے رب کی سزا، عذاب، سرزنش
inflicted by God, the Creator

عضو *uzv*
Part of body (جمع اعضا) حصہ جسم

nehaani نہانی
Secret, hidden چھپا ہوا، پوشیدہ

sayyed-ul-wara سید الوریٰ
دو جہانوں کا بادشاہ، حضرت رسول پاکؐ
Sovereign of the people, Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH)

muftari مفتری
دیکھئے صفحہ نمبر 35 پر

bad kaar بدکار
Evil-doer, sinful, bad بدکردار، بدعمل، بدچلن
character

(136)

shuhrah-e-'aalam شہرۂ عالم
Famous all over the پوری دنیا میں شہرت ہونا
world, renowned

ittehaad اتحاد
Alliance, agreement ایکا، دوستی، محبت اخلاص

nazeer نظیر
دیکھئے صفحہ نمبر 2 پر

armaan ارمان
Desire آرزو، خواہش

(137)

'adam عدم
دیکھئے صفحہ نمبر 32 پر

zindaaN زنداں
Prison قیدخانہ، جیل

sar negooN سرنگوں
دیکھئے صفحہ نمبر 18 پر

mukhberi مخبری
Report of informer خبر پہنچانا

'aalemul quloob عالم القلوب
Knowing the secrets of دلوں کے بھید جاننے والا
hearts, God

khabeer خبیر
Well informed, خدا تعالیٰ کی صفت، خوب جاننے والا
Omniscient (An attribute of God)

(138)

ausaan khataa honaa اوسان خطا ہونا
Bewildered, baffled عقل ٹھکانے نہ رہنا

ruju' رجوع
دیکھئے صفحہ نمبر 1 پر

surayyaa ثریا
پروین، وہ سات ستارے جو پاس پاس رہتے ہیں، جھمکے
The Pleiades, cluster of seven stars

marjaa'e khawaas مرجع خواص
Resort of the elite جمع ہونے کا مقام

ta'asub تعصب
دیکھئے صفحہ نمبر ا پر

(140)

wa'eed-e-shadeed وعید شدید
Threat, stern warning سزا دینے کا وعدہ

mu'een معین
Helper مددگار

(141)

taaq par طاق پر
To put away, محراب میں رکھ دینا، یعنی رکھ کر بھول جانا
to forget, to shelve

سعی وجہد sa'ee-o-juhd
کوشش، جدوجہد Perseverance, constant efforts

پیچ میں لانا paich maiN laanaa
کسی مشکل میں پھنسا دینا Entangle in obstacles

مقاصد maqaasid
(مقصد کی جمع) مطالب، منازل Purposes

اکرام ikraam
عزت، توقیر Honour, respect

سرآمدہ sar aamdah
برگزیدہ، ممتاز، بزرگ، سردار Leader

حامیانِ دیں haami-yaan-e-deeN
دین کی حمایت کرنے والے Protectors, helpers, supporters of religion

(142)

عدالت 'adaalat
انصاف Justice

اتقا itteqa
دیکھئے صفحہ نمبر 27 پر

کلارک kalarak
دیکھئے انگلش سیکشن کے صفحہ نمبر 10 پر

تہمت خوں tuhmat-e-khooN
قتل کا الزام Accusation of murder

ازرہ فساد az rah-e-fasaad
فساد کی راہ سے، فساد کے لئے With evil intentions

بدیں خیال badeeN kheyaal
اس خیال سے For this (purpose)

سہل sehl
آسان، سادہ Easy, simple, not difficult

جدال jedaal
دیکھئے صفحہ نمبر 25 پر

مسکین miskeen
غریب، عاجز Humble, poor, miserable

صلیب saleeb
دار، سولی The Cross, be crucified

ڈگلس Daglas
دیکھئے انگلش سیکشن صفحہ 11

بریت bariy yat
جرم سے بریت Acquittal

(143)

مولوی molwee
مراد محمد حسین بٹالوی دیکھئے انگلش سیکشن صفحہ 11

لاف laaf
جھوٹ Boast

انہماک inhemaak
توجہ Concentration, absorption

التفات iltefaat
توجہ Took notice of them, attention

(144)

بدنہاد bad nehaad
بداصل، بدباطن Evil person

جدوجہدوسعی jidd-o-juhd-o-sa'ee
کوشش، محنت Constant effort

اکارت جانا akaarat jaanaa
ضائع ہوجانا To go in vain

بغارت جانا baghaarat jaanaa
ضائع ہوجانا To be in vain

سخن sakhun / sukhan
دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

(145)

تفضلات tafaz zulaat
فضیلت، اہمیت، کسی کو ترجیح دینا Favour, preference

کرم دیں آف بھیں Karam DeeN of BheeN
کرم دیں بھیں کا رہنے والا تھا سخت مخالف تھا اس نے حضرت اقدس پر گورداسپور میں فوجداری مقدمہ دائر کردیا تھا مخالف مولوی جوش وخروش سے اس کے ساتھ شامل ہو گئے عدالت میں جا کر

جھوٹی گواہیاں دیں آتمارام اسسٹنٹ کمشنر نے قید کی سزا کا
پروگرام بنالیا مگر اللہ پاک نے حضرت اقدس کو الہاماً بتایا کہ اسے
اولاد کے ماتم میں مبتلا کیا جائے گا چنانچہ اس کے دو بیٹے پچیس دن
کے اندر مر گئے وہ قید کی سزا تو نہ دے سکا البتہ سات سو روپے
جرمانہ کر دیا۔ پھر مقدمہ ڈویژنل جج کی عدالت میں گیا تو اس نے
حضرت اقدس کو باعزت بری کیا جرمانہ بھی واپس کیا جبکہ کرم دین
عدالت میں کذاب لکھا گیا اس کو اور اس کے ساتھیوں کو سخت
شرمندگی اور مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 15

عیب پوش 'aib-posh

A screener of faults or عیب چھپانے والا defects, one who connives at the faults of others, an attribute of God as the concealer of human failings.

رفیق rafeeq

Friend, companion ساتھی

ظالم zaalim

Cruel person ظلم کرنے والا

غوی ghawi

Gone astray گمراہ

مستغیث mustaghees

استغاثہ کرنے والا، فریادی، سائل، مدعی

Plaintiff, a complainant

(146)

ہیچ haich

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

نصیر naseer

خداتعالیٰ کا صفاتی نام، مددگار، معاون

Helper, an attribute of God

سعیر sa'eer

Fire, hell fire شدید عذاب

پیت peet

Affection, love محبت، پیار

ریت reet

Habit عادت

پاداش افتراء paadaashe ifteraa

Punishment for falsehood جھوٹ کی سزا and forgery

(147)

بے ہراس be heras

دیکھئے صفحہ نمبر 13 پر

فرقۂ ناداں firqaa-e-naadaaN

کم فہموں کا گروہ (عام طور پر خواتین سے منسوب کیا جاتا ہے)

A group of unintelligent persons (usually attributed to women)

زنانہ zanaanah

Feminine, women عورتیں، خواتین

خدائے جہاں و جہانیاں

khudaa-e-jahaaN-o-jahaaniaaN

God of the رب العالمین، جہان اور جہان والوں کا خدا Universe and its inhabitants

(148)

غالب ghaalib

The supreme, غلبہ پانے والا، زبردست، فتح یاب over powering

دستگیر dastgeer

دیکھئے صفحہ نمبر 14 پر

فرخ farrukh

Auspicious, happy, مبارک، سعید، روشن چہرہ fortunate, beautiful

بانکپن baNk pan

Beauty, cuteness شوخ ادائی، خوبصورتی

مدعی mudda'ee

Claimant, plaintiff, adversary دعویٰ کرنیوالا

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

aey khudaa aey kaarsaazo 'aib...

---

(149)

کارساز kaarsaaz

دیکھئے صفحہ نمبر 50 پر

عیب پوش 'aib poash
دیکھیے صفحہ نمبر 53 پر

کردگار kirdegaar
صانع قدرت، خداتعالیٰ (کرد بمعنی کار - گار بمعنی خدا)
God the Creator

پروردگار parvardegaar
ربّ، پالنےوالا، خداتعالیٰ Sustainer

ذوالمنن zulmenan
خداتعالیٰ کی صفت ہے، بخشش اوراحسان کرنے والا
An attribute of God as the bountiful

شکروسپاس shukr-o-sepaas
نعمت پانے پراحسانمندی کا احساس
Thankfulness, greatfulness, gratitude

مغلوب maghloob
مفتوح، جوزیرہوجائے، جس پرغلبہ پالیا جائے Subdued, overcome, vanquished, brought low

خوار khaar
دیکھیے صفحہ نمبر 11 پر

خلعت khil'at / khal'at
شاہانہ لباس جو انعام کے طور پر دیا جائے A robe of honour, a dress of honour conferred by high authority as a mark of distinction

قرب وجوار qurb-o-jewaar
قریب Environs, suburbs, vicinity

کِرم خاکی kirm-e-khaaki
Worm, earthworm

جائے نفرت jaa-e-nafrat
نفرت کی جگہ، ناپسندیدگی کے قابل Object of contempt and despise

عار 'aar
شرم، غیرت، لاج Shame, disgrace

درگہ dargah
دیکھیے صفحہ نمبر 26 پر

خدمت گذار khidmat guzaar
خدمت کرنیوالا، خادم Servant

حاجت برار haajat baraar
ضرورت پوری کرنیوالا The Provident, i.e. God

بکار bakaar
کسی اور ہستی کی ضرورت Need for some one else

(150)

لطف lutf
عنایت، مہربانی، خوبصورتی، خوبی، عمدگی
Kindness, benignity, grace, beauty

غبار ghubaar
گرد، دھول، خاک، راکھ Cloud of dust, dust

مثل misl
مانند، کی طرح Like

طفل tifl
بچہ Child, baby

شیرخوار sheer khaar
دودھ پینے والا A suckling infant

نالائق naa laa'iq
ناقابل، لیاقت کے بغیر Unworthy, unfit, improper, unsuitable

بارپانا baar paanaa
رسائی ہونا To have access

تاریک وتار taareek-o-taar
سیاہ کالا Dark

حیلے heele
بہانے، ذرائع Excuses, designs

تدبیر tadbeer
دیکھیے صفحہ نمبر 29 پر

خاکہ اڑانا khaakah oraanaa
تباہ وبرباد کرنا Reduce to a miserable state, to destroy

برق barq
بجلی آسمانی بجلی Flash of lightning

انتشار intishaar
Spreading abroad, effectiveness پھیلاؤ' بکھیر

نخل راستی nakhl-e-raasti
Tree of truth سچائی کا درخت

ثمار samaar
دیکھئے صفحہ نمبر 10 پر

خسران ونفع وعُسر ویُسر
khusraan-o-nafa-'o-'usr-o-yusr
Loss, benefit, poverty, prosperity نقصان' فائدہ' تنگی' کشائش

بے نوا be nawaa
Indigent, poor جس کی آواز نہ ہو' خاکسار' عاجز

بختیار bakhtiyaar
دیکھئے صفحہ نمبر 17 پر

(151)

خوار khaar
دیکھئے صفحہ نمبر 11 پر

افتخار iftikhaar
Pride, honour, grace, glory, distinction, credit عزت' ناز' فخر' بزرگی

جاہ وحشمت jaah-o-hashmat
Rank and dignity, grandeur, splendour, magnificence شان وشوکت

دائم daa'im
Always ہمیشہ

برقرار barqaraar
Firm, established, continuing as before قائم' بحال' مستقل

موقوف mauqoof
Dependent on منحصر

فرمان farmaan
Order, command حکم

سار saar
Reality, value, worth, jist قدروقیمت' لُبّ لباب' جوہر' اصلیت

مربی murabbi
A guardian, patron, protector, supporter تربیت کرنے والا

جبر jabr
Compulsion, force زبردستی

گوشۂ خلوت gosha-'e-khalwat
A corner of privacy, solitude تنہائی

برگ وبار barg-o-baar
دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

ذی الاقتدار zil iqtedaar
One with authority, power, the Almighty اقتدار رکھنے والا' قدرت' طاقت

ضعیف za'eef
Aged, helpless, weak بوڑھا' کمزور' عمررسیدہ

دلفگار dilfigaar
Mournful, sad, grief stricken دل پھٹنا' بے حد غمزدہ

ہرزہ گو harzah go
An absurd talker بیہودہ' نامعقول' لغوبات کرنے والا

کوہ ماراں koh-e-maaraaN
Mountains of miseries مصیبت کے پہاڑ

دشت خار dasht-e-khaar
A jungle of thorns کانٹوں کا جنگل' دشوار گزار' بیابان

چرخ charkh
Sky آسمان

(152)

معجز نمائی mojiz numaa'i
To show miracles معجزہ دکھانا' کرشمہ دکھانا

دل سنگیں dil-e-saNgeeN
Heartless, insensitive or rigid سخت دل

سنگ کوہسار saNg-e-kohsaar
Like a rock پہاڑ کا پتھر' سنگلاخ

سقم وعیب suqm-o-'aib
عیب، نقص، خرابی، بیماری، کمزوری
Imperfection, flaw, defect, weakness

قطع نظر qat'e nazar / qita-'e-nazar
Ignore, overlook اس کے سوا، چشم پوشی، بہرصورت

رنجور ranjoor
Grieved, distressed, sad افسردہ، غمزدہ

زارونزار zaar-o-nazaar
Miserable, weak, emaciated لاغر، نحیف، برا حال

ضعف zu'f
Helplessness, weakness کمزوری

کامگار kaamgaar
Successful, obtaining whatever is desired, powerful, fortunate کامیاب، کام کرنے والا

حصار hisaar
A fortified castle of protection and safety, fort, source of strength قلعہ، احاطہ، چاردیواری

شکستہ ناؤ shikastah naa'o
A worn out, broken down, ruined boat ٹوٹی ہوئی کشتی

فسق وفجور fisq-o-fujoor
Wickedness, disobedience گناہ، جرم، قصور

معصیت ma'siyat
Sin گناہ

ابریاس abr-e-yaas
Clouds of frustration, clouds of dismay مایوسی کے بادل

رستگار rastagaar, rustagaar
Liberated, set free, delivered from miseries مصیبت سے رہائی، نجات پانا

ہرکنار har kinaar
Everywhere ہرطرف

تکذیب takzeeb
Belie, contradict, negate, confute, falsify, defy, repudiate جھٹلانا

مساکن masaakin
Houses, dwellings (مسکن کی جمع) رہنے کی جگہ، گھر، مکان

مثلِ غار misl-e-ghaar
Like a cave, like a pit گڑھے کی طرح

ماجرا maajraa
دیکھیے صفحہ نمبر 15 پر

درکنار dar kinaar
What to say of, out of question ایک طرف، علیحدہ، علاوہ، جدا

زیروزبر zer-o-zabar
دیکھیے صفحہ نمبر 16 پر

نقار naqaar
Jealousy, malice, envy, grudge, animosity, enmity, hatred کینہ، نفاق، حسد، دشمنی

توہیں tauheeN
دیکھیے صفحہ نمبر 31 پر

اعجاز 'ijaaz
Miracle معجزات، خارق عادت کام

(153)

ساربان saarbaaN
اونٹ والا، اونٹ ہانکنے والا، یہاں مراد اللہ تعالیٰ
(A camel rider) Driving force, Almighty Allah

جگ jag
The world دنیا

مہار muhaar
Bridle of a camel اونٹ کی نکیل

کوچہ koochah
A lane, a street گلی

(154)

کجرائی kajraa'ee

Wrong attitude غلط رائے، نادرست خیال

قطرۂ صافی qatra-e-safi

Pure droplet, i.e. heart پاک بوند، پاک دل

تقی taqi

Pious, devout پاک

مزار mazaar

A place of visitation, a tomb, a grave قبر

آبپاشی aabpaashi

Watering, irrigation پانی دینا، پانی چھڑکنا

سیل وار sail waar

Like a torrent سیلاب کی طرح، تیزرفتاری سے

اہل نار ahl-e-naar

Inmates of hell آگ والے، جہنمی

ستیاناس satyaanaas

Destruction, devastation, ruin

رائی کا پہاڑ raa'ee kaa pahaar

ذراسی چیز سے بہت بڑی چیز فرض کر لینا

Exaggerate, to make a mountain out of a mole hill

پر par

Feather, wing پرندوں کے بدن پر اُگے ہوئے بال، پنکھ

ریشہ reshah

Fibre, filament تار

قطار qetaar

Line, row سیدھی اور لمبی صف

اتقیاء atqeeya'

The pious, devout, righteous, virtuous متقی لوگ

عون ونصرت 'aun-o-nusrat

Help, support, assistance, corroboration تائید، مدد، معاونت

(155)

بدکنوں bad kunoN

Evil doers بدکرداروں

سنت sun nat

Way, habit, law روش، عادت، خاص طریق

ابتدائے روزگار ibtedaa-'e-roozgaar

Beginning of creation آغاز زمانہ، ازل

مجنوں majnooN

Mad پاگل، بےعقل، بےہوش وحواس

براہیں baraheeN

Arguments, proofs (برہان کی جمع) دلائل

جہل jahl

دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

سوءظن soo-'e-zan

Suspicion, doubt بدگمانی

تندباد tuNd baad

Tempest, storm, strong wind تیز ہوا

دیں شعار deeN she'aar

دین کو عادت میں شامل کرنے والے، مذہبی

Religious people

شکیب shakaib

Forbearance, patience, endurance صبر، آرام، بُردباری

اصطبار istibaar

Perseverance, persistence صبر، حوصلہ

روبہ roobah

A fox روباہ، لومڑی

سنت اللہ sun-na-tul-laah

دیکھئے صفحہ نمبر 8 پر

دیار deyaar

Countries ملک، ممالک

alwidaa' الوداع

To say goodbye to, renounce رخصت

chashma-'e-tauheed چشمۂ توحید

Oneness of God خدا تعالیٰ کی وحدانیت

az jaaN nisaar از جاں نثار

To sacrifice one's life جان سے نثار ہونا

gul-e-ra'naa گل رعنا

Exquisitely beautiful flower خوبصورت پھول

baad-e-sabaa بادِ صبا

Morning breeze, a refreshing wind ٹھنڈی ہوا' نسیم' بہشت کی ہوا

mastaanaah waar مستانہ وار

بے خودی کی طرح' جھومتے ہوئے

Enraptured with spiritual delight

yusuf یوسف

Hazrat Yusuf, Joseph حضرت یوسفؑ

intezaar انتظار

Waiting anxiously آس' امید' توقع

'izz-o-waqaar عزووقار

Grandeur, glory, dignity, honour, respect, esteem عزت' شان

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح

Isma'oo sautas samaa jaa'al masih jaa'al masih

آسمان کی آواز سنو مسیح آ گئے ہیں۔ مسیح آ گئے ہیں۔

Listen to the call from Heaven, The Messiah has come, the Messiah has come

نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار

neez bishnau az zameeN aamad imaam-e-kaamgaar

زمین کی آواز بھی سنو فتحیاب امام آ گئے ہیں۔

Listen also to the voice of the earth proclaiming the advent of the triumphant Imam.

murdaar khor مردارخور

A carrion eater, impure and false مردہ کو کھانے والا' جھوٹا

silaah سلاح

Arms, weapons لڑائی کے ہتھیار' اوزار

naqaar نقار

دیکھیے صفحہ نمبر 57 پر

daawar داور

The Just God خدا تعالیٰ' منصف' عادل

daad gar دادگر

Judge, arbitrator عدل کرنے والا' منصف

shari-run-nafs شریرالنفس

Wicked, bad, evil بدذات' شوخ' بیباک' سرکش

dam bharnaa دم بھرنا

To sing the praises of محبت کا دعویٰ کرنا

taba' طبع

Temprament, nature فطرت' طبیعت

ahraar احرار

Independent, free (حر کی جمع) جو کسی کے غلام نہ ہوں

naagah ناگہ

Suddenly ناگاہ' اچانک' ایکدم

zindahwaar زندہ وار

Become alive, like living people زندوں کی طرح' جانداری سے

taslees تثلیث

تین کو ماننا' عیسائیوں کا بنیادی عقیدہ کہ خدا تین ہیں۔ باپ' بیٹا' روح القدس

Trinity, triple godhead of Pauline Christianity constituting father, son and the holy ghost.

ahl-e-daanish اہل دانش

Sagacious, wise people دانشور' عقلمند لوگ

religion or nation has no significance if it does not benefit from the light of Allah covering it like the light of the sun.)

خورشیدوار khursheed waar

سورج کی طرح Like the sun

قصد کرنا qasad karnaa

ارادہ کرنا' نیت کرنا To intend, resolve

پامال paamaal

دیکھئے صفحہ نمبر 11 پر

درِّشہوار dur-re-shaahwaar

بادشاہوں کے قابل موتی' بہت بڑا موتی

A precious pearl, a pearl worthy of a prince or a king

بکار bakaar

دیکھئے صفحہ نمبر 55 پر

مصلح musleh

اصلاح کرنے والا A reformer

شہریار shehr yaar

معاون شہر' بزرگ دوست Allah, the sovereign, a king

مارِآستیں maar-e-aasteeN

آستین کا سانپ An enemy in the guise of a friend

فربہ farbah

موٹا' تازہ' لحیم شحیم' جسیم Fat, stout

زارونزار zaar-o-nazaar

دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

(158)

خم kham

دیکھئے صفحہ نمبر 32 پر

تپش tapish

گرمی' حرارت Warmth, heat

(157)

آسماں باردنشاں الوقت می گویدزمیں

aasmaaN baarid neshaaN alwaqt mee goyad zameeN

آسماں میری صداقت کے لئے نشان برسارہا ہے' زمیں بھی اعلان کررہی ہے کہ مسیح کی آمد کا وقت ہے۔

The Heaven has showered signs for my truth and the earth has declared that the time for the advent of the Messiah has come.

ایں دوشاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار

eeN do shaahid az pa'e man na'rahzan chooN beqaraar

یہ دونوں گواہ بیقراری سے بلند آواز میں میری سچائی کا اعلان کر رہے ہیں۔

These two witnesses are enthusiastically proclaiming to confirm my truth

آوارگانِ دشتِ خار

aawaargaan-e-dasht-e-khaar

کانٹوں کے صحرا میں بے مقصد گھومنے والے

Those who wander in the desert of thorns

مکذب mukazzib

جھٹلانے والا' جھوٹا بنانیوالا Accuser of falsehood

خوئے شیطاں khoo-e-shaitaaN

شیطان کی خصلت والا Devilish, diabolical, wicked

بِنا ڈالنا binaa daalnaa

بنیاد رکھنا' ابتدا کرنا To lay the foundation

گفتار guftaar

دیکھئے صفحہ نمبر 50 پر

سایہ افگن (نورحق) saayah afgan

سایہ ڈالنا' پرچھائیں' حفاظت

To cast a protective and enlightening shadow. (The verse means that a

مفتری *muftari*

دیکھئے صفحہ نمبر 35 پر

عالِم *'aalim*

دیکھئے صفحہ نمبر 1 پر

عالَم *'aalam*

دیکھئے صفحہ نمبر 1 پر

شجر *shajar*

Tree درخت

داؤدی صفت *dawoodi / daa'oodi sifat*

حضرت داؤد کی صفات رکھنے والے

Qualities pertaining to Hazrat Daud (David) (a.s)

جالوت *jaaloot*

حضرت داؤد کا دشمن

Goliath, Hazrat Daud's enemy who was killed by him in a battle

روئے صلیب *roo-'e-saleeb*

صلیب کا چہرہ، مراد ہے سولی چڑھنا

To hang, to execute

مدار *madaar*

دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

نیستی *naistee*

دیکھئے صفحہ نمبر 31 پر

بدخواہ *bad khaah*

Malicious, enemy, evil wisher براچاہنے والا

سیلِ نفسِ دوں *sail-e-nafs-e-dooN*

دنیاوی خواہشات کا سیلاب

A flood of worldly desires

(159)

لیل ونہار *lail-o-nahaar*

Day & night, always رات دن

اچنبھی *achambhi*

Astonishing انوکھی، حیرت انگیز

کرم دیں *karam deeN*

بھیں ضلع جہلم کا رہنے والا یہ شخص حضرت اقدس مسیح موعود کا شدید مخالف تھا۔ اس نے آپ کے خلاف ڈسٹرکٹ کورٹ گورداسپور میں ایک مقدمہ دائر کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ بری ہوئے اور کرم دیں کا نام جھوٹوں میں لکھا گیا۔

تفصیل کے لئے دیکھئے صفحہ 53 اور انگلش سیکشن کا صفحہ نمبر 15

سرمہ دنبالہ دار *surma-e-dumbaalah daar*

سرمہ جو خوبصورتی کیلئے آنکھ سے باہر تک لکیر کی طرح لگایا جائے۔

Antimony used as an eye liner extending from the corners of the eyes

ہونہار *honhaar*

وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں۔

Promising, intelligent (in evil ways the followers of Satan)

ناخنوں تک زور لگانا

naakhunooN tak zor lagaanaa

پورا زور لگا دینا، مقدور بھر کوشش کرنا

Try one's level best

سازوار *saaz waar*

Helpful موافق، ہم خیال، مناسب

آتش تکفیر *aatish-e-takfeer*

کافر قرار دینے کے فعل سے فساد بھڑکانا

To create disorder by branding (the Promised Messiah) as a kafir (non-believer)

پیہم *paiham*

برابر، متواتر، مسلسل، لگاتار

One after another, constantly

شرار *sharaar*

Sparks of fire (شرارہ کی جمع) آگ کے شعلے، چنگاریاں

دیانت *dayaanat*

Honesty, integrity ایمانداری، امانتداری، صدق

(160)

بخار اٹھنا *bukhaar uthnaa*

To be agitated جوش چڑھنا

قسمت میں پیچ پڑنا
qismat maiN paich parnaa
اُلجھنا، سخت مشکل پیش آنا
Ill-luck, misfortune, adversity, some ominous turn taken by fate

عاشق شب ہائے تار
aashiq-e-shab haa-'e-taar
Lover of dark nights تاریک راتوں کو پسند کرنیوالا

مہر کرنا mohr karnaa
To authenticate, to attest تصدیق کرنا

آئینہ دار aa'eenah daar
Reflecting, holding a mirror to their doing ظاہر کرنا

افتخار iftekhaar
دیکھئے صفحہ نمبر 56 پر

بحار behaar
Oceans, signifying bestowal of unlimited help (بحر کی جمع) سمندر

عدو 'adoo
دیکھئے صفحہ نمبر 28 پر

حجت حق huj-jat-e-haq
True argument سچی دلیل

ذوالفقار zul faqaar
The sword for the distinction of truth and falsehood تلوار، حق و باطل میں تمیز کرنے والی تلوار

انعمت علیکم an'amt-o-alaikum
میں نے تم کو نعمتیں دیں، میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے۔
I bestowed upon you My favours. An allusion to the favours bestowed on Bani Israel (2:122)

غمگسار gham gusaar
Sympathizing friend, comforter, one who consoles, an intimate friend غم بانٹنے والا، دوست، ہمدم

ناقصاں naaqisaaN
(ناقص کی جمع) خراب، ناکارہ، ادھورا، بے مصرف
Evil people

نابود naabood
Annihilation, destruction خاتمہ، موت، تباہی

اماں amaaN
Protection, safety سکون، تحفظ، پناہ

شرمسار sharm saar
Ashamed شرمندہ

نظیر nazeer
دیکھئے صفحہ نمبر 2 پر

تائید taa'eed
Aid, support, assistance اتفاق، ہم رائے، تصدیق

شپّر shappar
دیکھئے صفحہ نمبر 37 پر

طرفہ turfah
Strange, amazing انوکھا، عجیب، نادر

مفتون maftoon
Be fascinated with متاثر ہونا، پسند کرنا

سنگار siNgaar
(سنگھار) بناؤ، تزئین، زیب، زینت
Make-up, elaborate decoration

161

جی چرانا jee churaanaa
بے توجہی برتنا، چوری کرنا، سستی کرنا
To show indifference, to shirk, to pay no heed to

راستی raasti
Truth صدق، سچائی

راہِ خیار raah-e-kheyaar
Path of righteous people اچھے لوگوں کا راستہ

ناچار naachaar
بے چارہ، مجبور، لاعلاج Helpless, powerless

مہیمن muhaimin
The Protector, an attribute خداتعالیٰ صفت of God

ہردودار har-do-daar
Both the worlds, this world دونوں جہان and the hereafter

(162)

عقوبت 'uqoobat
Punishment سزا

عصیاں 'isyaaN
دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

اِنَّا ظَلَمْنَا innaa zalam naa
Surely we have wronged ہم نے ظلم کیا ourselves. An allusion to the cry of Hazrat Adam and Eve for forgiveness (7:24).

سنت ابرار sunnat-e-abraar
(بر کی جمع) نیک لوگوں کے طریق
The way of pious people

نسل مار nasl-e-maar
سانپوں کی اولاد Progeny of snakes

نزد nizd
In the sight of نزدیک

سوسمار soosamaar
ایک سمندری بےضرر مچھلی Porpoise

فقیہو faqeeho
Muslim jurists, well دین کا علم رکھنے والو versed in religious laws

اصحاب as-haab
(صاحب کی جمع) دوست، ساتھی
Companions of the Holy Prophet (Peace and blessings of Allah be upon them)

تنقید tanqeed
تبصرہ، نکتہ چینی، ایسی جانچ پڑتال جو کھرے کھوٹے میں تمیز کرے
Criticism

آثار aasaar
دیکھئے صفحہ نمبر 50 پر

خداترسی khudaa tarsee
Godliness, fear خدا سے ڈرنے والا، رحمدل، نرم دل of God

ناپائیدار naa paa'edaar
Transitory فانی، جو پائیدار نہ ہو

نابود naa bood
دیکھئے صفحہ نمبر 62 پر

(163)

خائب وخاسر khaa'eb-o-khaasir
محروم، ناامید، گھاٹا کھانے والا
Deserted and unsuccessful

کامگار kaamgaar
دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

مستور mastoor
دیکھئے صفحہ نمبر 14 پر

معتقد mu'taqid
A believer اعتقاد رکھنے والا، ایمان، عقیدہ، یقین رکھنے والا

بعدازمروروزگار ba'd az muroor-e-roozgar
After the passage of بہت عرصہ گزرنے کے بعد a long time, after a long while

اقتدار iqtedaar
Power, authority اختیار، حکومت، صاحب قدرت

مکرآدمی makr-e-aadmi
Course of action, human آدمی کی تدبیر strategy

غبی *ghabi*
کم عقل، بے وقوف، کند ذہن Stupid, dull

ازفرق تاپا *az farq taa paa*
سر سے پاؤں تک، مکمل Complete, total, from head to toe

حمار *himaar*
گدھا Jackass, ass

حرماں *hirmaaN*
ناامیدی The attitude of pessimism, disappointment, dismay

خصائل *khasaa'il*
(خصلت کی جمع) عادات Traits of character, habits, qualities

کوڑی *kauri*
ادنیٰ سکہ، سمندر سے نکلنے والا چھوٹا سا سنکھ جو پچھلے زمانے میں خرید وفروخت میں کام آتا تھا۔
A small shell, a cowrie used in old times as a coin

زینہار *zeenhaar*
کبھی نہیں، تنبیہ کے لئے By no means, never

لیک *laik*
لیکن کا مخفف But, yet, however

(164)

اہل وعیال *ahl-o-'iyaal, 'ayaal*
گھر کے لوگ، اہل خانہ، خاندان Family members

خمار *khumaar*
ستی، سرشاری، نشہ Intoxication

قحط ووبا *qaht-o-wabaa*
مہنگائی، گرانی، عام پھیلنے والی بیماری
Famine, epidemic

گفتۂ دادار *gufta-'e-daadaar*
خدا تعالیٰ کا حکم یا کلام Saying of God, God's decree

کلیم *kaleem*
بات کرنے والا، ہم سخن، خدا تعالیٰ کی صفت Interlocutor

عزوافتخار *'izz-o-iftekhaar*
عزت، آبرو، حرمت، بڑائی، شان Honour, pride, grandeur, glory, distinction

مشک تتار *mushk-e-tataar*
تاتاری خوشبو، اعلیٰ قسم کی خوشبو Musk from Tartar, high quality and precious perfume

مفتاح *miftaah*
چابی، کلید، کنجی Key

روئے نگار *roo-'e-nigaar*
دلہن کا چہرہ، خوبصورت چہرہ Beautiful face of the beloved

(165)

قصر *qasr*
محل Palace

عافیت *'aafiyat*
دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

حصار *hesaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

خدادانی *khudaa daani*
خدا تعالیٰ کو سمجھنا، جاننا Awareness, insight and appreciation of God

ازل *azal*
شروع، آغاز، ابتدا The Beginning

ابد *abad*
وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو، ہمیشگی Eternal, everlasting

طلب میں بیخود *talab maiN be khud*
تلاش میں بے ہوش، اپنی خبر نہ ہونا، کھویا جانا
Lost in His search

انجام کار *aNjaamkaar*
آخرکار In the end, at last, eventually

موعود *mau'ood*
جس کا وعدہ کیا گیا ہو The Promised one

آشکار *aashkaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

دیں کے منار deeN ke manaar

Religious leaders مینار

احبار ahbaar

(حبر کی جمع) یہودیوں کے علماء؛ عقلمند لوگ Jewish priests, religious leaders, rabbi

رسمِ یہود rasm-e-yahood

Rituals of the Jews یہودی طریق

جبہ دار jubbah daar

لمبا چوغا پہننے والے، دیندار ہونے کی نمائش کرنے والے

Wearing long gowns, feigning to be very religious

نوشتوں nawishtoN

Old writings, written destiny, recorded manuscript لکھی ہوئی تحریروں

نَے nai

No, not نہیں، نہ کہ

نقشِ جدار naqsh-e-jedaar

Writings on the wall دیوار کا نقش، دیوار پر تحریر، نوشتہ دیوار

مامور mamoor

Appointed مقرر کیا گیا

بہرِ جہاد behr-e-jihaad

For warfare جہاد کی خاطر

کارزار kaar zaar

Battle, war لڑائی، جنگ، معرکہ

(166)

غنیمت ghaneemat

Booty, plunder جنگ کے بعد حاصل شدہ سامان

بدشعار bad she'aar

دیکھیے صفحہ نمبر 50 پر

نیاز neyaaz

دیکھیے صفحہ نمبر 15 پر

انکسار inkisaar

Humility, humbleness, weakness, modesty عجز، انکسار، عاجزی، فروتنی

امر amr

Matter, affair معاملہ

تبار tabaar

Destruction تباہی

بے be

Void of, without بغیر

زہد و تقویٰ zohd-o-taqwaa

Piety, fear of God, righteousness پرہیزگاری، پاکیزگی، خدا کا خوف

دیانت deyaanat

دیکھیے صفحہ نمبر 61 پر

بن ban

Forest, jungle جنگل

صید said

Prey شکار

روبہ roobah

A fox (cunningness) لومڑی (چالاکی)

خنزیر khinzeer

Pig جنگلی سؤر

مار maar

A snake, a serpent سانپ

شہریار shehr yaar

A prince, a king, a ruler شاہزادہ

محو mehv

Obliterate, to efface, to destroy مٹا دینا

اثبات isbaat

ثابت کرنا، ثبوت، تصدیق

Verification establishing, resuscitate

(167)

تارتار taar taar

To tear, to shred پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا

بگڑی بنانا *bigri banaanaa*

To set things right کام سنوارنا

عصیاں *'isyaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 63 پر

مبتلا *mubtalaa*

Suffering (from), afflicted (with), involved, engrossed گرفتار، مصروف

آزادگی *aazaadgi*

Liberty, freedom آزادی، رہائی (قید کا اُلٹ)

بے سود *be sood*

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

رستگار *rastagaar*

دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

گداز *gudaaz*

دیکھئے صفحہ نمبر 33 پر

فقر *faqr*

درویشی، فقیری، قناعت، ضرورت سے زیادہ خواہش نہ رکھنا

Piety

نفیٔ وجود *nafi-'e-wujood*

Negation of one's self اپنے وجود کو کمتر سمجھنا

از بہر یار *az behr-e-yaar*

For the friend or beloved, i.e. Allah دوست کیلئے

زیروزبر *zer-o-zabar*

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

فردوس اعلیٰ *firdaus-e-aa'laa*

Exalted paradise, metaphorically supreme being, i.e. Allah جنت کا اعلیٰ ترین درجہ

چارہ ساز *chaarah saaz*

Healer طبیب، معالج، دکھ دور کرنے والا

فگار *fegaar*

Lacerated, wounded, sore زخمی، مجروح، گھائل

ہیچ *haich*

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

جہدوعمل *juhd-o-'amal*

Hard work محنت سے کام

انحصار *inhesaar*

دیکھئے صفحہ نمبر 49 پر

(168)

اسیر *aseer*

دیکھئے صفحہ نمبر 50 پر

برگ و بر *barg-o-bar*

دیکھئے صفحہ نمبر 22 پر

نکوتر *nekotar*

Superior, better خوب تر

بریاں *biryaaN*

دیکھئے صفحہ نمبر 17 پر

آبشار *aabshaar*

Waterfall جھرنا، اونچی جگہ سے گرنے والا قدرتی پانی

دھن لگنا *dhun lagnaa*

To be obsessed with the idea, absorbed in the thought شوق ہونا

گریہ *giryah*

Weeping, crying رونا، آہ وزاری کرنا

دامان دشت *daamaan-e-dasht*

Desert, i.e. forsaking worldly pursuits and remembring Allah in solitude صحرا

اشکبار *ashkbaar*

Weeping, shedding tears آنسو برسانے والا، رونے والا

ترک نام اضطرار *tark-e-naam-e-iztiraar*

گھبراہٹ نام کو نہ ہونا، سکون

Contentment in remembrance of God

رخنہ انداز *rakhnah andaaz*

دخل دینے والا، مزاحمت کرنیوالا

Obstructing, hindering

جیفۂ دنیا *jeefa'-e-dunyaa*
Carcass of the world مردار دنیا

آسودہ *aasoodah*
At ease, satisfied پرامن، مطمئن، آرام

شیدا *shaidaa*
Fond of, lover عاشق، پسند کرنے والا

خوب تر *khoob tar*
Better بہتر، زیادہ اچھا

سنگار *siNgaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 62 پر

روئے دلبر *roo-'e-dilbar*
Face of the beloved محبوب کا چہرہ

فگار *fegaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 66 پر

(169)

اکل وشرب *akl-o-shurb*
Eating and drinking کھانا پینا

مجنوں *majnooN*
دیکھئے صفحہ نمبر 58 پر

نقد *naqd*
Ready money, cash وہ رقم جو فوراً ادا کی جائے

انوار *anwaar*
Lights نور کی جمع، روشنی

خارِ مغیلاں *khaar-e-mugheelaaN*
Thorns of acacia tree کیکر کے لمبے کانٹے

زیرِ تیغ آبدار *zer-e-taigh-e-aabdaar*
Under the sharp edged sword چمکدار تلوار کے نیچے

طاق ہونا *taaq honaa*
To be proficient in, to become expert in کسی کام میں ماہر ہونا

رحلت *rehlat*
Have died وفات

منبر *mimber*
Pulpit خطبہ پڑھنے کی جگہ، تقریر کرنے کی جگہ

حمار *himaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 64 پر

سوگوار *sogwaar*
Sorrowful, grieved, afflicted, mourning مغموم، غمگین، ماتم کی حالت

سب وغیبت *sabb-o-gheebat*
گالی گلوچ، عیب چینی، غیر موجودگی میں برائی کرنا
Abuse, backbiting

خوشنود *khushnood*
Be pleased خوشی

(170)

نیک ظن *naik zan*
بھلا گمان کرنے والا، اچھی بات سوچنے والا
Right impression, good presumption

صالحان *saalehaan*
Virtuous, righteous (صالح کی جمع) نیک لوگ

چرخ *charkh*
The heaven, the sky آسمان

دیار *deyaar*
Country ملک

قیصر *qaisar*
روم کے بادشاہوں کا خطاب، بادشاہ
Title of Roman kings, emperor

مدام *mudaam*
دیکھئے صفحہ نمبر 7 پر

رفاہِ روزگار *refaah-e-roozgaar*
Comfort of the world, tranquility of the age زمانے کی بھلائی، ساری دنیا کا چین

رضوان یار *rizwaan-e-yaar*

Pleasure of the beloved Allah اللہ کی خوشنودی' رضا

فگار *fegaar*

دیکھئے صفحہ نمبر 66 پر

دو-ستی *do-sati*

ستی ہندوؤں کی اس رسم کو کہتے ہیں جسمیں بیوی شوہر کی چتا میں کود کر جل جاتی ہے اس سے دوستی کا مفہوم واضح ہوتا ہے ایسا تعلق جس میں دو افراد ایک دوسرے کے لئے جان دینے کو تیار ہوں۔

'Sati' is a Hindu tradition in which a wife burns herself alive in the funeral pyre of her husband. Real friendship is such a relationship in which two individuals are ready to sacrifice their lives for each other.

(171)

حمق *humq*

دیکھئے صفحہ نمبر 33 پر

مغز فرقان مطہر

maghz-e-furqaan-e-mutah-har

پاک کلام کی روح' قرآن پاک کا مفہوم

Essence of the Holy Quran

زہد خشک *zuhd-e-khushk*

دیکھئے صفحہ نمبر 50 پر

دامن پسارنا *daaman pasaarnaa*

To implore, beseech, to beg دامن پھیلانا' مانگنا

ضد و تعصب *zid-o-ta'asub*

دیکھئے صفحہ نمبر ا پر

کین و نقار *keen-o-neqaar*

دیکھئے صفحہ نمبر 44'57 پر

(172)

ناقص *naaqis*

Defective, imperfect, worthless ادھورا' نامکمل' عیب دار' کھوٹا

افتکار *iftekaar*

Pondering عقل و فہم' سوچ سمجھ' غور و فکر

براہین *baraaheeN*

Braheen-e-Ahmadiyya مراد براہین احمدیہ

ارادت *iraadat*

دیکھئے صفحہ نمبر 19 پر

سرعت *sur'at*

Speed, swiftness, quickly جلدی' تیزی

اسباب مال و علم و حکم

asbaab-e-maal-o-'ilm-o-hikm

Cause, motives and means of wealth, knowledge and wisdom مال' علم اور دانائی کا سامان

خاندان فقر *khaandaan-e-faqr*

دین کی خاطر فقر و فاقہ اختیار کرنے والوں کا خاندان' درویش' اللہ والے

Family known for religious mendicants

خارج از حساب و از شمار

khaarij az hesaab-o-az shumaar

Unimportant, ordinary حساب و شمار سے باہر' غیر اہم

مطعون *mat'oon*

Reproached, blamed جس کو طعنے دئے جائیں

انسان دگر *insaan-e-digar*

Another person دوسرا انسان

(173)

فخر الرسل *fakhr-ur-rusul*

تمام رسولوں کا ناز' سب نبیوں سے بزرگ تر' حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

Pride of all the prophets

فخر الخیار *fakhr-ul-kheyaar*

ہر بھلائی کا فخر' ہر اچھائی کا سردار' خوبی میں بلند تر

The most exalted and virtuous

کرم *kirm*

دیکھئے صفحہ نمبر 46 پر

زیست *zeest*

Life زندگی

شہوت *shahwat*

Lust خواہش برائے حصولِ لذت

خمر *khumr*

Liquor, wine شراب

قمار *qemaar*

Gambling, any game of chance جوا

کہار *kahaar*

A palanquin-bearer, a scullion ڈولی اٹھانے والا

حلت وحرمت *hil-lat-o-hurmat*

Lawfulness and unlawfulness حلال حرام

ڈکار نہ لینا *dakaar nah lenaa*

Not to belch, not to make the least sign ہضم کر جانا، کسی چیز کا پتہ نہ لگنے دینا، سراغ نہ دینا

لافِ زہدوراستی *laaf-e-zuhd-o-raasti*

Pretence, to show off as being pious and true پاکیزگی اور سچائی کا ڈھونگ رچانا

پاپ *paap*

Sin, vice گناہ

شرف *sharaf*

Goodness خوبی، اچھائی، وصف

چمار *chamaar*

Low, base, mean (a worker in a tannery) نیچے درجے کے لوگ، بھنگی

کاغذ کی ناؤ *kaaghaz ki naa'o*

A paper boat, a frail thing کاغذ کی کشتی، ناپائیدار

(174)

وادیٔ غربت *waadi-e-ghurbat*

غریب الوطنی، پردیس

Miseries of being in an alien country

ضلالت *zalaalat*

دیکھئے صفحہ نمبر 13 پر

سدھار *sudhaar*

Be corrected, reformed, improved, be set right سنوار، درست، صحیح

روضہ *rauzah*

Garden باغ

بجملہ برگ وبار *bajumlah barg-o-baar*

Every leaf and fruit, in all aspects سب پتے اور پھل

زرِ خالص *zar-e-khaalis*

Pure gold, i.e. Islam خالص سونا، یہاں مراد اسلام

سنار *sunaar*

Goldsmith سونے کا کام کرنے والا

اکراہ *ikraah*

Compulsion کراہت، نفرت

جبر *jabr*

Force زبردستی

سیمیں *seemeeN*

چاندی، انتہائی خوبصورت

Silver, beloved, beautiful, white, fair

عذار *'ezaar*

Cheek گال

رمز *ramz*

Sign, secret بھید

(175)

قومِ وحشی *qaum-e-wahshi*

Uncivilized people غیر مہذب قوم

روم *Rome*

Roman empire شہر کا نام

زنگبار *zaNgbaar*

Name of an island شہر کا نام

شکیب *shakaib*

دیکھئے صفحہ نمبر 58 پر

مشکِ تتار *mushk-e-tataar*

کستوری، وہ خوشبودار سیاہ رنگ کا مادہ جو ہرن کی ناف سے حاصل

ہوتا ہے۔ تاتار کا مشک بہترین قسموں میں شمار ہوتا ہے۔
Musk of Tartar

نفسِ دوں *nafs-e-dooN*
ادنیٰ، حقیر انسان Vile, base person

نفس مارنا *nafs maarnaa*
دنیاوی خواہشات کو کچلنا، دل کو مارنا To restrain one's passions, self denial

دمار *damaar*
نقصان، ہلاکت Death, ruin

رستم *rustam*
(مجازاً بہادر) فارس کے مشہور بارہ پہلوانوں میں سے ایک، زال بن سام کا بیٹا، نو برس قبل مسیح میں جنگی کارناموں کے لئے مشہور ہوا۔
One of the twelve famous heroes of Persia, son of Zaal bin Saam. In 9 B.C. he became known for his heroic deeds in various battles

اسفندیار *asfaNd yaar*
ایران کے بادشاہ کا نام
Asfandyaar was the son of Gushtap, a Persian king whose body was supposed to be as hard as steel

کبر *kibr*
دیکھئے صفحہ نمبر 51 پر

حالِ زار *haal-e-zaar*
بُرا حال، خراب کیفیت Miserable condition

غیظ *ghaiz*
دیکھئے صفحہ نمبر 11 پر

باران بہار *baaraan-e-bahaar*
موسم بہار کی بارش Rain in spring

اللہ اکبر *Allaah-o-Akbar*
اللہ سب سے بڑا ہے God is great indeed, (In this verse mataphorically an expression of extreme astonishment)

نابکار *naabakaar*
نکما، بیکار، بدکار Useless, worthless

خیر خواہی *khair khaahi*
بھلا چاہنا Wishing well

جگر خوں کرنا *jigar khooN karnaa*
سخت محنت کرنا، شدید غم محسوس کرنا Take great pains, to work very hard, anxiety, torment

شقوت *shaqwat*
سخت دلی، سنگدلی Hard-heartedness

(176)

قدوس *qud-doos*
دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

ازسرِ نو *az sar-e-nau*
شروع سے، نئے سرے سے، دوبارہ Afresh, anew

لالہ زار *laalah zaar*
سرخ پھولوں سے بھرا ہوا باغ Bed of tulips, a garden full of red flowers

دوش *dosh*
کندھا، ذمہ Shoulder, responsibility

خیرگی *kheergi*
چمک Dazzle, daze

نوحؑ کی کشتی *Nooh ki kashti*
حضرت نوحؑ کی کشتی، امن کی ضمانت، اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ سیلاب آنے والا ہے کشتی بناؤ، جو اس کشتی میں بیٹھے گا عذاب سے بچا لیا جائے گا۔ اطاعت کے معنی بھی شامل ہیں۔
Noah's Ark. An allusion to Noah's ark in which those who had believed Noah were saved from drowning in the Deluge (Hud, 38 to 43).

رستگار *rastagaar / rustagaar*
دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

درندے *daraNde / dariNde*
دیکھئے صفحہ نمبر 43 پر

عافیت 'aafiat

دیکھئے صفحہ نمبر 64 پر

حصار hisaar

دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

پشتیٔ دیوارِ دیں pushti-e-deewaar-e-deeN

دین کی دیوار کی حفاظت کرنے والا' پشتی کا مطلب مضبوطی' حمایت' نگہبانی
Defender of the faith

مامن maaman

پناہ گاہ' جائے امن
A place of safety and security

نارسا narasaa

(منزل تک) پہنچنے کے ناقابل
Incapable of reaching (the destination), unworthy, unfit

دست dast

ہاتھ
Hand

تابفرقِ ایں جدار taa bafarq-e-eeN jedaar

اس دیوار کے اوپر کے حصے تک
Up to the top of this wall

(177)

روز شمار roz-e-shumaar

قیامت کا دن' روز حساب
Day of judgement

تعصب ta'assub

دیکھئے صفحہ نمبر 1 پر

مخفی makhfi

پوشیدہ' چھپا ہوا
Concealed, hidden

ساربان saarbaaN

دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

بنفسِ دوں banafs-e-dooN

کمینے نفس کے ساتھ
Self which provokes him to evil, ignoble self, vile

خلاق khallaaq

بہت پیدا کرنے والا' خدا تعالیٰ کی صفت
An attribute of God, The Creator

شامتِ اعمال shaamat-e-'amaal

اپنے اعمال کی نتیجے میں ملنے والی سزا
Punishment for evil deeds

غبار آنا ghubaar aanaa

کدورت پیدا ہونا' میل ہونا
Grow suspicious about, get polluted

نسیاں nisyaaN

بھول جانا
Forgetfulness

گردن کا ہار ہونا gardan kaa haar honaa

جان کو چمٹ جانا' ساتھ نہ چھوڑنا
To stick to someone constantly

نوعِ انسان nau-'e-insaaN

انسان' بنی آدم
Mankind

تخم tukhm

بیج' اصل
Origin, seed

آثار aasaar

دیکھئے صفحہ نمبر 60 پر

مسلم Muslim

یہاں مراد حدیث کی چھ مستند کتابوں میں سے ایک
A book among the six authentic books of Hadith (Tradition)

بخاری Bukhaari

دیکھئے صفحہ نمبر 32 پر

کجروی kajrawee

ٹیڑھے راستے پر چلنا' اُلٹے راستے پر چلنا
Perverseness

اخبار akhbaar

خبر کی جمع
Tidings, old records, news

(178)

رویت royat

صورت کا نظر آنا' نظارہ' آنکھ سے دیکھنا
Observation, sighting

نقول nuqool

نقل کی جمع Copies

تفرقہ taf-raqah

جدائی، فرقہ بندی Division, discord

حیات hayaat

دیکھئے صفحہ نمبر 51 پر

نصرانیت nasraaniyat

عیسائیت Christianity

چیلے chele

شاگرد Followers

تاویل taaweel

تشریح Interpretation, explanation, elucidation

تمغہ tamghah

میڈل، انعام Medal

ہفتم ہزار haftum hazaar

سات ہزار Seven thousand

حضرت آدمؑ سے لے کر سات ہزار سال تک دنیا کی زندگی ہوگی۔
ساتواں ہزار چل رہا ہے۔
حاشیہ کے ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 6

(179)

فوقِ عادت fauq 'aadat

عام عادت سے بڑھ کر، حد بشری سے باہر
Supernatural, unusual, extraordinary

دانائے راز daanaa-'e-raaz

راز کی بات جاننے والا All knowing, all seeing, one knowing secret of..., Allah

ظنِ غالب zann-e-ghaalib

یقین، غالب رائے، قوی گمان Strong presumption

مجال majaal

دیکھئے صفحہ نمبر 49 پر

کارزار kaarzaar

دیکھئے صفحہ نمبر 65 پر

مرہم عیسیٰ marham-e-'isaa

حضرت عیسیٰ کے زخموں کے لئے تیار کی جانے والی مرہم
An ointment prepared for the wounds of Jesus Christ after crucifixion

(180)

روزن rozan

چھید، سوراخ، جھری، شگاف A hole (in wall), inlet for fresh air, ventilator

شپر شعار shappar she'aar

چمگادڑ کی عادات رکھنے والا One with bat-like habits, a night flier

خزائن khazaa'in

خزانہ کی جمع Treasures

مدفون mad foon

دفن کیا گیا Buried, hidden

مارِ آستیں maar-e-aasteeN

دوست نما دشمن An enemy in the guise of a friend

آزردہ aazurdah

ناخوش، خفا، ناراض Displeased, annoyed

حزیں hazeeN

غمگین Grieved, unhappy

لاتیئسوا laatai'asoo

مایوس نہ ہونا Do not despair (Yusuf : 88)

استوار ustuwaar

دیکھئے صفحہ نمبر 34 پر

ذوالمنن zul-minan

دیکھئے صفحہ نمبر 55 پر

خواص khawaas

خاص کی جمع، بڑے لوگ Top ranking persons, gentry

قریش Quraish

عرب کے ایک قبیلے کا نام حضرت رسولِ کریم ﷺ کا تعلق اسی

جنگ روس اور جاپان
jang-e-Roos aur Jaapaan
روس اور جاپان کی جنگ جو ۱۹۰۴ء میں ہوئی اس جنگ میں روس کوشکست ہوئی۔
Ruso - Japanese war fought in 1904 in which Russia was defeated

حریف *hareef*
An enemy, a rival مقابلہ کرنے والا' دشمن' مقابل

نام دار *naamdaar*
عزت وشہرت کا مالک' معروف' مشہور
Famous, known, renowned

ملائک *malaa'ik*
دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

بدتر از شب ہائے تار
bad tar az shab haa-e-taar
Worse than dark nights اندھیری راتوں سے بھی برا

نرغے *narghe*
Encircled by, is under the control of (be surrounded by) گھیرے

(183)

تعجب *ta'aj-jub*
Surprise, amazement, wonder حیرت

شکرِللہ *shukar lillaah*
Thanks be to God اللہ تعالیٰ کا شکر

بخار *bukhaar*
Heat, steam, rage گرمی' تیزی' تپش

محشر *mahshar*
Day of judgement میدان حشر' قیامت

زینت *zeenat*
خوبصورتی' زیبائش
Grace, elegance, beauty, decoration

زیب *zaib*
خوبصورتی' زیبائش' خوشنمائی
Adornment, elegance, beauty, grace

The Holy Prophet (PBUH) belonged to this Arab tribe قبیلہ سے تھا۔

(181)

لعین *la'een*
Accursed مردود' ملعون' لعنتی' دوزخی

تشنہ *tishnah*
Eager, unsuccessful, thirsty پیاسا' محروم

کنارجوئے شیریں *kinaar-e-joo-e-sheereeN*
On the bank of a stream of sweet water, Islam میٹھے پانی کی ندی کے کنارے' اسلام

حیف *haif*
Alas, equity, oppression, pity افسوس

نشان *neshaan*
Sign, mark علامت
حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 6

قول *qaul*
Promise بات' وعدہ

سُرعت *sur'at*
Rapidity, quickness, velocity, speed, haste جلدی' تیزی' پھرتی

گرگ *gurg*
Wolf بھیڑیا

پاسدار *paasdaar*
Partisan, partial to, supporter پاس رکھنے والا' حمایت کرنیوالا

(182)

تبر *tabr*
Axe کلہاڑا

طمانچے *tamaaNche*
Slaps, blows, thumps, buffets تھپڑ

تزلزل *tazalzul*
Tremble, powerlessness زلزلہ' بھونچال' ہلچل

شمس الدین *shamsud din*
The perfect religion, Islam دین کا سورج

جلوس juloos

بہت سے لوگوں کا کسی خاص موقع پر اکٹھے ہو کر بازاروں سے گزرنا

Pomp, splendour, glory, a procession

شیخ غزنوی sheikh-e-ghaznawi

شیخ غزنوی ایک صالح بزرگ تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں وہ زندہ رہتے تو حق کی تائید کرتے ان کے ایک شاگرد عبدالحق غزنوی نے مخالفت کی انتہا کر دی اور مباہلے پر اصرار کیا۔ وہ خائب و خاسر رہا اور حضرت اقدس پر ہزار ہا آسمانی نشانوں کی بارش ہوتی رہی۔

Sheikh Gaznavi was a pious man. The Promised Messiah says if he had lived he would have confirmed the truth. One of his followers, Abdul Haq Ghaznavi left no stone unturned in opposition. He insisted on *mubahila* i.e. mutual imprecation to prove the truth of one's point. As a result he was miserably defeated while the Promised Messiah was bestowed with innumerable divine signs.

زبدۃ الابرار zub-da-tul-abraar

مکھن، خلاصہ، چنا ہوا، عطر - ابرار، نیک لوگ - نیک لوگوں میں سب سے ممتاز

Distinct among pious people

پھوہار phohaar

Small fine rain, a slight drizzle پھوار

نافہم naa fehm

Devoid of sensibility, foolish ناسمجھ، بیوقوف

ملہم mul ham

دیکھئے صفحہ نمبر 16 پر

اول الاعداء awwal-ul-'adaa'

The worst enemy دشمن نمبر ایک، سب سے بڑا دشمن

چرخ بریں charkh-e-bareeN

سب سے اونچا آسمان

The lofty heaven, the high heaven

(184)

وار پار waar paar

اس سرے سے اس سرے تک، آر پار

Pierced through, across from one end to the other

ستار Sattaar

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

ستار sitaar

Three-stringed guitar طنبورہ کی ایک قسم، باجے کا نام

ہیچ haich

دیکھئے صفحہ نمبر 15 پر

تراہ terah

رحم کے لئے پکار، واویلا، فریاد و فغاں، رحم کرو، بچاؤ

Begging for mercy, hue and cry

صحبت دیریں suhbat-e-dereeN

Old companionship پرانی واقفیت

مرغزار margh-zaar

سبزہ زار، گھاس کا میدان

Pasture, a greenland, a meadow

قہر qehr

Rage, fury, wrath غصہ، ناراضگی، غضب

انقلاب inqilaab

Revolution تغیر و تبدل، پرانے نظام کی جگہ نیا نظام

برہنہ barahnah

Naked ننگا، بےلباس

ازار izaar

String with which shalwar (trousers, drawers) is secured to the waist پاجامہ، شلوار

یک بیک yak ba-yak

Suddenly اچانک

جنبش jumbish

Tremble, shake, jolt حرکت، گردش، ہلنا جلنا

حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 7

hajar حجر

Stone پتھر

behaar بحار

دیکھئے صفحہ نمبر 62

ab-e-roodbaar آب رود بار

A place abounding in rivers and streams

(185)

poshaakaiN پوشاکیں

Garments, dresses لباس

baraNg-e-yaasman برنگ یاسمن

یاسمین کے پھولوں کی طرح سفید

White as jasmine flowers

مثل درختان چنار

misl-e-darakhtaan-e-chanaar

چنار کے درختوں کی طرح۔ چنار ایک بے ثمر درخت جس کے پتے پنجۂ انسان سے مشابہ ہوتے ہیں۔

Chanar is a tall tree with red flowers and sparkling leaves resembling the human hand

hawaas حواس

دیکھئے صفحہ نمبر 13

hazaar ہزار

Nightingale بلبل

saa'at ساعت

دیکھئے صفحہ نمبر 30 پر

rahwaar راہوار

Ambling horse, steed تیز چلنے والا گھوڑا، سواری

kohistaaN کوہستاں

Mountain پہاڑ

aab-e-rawaaN آب رواں

Running water بہتا ہوا پانی

sharaab-e-aNjabaar شراب انجبار

Red wine, drug obtained from a kind of creeper سرخ شراب

muzmahil مضمحل

Fatigued, exhausted, weak ماندہ، تھکا ہوا

jinn-o-ins جن وانس

جن اور انسان، چھوٹی بڑی مخلوق

All catagories of creatures

zaar زار

Czar, a title of the king of Russia روس کے بادشاہ کا لقب

دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ نمبر 14

bahaal-e-zaar بحال زار

بری حالت، خراب حال

Pitiable plight, miserable condition

kataar کٹار

Dagger خنجر

safeeh-e-naa-shanaas سفیہ ناشناس

نادان، کم عقل، بدھو

Foolish, a fool, devoid of sensibility

daar-o-madaar دارومدار

Dependency انحصار

burd baar بردبار

Tolerent, forbearing متحمل، نرم مزاج، حلم والا

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو

woh dekhtaa he ghairoN se....

---

(186)

waahid واحد

دیکھئے صفحہ نمبر 3 پر

laa shareek لاشریک

Without any partner جس کا کوئی شریک نہ ہو، اللہ تعالیٰ

laa zawaal لازوال

جس کا کوئی زوال نہ ہو

Eternal, imperishable, everlasting

فنا fanaa
نیستی، موت، ہلاکت، بربادی Destruction, eternal death, mortality

بستاں سرا bustaaN saraa
باغ کی طرح Like a garden

یہ نشان زلزلہ جو ہو چکا منگل کے دن
yeh nishaan-e-zalzalah jo ho....

(188)

نہار nahaar
دن، صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے، تھوڑا سا کھانا، ناشتہ
Day, on empty stomach

ضیافت ziyaafat
مہمان، کھانا کھلانا، دعوت Entertainment, feast

فاسقوں faaseqoN
بدکار، گناہگار Disobedient

فاجروں faajeroN
گناہگار Sinners

قیمہ qeemah
ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت، کٹا ہوا گوشت Minced meat

بگھار baghaar
وہ گھی یا تیل جس میں پیاز وغیرہ ڈال کر داغ دیا گیا ہو۔
The act of seasoning a dish with spices, seasoning condiments

تیرتھ teerath
مقدس مقام، مندر، یاترا کیلئے جانے کا مقام، زیارت گاہ
Hindu pilgrimage centre, a sacred place, a place of pilgrimage

ہردوار hardwaar
دریائے گنگا کے کنارے ہندوؤں کا ایک مقدس شہر A town in India on the bank of the river Ganges known for its sanctity

فوقِ عادت fauq-e-'aadat
انسانی طاقت سے بڑھ کر Extraordinary, unusual

نسبت nisbat
کسی چیز کی طرف منسوب ہونا، تعلق، مطابقت
Ratio, comparison, relation, reference, in proportion

حشر کا نقش و نگار hashr kaa naqsh-o-negaar
قیامت کا نمونہ
Picture of trouble and distress, picture of general resurrection

کوکنار kook naar
پوست، خشخاش کا ڈوڈا Poppyhead, an intoxicant plant, poppy

بغار bughaar
سوراخ، خلا Hole, crevice

زینہار zeenhaar
دیکھئے صفحہ نمبر 64 پر

غمکدے gham kade
غم کا مسکن، ماتم گاہ House of mourning

عشرت کدے 'ishrat kade
خوشی کا مسکن، مسرت کا گھر House of pleasure and merrymaking

(189)

قصر بریں qasr-e-bareeN
بلند محل Lofty palace

پست past
نیچے، کمتر Levelled to the ground, destroyed

تَلَفْ ہونا talaf honaa
ضائع ہونا To be destroyed, to be ruined, wasted, lost

آمرزگار aamurz gaar
بخشنے والا، معاف کرنے والا، خدا تعالیٰ
Saviour, the Forgiver, Allah

زلزلت زلزالھا zulzelat zil zaalahaa
زمین کو پوری طرح ہلا دیا جائے گا۔
The earth is shaken with violent shaking. (Chapter 99 of the Holy Quran)

ذوالعجائب zul'ajaa'ib

عجیب، حیرت انگیز نرالے کام کرنے والا One who does wonders, miracles, wonderful things

کچھار kachaar

شیر کی غار Den

رشید rasheed

ہدایت یافتہ، سیدھے راستے پر عمل کرنے والا، تعلیم یافتہ

Pious, righteous, rightly guided

جامہ jaamah

لباس Garments

نو پوش nau posh

نیا نیا پہناوا Newly dressed

(190)

خشمگیں khashmageeN

غصے سے بھرا ہوا، غضبناک Wrathful, enraged

حاشیہ کے انگریزی ترجمہ کے لئے دیکھئے انگلش سیکشن کا صفحہ 7

مامن maaman

دیکھئے صفحہ نمبر 71 پر

راہِ فرار rah-e-faraar

بھاگنے کا راستہ، بچنے کی صورت Way out, way of running away

خواستگار khaast gaar

طلبگار، امیدوار Aspirant, applicant

حلم hilm

بردباری، برداشت

Gentleness, toleration, calmness

تفضّل tafazzul

برتری، فضیلت Bounty, excellence, grace

(191)

خوار khaar

دیکھئے صفحہ نمبر 11 پر

غفلت شعار ghaflat she'aar

سست، کاہل Careless, negligent, unmindful

تزلزل tazalzul

دیکھئے صفحہ نمبر 73 پر

رستگار rastgaar

دیکھئے صفحہ نمبر 57 پر

غم دل سوز gham-e-dil soz

دل کو جلا دینے والا غم Heart burning grief

نخوت nikhwat, nakhwat

دیکھئے صفحہ نمبر 51 پر

رفعت rif'at

بلندی، اونچائی، شان، بزرگی Eminence

زہر مار zehr maar

ناخوشی سے زبردستی کھانا To swallow reluctantly

شان ایزد shaan-e-eezad

خدا تعالٰی کی شان Eminence of God

متاعِ مستعار mataa-'e-musta'aar

مانگی ہوئی دولت Borrowed riches

سیلِ غم sail-e-gham

غم کا سیلاب، کثرتِ رنج A flood of sorrows

اگر دل میں تمہارے شر نہیں ہے

agar dil maiN tumhaare shar....

---

(192)

ظن بد zann-e-bad

بدگمان Evil presumption

ارادت iraadat

دیکھئے صفحہ نمبر 29 پر

بلا ریب bilaa raib

بے شک وشبہ Without doubt

نظربازی *nazar baazi*

تاک جھانک، گھورنا

Ogling, casting amorous glances

تریاق *tiryaaq*

زہر کی دوا، ہرمرض کا علاج

An antidote, safe against sinfulness

دامن *daaman*

دیکھئے صفحہ نمبر 24 پر

حسبِ تقدیر *hasb-e-taqdeer*

تقدیر کے مطابق، قسمت

According to destiny

مدہوش *mad hosh*

بدمست، بیہوش

Drunk, intoxicated

پیچ وخم *paich-o-kham*

چکر، بل، پھیر

Intricacy, difficulty, vicissitudes of life

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے

ik na ik din paish hogaa too....

---

(193)

قضا *qazaa*

حکم، حکمِ خدا، فرمانِ الٰہی

Fate, destiny

مستقل *mustaqil*

ہمیشہ، مضبوط، اٹل

Unshakeable, resolute, steady, determined

لازم *laazim*

ضروری

Necessary, indispensible, compulsory, needed, required

یاس والم *yaas-o-alam*

ناامیدی، مایوسی، غم، رنج

Despair, frustration, grief, agony, anxiety, hopelessness

فکروبلا *fikr-o-balaa*

Anxiety, trial, calamity, misfortune

مشکل کشا *mushkil kushaa*

دیکھئے صفحہ نمبر 14 پر

حاجت روا *haajat rawaa*

ضرورت پوری کرنے والا

Provider of our needs, Allah

نقشِ دوئی *naqsh-e-du'ee*

شریک کا نقش، شرک

Polytheism

راستی *raasti*

سچائی، صدق، درست

Truth

لعلِ بے بہا *la'le be bahaa*

قیمتی انمول پتھر

Precious stone

متفرق اشعار

(194)

محصور *mahsoor*

حصر کیا گیا، گھِرا ہوا، قلعہ بند، روکا ہوا، قید

Surrounded, besieged

قدرت نمائی *qudrat numaa'i*

Show of divine power

حصر *hasr*

گھیرنا، احاطہ کرنا، منحصر کرنا

Taking of something into account, to limit

چہرہ نمائی *chehrah numaa'i*

دیکھئے صفحہ نمبر 49 پر

کارگر *kaar gar*

مؤثر، مفید، تیز اثر

Effective, useful

شکرللہ *shukr-lil-laah*

اللہ تعالیٰ کا شکر

I thank God

لعل *la'l*

قیمتی پتھر

Ruby

بے بدل be badal
بےنظیر،لاثانی Unique, matchless

سنگ خارا saNg-e-khaaraa
ایک قسم کا نیلگوں سخت پتھر Marble, granite, any hard stone

(195)

ہویدا huwaidaa
دیکھئے صفحہ نمبر 44 پر

سید الخلق sayyed-ul-khalq
تمام مخلوقات کا سردار محمد مصطفیٰ ﷺ The chief of the whole creation, (Muhammad sallalaho Alaihi wa Sallam)

(196)

نپٹ جانا nipat jaanaa
نبٹ جانا، جھگڑا طے ہو جانا To be concluded, to be finished, to be settled

الہامی اشعار

(197)

حاذق طبیب haaziq tabeeb
فن میں ماہر حکیم، ڈاکٹر، معالج، چارہ گر
Skillful physician

خطاب khitaab
سرکار کی طرف سے اعزازی نام، کسی سے کلام کرنا Title

نگوں سار nagooN saar
شرم سے سر جھکائے، اوندھے Hanging down one's head, to be disgraced

تس tis
اس This

الہامی مصرعے

(198)

ثلج salj
برف Snow

ثلج کا لفظ عربی ہے اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ برف جو آسمان سے پڑتی ہے اور شدت سردی کا موجب ہوتی ہے اور بارش اس کے لوازم میں سے ہوتی ہے۔ اس کو عربی میں ثلج کہتے ہیں۔ ان معنوں کی بنا پر اس پیشگوئی کے یہ معنی معلوم ہوتے ہیں کہ بہار کے دنوں میں ہمارے ملک میں خدا تعالیٰ غیر معمولی آفتیں نازل کرے گا۔ اور برف اور اس کے لوازم سے شدت سردی اور کثرت بارش ظہور میں آئے گی۔ اور دوسرے معنی اس کے عربی میں اطمینانِ قلب حاصل کرنا ہے یعنی انسان کو کسی امر میں ایسے دلائل اور شواہد میسر آ جائیں جس سے اس کا دل مطمئن ہو جائے۔
(حقیقت الوحی صفحہ ۴۷۱)

It is an Arabic word denoting snow which falls from the sky accompained by rain and causes extreme cold. According to this meaning the prophecy seems to imply that God Almighty will send exceedingly distressing calamities in our country during the spring time. Secondly, this Arabic term signifies the achieving of peace of mind and contentment i.e. a person should come accross such arguments and evidences about a certain issue that his mind is completely satisfied. (Haqiqat ul Wahi : 471)

(199)

زار Czar
دیکھئے صفحہ 75 پر اور انگلش سیکشن کا صفحہ 14

Appendix - 1

درثمین کے حواشی کا انگریزی ترجمہ

ENGLISH TRANSLATION OF FOOTNOTES

1

تری نصرت سے اب دشمن تبہ ہے
ہر اک جا میں ہماری تو پنہ ہے
درثمین صفحہ 63

The word 'enemy' used here refers to those people who are jealous of me and strive to torture me by any means. They cast doubts among people about me and keep lodging false reports about me with the distinguished and benign British Government besides hiding from it my sincere attitude towards it.

2

پر آریوں کے دیس میں گالی بھی ہے عبادت
کہتے ہیں سب کو جھوٹے کیا اتقا یہی ہے
درثمین صفحہ 87

کہنے کو وید والے پر دل ہیں سب کے کالے
پردہ اُٹھا کے دیکھو ان میں بھرا یہی ہے
درثمین صفحہ 92

Our above statement does not apply to such people among them, if any, who do not abuse the holy prophets of God.

3

ویدوں کا سب خلاصہ ہم نے نیوگ پایا
ان پستکوں کی رُو سے کارج بھلا یہی ہے
درثمین صفحہ 87

In this verse the term Vedas denotes that teaching which has been published by the people of Arya Samaj as true Vedic teachings. We leave the truth of Vedas to God. We are unaware of what has been altered in them. There are hundreds of Hindu sects in India and Punjab claiming to be followers of Vedas. How can we blame the Vedas for the corruptions of a single sect. Since it has been proven that Vedas have been corrupted, it is futile to hope for any true guidance.

4

خوش خوش عمل ہیں کرتے اوباش سارے اس پر
سارے نیوگیوں کا اک آسرا یہی ہے
درثمین صفحہ 90

It should be borne in mind that here the above verse refers to that Vedic teaching which is attributed to the Vedas by the followers of the Arya Samaj. They claim that the concept of *neog* is contained in the Vedas. According to them the practice of *neog* has been strongly enjoined by the Vedas upon childless families and those who have daughters only. The Ariyas believe that in such cases the Vedas require that the husband should allow his wife to sleep with another man so that, for her salvation, she can bear a son. She can continue with this practice of *neog* until she gets eleven sons. And, in case her husband is on a journey, the wife is authorised to promote relationship with another man with the intention of *'neog'* Through this relationship she should get children and on her husband's return present these children to him as a gift telling him that while he had gone out to earn a living, in the meantime she had procured this precious treasure for him. Human reason and sense of honour can never agree to such a shameless practice when the wife has not acquired a divorce and has not freed herself from lawful wedlock.

Alas, the Arya Samaj attribute these woeful teachings to Vedas. We cannot believe that Vedas will have such teachings. It is possible that these may have been converted and included in the Vedas by such Hindu *'Jogis'* (hermits) who live a life

of celibacy and who in order to satisfy their suppressed desires might have fabricated such teachings and attributed them to the Vedas. Some Hindu scholars maintain that there was a time when the Vedas were greatly interpolated, corrupting the pure and sacred teaching. Otherwise it is hard to believe that the Vedas contained such teachings. Nor does an unsullied concience of a man agree to it that he may himself make his chaste wife sleep with some other person merely for having children without having first legally divorced her. This is an abomination and an act of a cuckold alone. However, if a woman has obtained divorce from her husband and has severed all matrimonial relations it will be lawful for her to marry another person. This would neither be objectionable for her, nor would her chastity be stigmatised. Otherwise we declare, most emphatically, that the practice of *neog* will certainly be disastrous.

On one hand the people of the Arya Samaj are against the practice of observing the veil (Purdah) by their women rejecting it as a muslim custom, and on the other hand when the teachings of *'neog'* are being drummed into their heads and the Vedic permission to have sex with persons other than their husbands becomes obvious. Any reasonable person can imagine that this will create havoc and arouse lustful passions in their hearts.

This flood of unholy desires will eat up and destroy their morals. Examples of such disastrous occurences are found in places like Jagan Nath and Banarus and other areas (where Hindus assemble in very large numbers for celebrations). One would long for some understanding soul to arise amongst these people and rectify their beliefs.

It is difficult for us to comprehend as to why it is essential to have children for the attainment of salvation. Are people like Pandat Daya Nand who never married and had no children deprived of salvation?

Such a salvation should be condemned, which is achieved by having one's wife sleep with some other individual and have her commit an act which could only be considered adultry.

Another aspect which is beyond our comprehension is the philosophy that life on earth is not generated as a completely new creation. Every living thing that exists, though not eternal in itself, is composed of eternal constituents. The earth

serves as a place where souls and parts of matter are moulded together to give birth to a myriad of living forms. Thus they believe in the creative faculties of God only as those of an apothecary or a pharmacist. He does not possess the power of a Creator who can create something out of nothing. One may wonder! what is the justification of such a God and what is the significance of His existence. Why should He be accepted as God? How can He be entitled to deserve complete submission and reverence when He is not an All-Powerful Supreme Being, who can neither create at His own will whatever He pleases, nor provide to perfection all that is needed internally or externally by His entire creation. How can He have the knowledge of the different powers and potentialities when He is not their creator? And if we accept the concept of the Arya Samaj that God does not possess the power of creating even a single soul and His work is limited to join self-existing matter then why do they call Him *Sarb-Shaktiman* -The Almighty. I am quite convinced that the Vedas do not contain such unholy teachings. God can be *Parmeshar* only if He is an All-Powerful, Supreme Proprietor of all creation, enjoying absolute liberty to dispose of them as He pleases. Although the exponents of Hindu metaphysics *Vedanta* have also committed errors (in their conception of God) but with a little correction their erroneous belief does not remain objectionable. Contrarily, Daya Nand's concept of God is quite repugnant. It seems that he has been influenced by the false concepts of philosophers and logicians, who did not have the least bit of knowledge of the Vedas, rather surreptitiously they proved to be their worst enemies. That is why their religion does not give the high eminence and honour due to God who is full of grace and universal beneficence. Niether does it offer a teaching for the struggle and effort for the attainment of communion with God like the chaste *Jogis*. The ill-fated Daya Nand has taught his followers only to hate and abuse the holy prophets of God. In fact he has made them drink a cup full of poison. Briefly we may stress again that our criticism is levelled against Daya Nand's fictitious Vedas and not against any Book of God. God knows the best.

5

فطرت کے ہیں درندے مردار ہیں نہ زندے

ہر دم زباں کے گندے قہر خدا یہی ہے

درثمین صفحہ 92

It shoud be remembered that our above opinion is about those people of the Arya Samaj who have demonstrated their offensive nature by imposing thousands

of abuses on the holy prophets of God in their handbills, journals and newspapers. These nespapers and books are in our possession. The noble minded who do not indulge in such evil manners are not intended here by us.

6

ہم تھے دلوں کے اندھے سَوسَو دلوں میں پھندے

پھر کھولے جس نے جندے وہ مجتبٰی یہی ہے

درثمین صفحہ 99

The word *'janday'* (a Punjabi word), used here means a lock. As it is not my object here to display any poetic genius, nor do I like the name of poet for myself, so that at some places, I have used some Punjabi words. Similarly, we have no reason to confine ourselves to Urdu alone. My real object is to convey the truth to mankind and I have no interest in poetry as such.

7

کس دیں پہ ناز اُن کو جو وید کے ہیں حامی

مذہب جو پھل سے خالی وہ کھوکھلا یہی ہے

درثمین صفحہ 103

It should be remembered that we are not critcising the Vedas. We do not know what changes have been made in them while preparing their commentries. Hundreds of creeds in India depend on Vedas for their beliefs, although they have animosity towards each other and have severel differences among themselves. Thus by mentioning the Vedas here we refer only to the teachings published by the people of the Arya Samajists.

8

بلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

درثمین صفحہ 117

I, by the name of Ghulam Ahmad, am the Promised Messiah commissioned by God. Mubarak Ahmad who has been mentioned above was my son. On 7th of Shaa'ban of 1325 A.H., September 16, 1907, on Monday, at the time of the early morning prayer, he died according to the revelation (concerning him) wherein God

had informed me that he has come into this world according to the will of God and will go back to Him in his tender age.

9

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں
عمر دنیا سے بھی اب ہے آگیا ہفتم ہزار
درثمین صفحہ 178

The old Books (of Jews and Christians) and authentic traditions of the Holy Prophet (Peace and blessings of God be on him) establish the age of the world from Hazrat Adam (peace on him) to be seven thousand years. The Holy Quran refers to it in its verse'Verily, a day with the Lord is as a thousand years of your reckoning' (22:48), equating one day of God to our thousand years. God Almighty has revealed to me that the time elapsed from that of Hazrat Adam to the time of the Holy Prophet (PBUH) according to the lunar calendar is equal to the period obtained by summing up the numerical value of the letters of this *sura* according to the arabic alphabetical formula*. Computed according to the lunar calendar the present is the seventh millennium which is a harbinger of the end of the world (upon its completion). This calculation which has been acquired by summing up the numerical values of the letters of the *sura* Al-'Asr corresponds almost perfectly with the corresponding calculation obtained by the Jews and Christians. The difference between the solar and the lunar calendars should, however, be taken into account. According to their books, the advent of the promised Messiah is definite in the sixth Millennium and many years have already passed on its completion.

*It consists in adding up the numerical values of the alphabetical letters of a particular writing and taking the end result to be the time for the occurrence of the relevant event.

10

ان نشانوں کو ذرا سوچو کہ کس کے کام ہیں
کیا ضرورت ہے کہ دکھلاؤ غضب دیوانہ وار
درثمین صفحہ 181

So far thousands of signs have been manifested by God Almighty in my favour. Both the heavens and the earth have shown signs on my behalf. They were

manifested amongst my friends and my foes for which hundreds of thousands of people are witness. If all these signs are counted individually and in detail their total would come to about a million. All praise is due to Allah for showing all these signs.

11

یک بیک اک زلزلے سے سخت جنبش کھائیں گے

کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار

درثمین صفحہ 184

The word 'earthquake' has been used repeatedly in the revelation of God Almighty, declaring it to be a manifestation of the Doomsday, rather it should be called the earthquake of the Doomsday as indicated in the verse 'when the earth is shaken with her Violent shaking' (99:2) but so far I cannot decipher with certainty what shape it will take when it actually occurs. It might not be an earthquake at all as is commonly understood by the term. It may be some other horrific catastrophe showing a glimpse of the Doomsday, the like of which might never have been seen before in this world and may bring huge devastation to animals and buildings. However, if such an extraordinarily ravaging sign does not appear and the people do not visibly reform themselves then I can certainly be considered a liar. I have clarified it many a time that this violent disaster denominated as an earthquake in the revelation of God has nothing to do with the allegiance of people to some particular religion. Punishment can neither befall on anyone for being a Hindu or a Christian nor for the reason of not joining my sect. All these people have nothing to fear or be anxious because of this. However, if one is of criminal habit regardless of his faith and is sunk in debauchery, is an adulterer, murderer, robber, tyrannical, malicious, foulmouthed and immoral, he should indeed be afraid of it. And if he repents then he has nothing to fear. This punishment is not inevitable, in fact, it could be evaded if people reform their conduct.

12

اب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں

کام وہ دکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار

درثمین صفحہ 190

It should be remembered that the punishment mentioned in this prophecy

has been repeatedly described by God Almighty by the word 'earthquake'. Although apparently it shall be an earthquake as the word depicts but it is also a way of God Almighty that He uses metaphorical language so we can assume that in all probability it will be an earthquake or it might be some other extraordinary punishment which has earthquake like devastation. The reason for its repeated publication is that a former prophecy predicting an earthquake was not propagated widely enough and as a result a large number of people lost their lives. So I considered it necessary to warn people, far and wide, of the second prophecy of an impending earthquake. So that, with its repeated publication the people at large might show some inclination to reform themselves. In order to be saved from this Divine punishment it is not neccessary to be a Hindu, Christian, Muslim or be a follower of my sect, but it is imperative to adopt pious ways and forgo criminal conduct.

Appendix - 2

حضرت اقدس مسیح موعود کے خلاف ایک مقدمے کی تفصیل

BRIEF DESCRIPTION OF THE LAWSUIT AGAINST THE PROMISED MESSIAH(AS)

ہوگا تمہیں کلارک کا بھی وقت خوب یاد
جب مجھ پہ کی تھی تہمتِ خوں ازرہِ فساد
صفحہ 142
ڈگلس پہ سارا حال بریت کا کھل گیا
عزت کے ساتھ تب میں وہاں سے بری ہوا
صفحہ 142
جتنے گواہ تھے وہ تھے سب میرے برخلاف
اک مولوی بھی تھا جو یہی مارتا تھا لاف
صفحہ 143

A case of abetting to murder was filed against the Promised Messiah by Dr. Henry Martin Clark, the missionary incharge of a mission hospital at Amritsar. Captain Douglas adjudicated the case impartially and concluded that it was a fake accusation. So he acquitted the Promised Messiah without any reservations. Thereafter, he congratulated the Promised Messiah(AS) in the court and told him that he had the right to sue Henry Martin Clark. But the Promised Messiah told him that he would not file any case against anyone in this world because his case was already in the court of the Almighty God. Captian Douglas died in London on 25th February 1957 at the age of 93 years.

Some of the salient features of this case are given below:

A young man, Abdul Hameed, who was known for changing his religion very often went to Qadian in 1897 and attempted to join the Ahmadiyya Community at the hands of the Promised Messiah. Mr. Hameed was not accepted into the Ahmadiyya Community and was asked to leave Qadian.

He then went to Amritsar and became a Christian, and was taken to Dr. Henry Martin Clark by the clergymen. Dr. Clark took advantage of the situation and tried to use Abdul Hameed to incriminate the Promised Messiah(AS) in a case of attempted murder. Abdul Hameed was trained accordingly and then presented before Mr. A. E. Martino, the District Magistrate of Amritsar. Dr. Henry Martin Clark submitted a written statement signed by Abdul Hameed and eight Christian missionaries as witnessess before the court. As this was a serious allegation and was submitted by a person of his own faith, the District Magistrate issued a warrant for the arrest of the Promised Messiah with a demand for Rs. 40,000/= as surety and Rs. 20,000/= as a bond to keep the peace. The warrant was issued by the Deputy Commissioner of Gurdaspur, but due to divine planning it never reached its destination.

After a few days it occurred to the District Magistrate of Amritsar that District Gurdaspur was out of his jurisdiction. He sent a telegram to Captain Douglas cancelling the warrant issued by him. Upon enquiry Captain Douglas was told that no such warrant had been issued. In the meantime, the District Magistrate of Amritsar transfered the case to District Magistrate Gurdaspur. Meanwhile, the Promised Messiah(AS) and his community were completely unaware of these developments.

Dr. Henry Martin Clark and his council persistantly pleaded with Captain Douglas for issuing a warrant of arrest for the Promised Messiah(AS). Instead, Captain Douglas issued a simple notice requiring the Promised Messiah's appearance before him on August 10, 1897 at Batala.

On receipt of this notice the Promised Messiah arranged for his counsel to be present at Batala. On hearing the news many of his disciples reached Batala on Aug 9, 1897. On arrival the Promised Messiah(AS) was told that some people of the Arya Samaj and Maulvi Mohammad Hussain had also joined the Christians against him. The Promised Messiah(AS) very calmly assured them that the Almighty God was with him and not with his opponents, and that Allah had informed him of His decree which would undoubtedly prevail.

When the Promised Messiah(AS) appeared in the court the District Magistrate honoured him with great respect and seated him on a chair next to his on the dais. On the other hand on 13th August 1897 when Maulvi Mohammad Hussain Batalvi (the leader of the Ahle Hadith sect of Islam) appeared in the court and asked for a chair and insisted on his demand he was severely reprimanded by Captain Douglas who ordered him to stand up straight and give his evidence.

During the proceedings of the court Captain Douglas was surprised at Maulvi Sahib's persistence in telling lies. So he closed his evidence with the remark on his file that Maulvi Sahib had made numerous accusations against Mirza Sahib but that he was biased, and hence there was no need to take his evidence any more.

When Maulvi Mohammad Hussain Batalvi Sahib came out of the court room further disgrace awaited him. He tried to sit on a chair in the verandah but a policeman took it away. He then sat on a sheet spread on the ground. The owner pulled it away telling him that he would not let his sheet be polluted by a man who had come to help the cause of Christianity against Islam.

On the same day Dr. Henry Martin Clark, Prem Das (another witness) and Abdul Hameed gave their testimony. Captain Douglas considered Abdul Hameed's statement to be absurd and inconsistent compared to the statement given by him at Amritsar.

Captain Douglas was greatly perturbed and he kept on pacing back and

forth. Seeing his restlessness his Reader, Ghulam Haider, inquired if he was unwell. Captain Douglas confided that wherever he went Mirza Sahib's image confronted him professing his innocence. But he did not know how to get the truth out of Abdul Hameed. Mr. Ghulam Haider suggested that he should consult the Superintendent of Police. So, on the advice of Mr. Lee Merchant the S.P., Mr. Abdul Hameed was re-interrogated. As a result Abdul Hameed fell down on his feet weeping bitterly and told him how Dr. Henry Martin Clark and his colleagues had made him give a completely false statement.

On 23rd August 1897 Captain Douglas acquitted the Promised Messiah(AS) of the charge of abetment to murder. This case shows what a firm and unshakeable faith the Promised Messiah(AS) had in the succour of Almighty Allah.

درثمین میں مذکور بعض افراد کا تعارف

INTRODUCTION OF INDIVIDUALS MENTIONED IN DURR-E-SAMEEN

زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار

صفحہ 200

دیکھو وہ بھیں کا شخص کرم دیں ہے جس کا نام

لڑنے میں جس نے نیند بھی اپنے پہ کی حرام

صفحہ 145

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر

ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے

صفحہ 104

Czar of Russia زارِروس

Another prophecy depicting a calamity was that the Czar of Russia would be reduced to a pitiable condition. This sign was literally fulfilled in the First World War (1914-1918). The following will show how the Czar of Russia was reduced to a pitiable condition and how graphically the prophecy about him was fulfilled.

The war came and so did the time appointed for the end of the Czar. When the revolution of 1917 started the Czar was not in the capital. He was at the battlefront inspecting the battle lines and positions. In the meantime, due to some indiscretion of a governor, people revolted. The Czar sent instructions to crush the revolt with a strong hand. But it resulted in more anti-Goverment demonstrations. The Czar appointed a governor at the front line and himself started for the capital. But, on the way the situation deteriorated further and he was advised not to enter the capital. He declined this request. Soon he learnt that the revolutionaries had taken possession of the state secretariat, and that a people's government had been set up. On March 12, 1917 the greatest and the most powerful monarch of those days, was deposed from his mighty throne and was reduced from riches to rags. On March 15, he signed a declaration that he and his family would never again lay claim to the Russian throne. This was literally in accordance with the prophecy. The family of the Czar fell as a ruling family. The Czar Nicholas II, his wife Czarina and their children were taken prisoners on March 21, and sent to Skosilo. The government at this time was in the hands of a member of the royal family, Prince Dilvo. He favoured the Czar and his family. But in July the Bolshevik revolutionaries took over the government and immediately reduced the rations of the Czar and his family. Ill-mannered gurads would beat his sick child. His daughters were maltreated. Even this torture did not satiate the revolutionaries. They invented new penalties and new pains. One day the Czarina was forced to watch her virgin daughters raped by the soldiers. Witnessing these brutalities and enduring more pains, the Czar at last met his end. He was shot dead on July 16, 1918, and with him the entire royal family. The prophecy, "even the Czar at that moment will be in a pitiable condition", was fulfilled literally.

(Adapted from *Invitation to Ahmadiyyat*, by Hazrat Mirza Bashir-Ud-Din Mahmud Ahmad, which contains a fuller account of the prophecy and of its fulfilment.)

دیکھو وہ بھیں کا شخص کرم دیں ہے جس کا نام
لڑنے میں جس نے نیند بھی اپنے پہ کی حرام

صفحہ 145

Karam Din, a resident of the village Bheen in district Jehlum was a bitter enemy of the Promised Messiah(AS). He had filed a criminal suit against the Promised Messiah(AS) in the district court of Gurdaspur. Many maulvis inimical to the Promised Messiah joined hands and deposed false witnesses in the court to incriminate him. Atma Ram, the Assistant Commissioner who was dealing with the case had made up his mind to imprison the Promised Messiah(AS). Almighty Allah, however, revealed to the Promised Messiah that Atma Ram will be afflicted with the mourning of his children. Two of his sons died within 25 days of the revelation. He could not sentence the Promised Messiah to imprisonment but fined a sum of Rs. 700/=. Subsequently, the case was referred to the Divisional Judge who acquitted the Promised Messiah exonerating him of the charges. The amount of the fine was also paid back. Karam Din was convicted of falsehood and his name is preserved in the record of the court as a liar. He and his supporters had to face shame and disappointment.

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر
ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے
صفحہ 104

Lekh Ram was an exponent of a new Hindu sect, the Arya Samaj. It had originated in India during the time of the Founder of the Ahmadiyya Movement. Seeing the deteriorating condition of the Muslims this sect planned to convert them to Hinduism and started a vilifying campaign against Islam. Lekh Ram surpassed all the leaders in publishing scurrilous articles.

He would portray the Holy Prophet (PBUH), the best of mankind, as the worst of it and also the Holy Quran, the best guidance for humanity as the worst book.

The Promised Messiah(AS) tried to explain the truth of Islam to him but all in vain. Lekh Ram grew more and more offensive in abusing the Holy Prophet (PBUH) and ridiculing the Promised Messiah. He demanded a Divine sign in support of the truth of Islam from the Promised Messiah(AS).

The Promised Messiah(AS) prayed to God, Who informed him about Lekh Ram's death in the near future. Lekh Ram wanted a time limit to be specified about his abasement. Eventually, the Promised Messiah(AS) learnt from the Almighty God that Lekh Ram would meet his disgraceful end within six years commencing from February 20. The Promised Messiah published it widely. He also added:

If within six years from today, the 20th February 1893, this man does not meet with punishment from God, which is unusual in severity and is a terrifying manifestation of Divine wrath then everybody is at liberty to consider that I am not from God, nor this prophecy a Divine revelation. If I turn out to be a liar then I am ready to undergo any punishment devised for me. I would be willing that a rope may be put around my neck and I should be dragged and hung on a cross. He also wrote, 'Now it is up to the Ariyas that they pray one and all for averting this punishment from their adovocate.'

These published revelations foretold the following events about him:

- Lekh Ram would suffer a dreadful punishment resulting in death.

- This punishment will befall him within a period of six years commencing from February 20, 1893.

- This punishment will be meted out to him on a day adjoining the Eid day.

- He will die at the hands of a dreadful person with blood shot eyes. Such a person was seen by the Promised Messiah(AS) in a vision from God.

- Lekh Ram will be a victim of the sword of Muhammad (PBUH).

- He will meet the fate of the "calf of the Samiri", that is his body will be dismemberd and his ashes will be thrown into a river.

The Prophecy of God about Lekh Ram was fulfilled in March 1897 within the prescribed time of six years. The 5th March 1897 was Eid-Ul-Fitr, following on the eve of March 6, 1897, Lekh Ram was killed as prophesied. According to the details Lekh Ram was on the first floor of his house writing a biography of Swamy Dianand, the Founder of Arya Samaj. The man who killed him was sitting next to him.

This man, as related by Lekh Ram's associates, had come to him a few days earlier to be converted to Hinduism. Lekhram always kept this man with him. In fact he was planning to celebrate his conversion. While writing Lekh Ram felt tired so he got up and yawned. This man attacked him and thrust his dagger so fiercely in his stomach that the entrails came out and he bellowed loudly. Hearing his groans his mother and his wife rushed up. They were certain that the murderer was still in the house as there was no exit to its upper floor. Many people had gathered at the main door on the ground floor. In the ensuing mess, however, the murderer managed to disappear. A thorough search was carried out but the killer could not be found, neither in the upper story nor on the ground floor. He just vanished no one knew where. Lekh Ram was immediately taken to the Mayo Hospital, Lahore, where he was operated upon by an English surgeon Dr. Perry. Lekh Ram died on the 7th March 1897 in the morning at 4 a.m. and after cremation his ashes were thrown in a river as prophesied.

Lekh Ram's house was surrounded by other houses of Hindu families in a densely populated area. However, no trace was ever found of the murderer.

(Bibliography : Dawat-ul-Amir, Tarikh-e-Ahmadiyyat Vol. II and Tazkiirah.)

نام کتاب ــــــــــــ دُرِّثمین مع فرہنگ

مرتبہ ــــــــــــ امۃ الباری ناصر

ناشر ــــــــــــ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی

طبع ــــــــــــ اوّل

شمارہ ــــــــــــ ۷۲

کتابت ــــــــــــ خالد محمود اعوان صاحب

ٹائیٹل وخطاطی ــــــــــــ ہادی علی صاحب (حضور کی اُردو کلاس والے)

گلوسری کمپوزنگ ــــــــــــ وحید منظور میر، محمد وحید احمد

پرنٹر ــــــــــــ وائی آئی پرنٹنگ پریس کراچی